A-151

[رسالہ مسائل فقہیہ]

نظام الملک بن شیخ میرک

جمعدار

۱۲۷۷ھ

اوراق کی ترتیب غلط ہے

اربعین کواکب تفسیر حسینی تفسیر جواہر قاضی خان

منہاج الانوار لطائف وغیرہ ہی سب کتابوں میں سے تہوڑے

تہوڑے مسئلے لکھا ہوں اور بیچ نماز کا بیان اور احکام

یکانسے لکھا ہوں اور مومن مسلمان کو فرض ہے

جو علم دین کا سیکہنا جیسے کہ حدیث نبوی میں

بایا ہے طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ اوسکا

معنا یہ ہے طلب کرنا علم کا فرض ہے مسلمانوں پر اور

مسلمانوں کی عورتوں پر اور دوسری بہی حدیث

طلب العلم فریضۃ ولو کان الصین طلب کرو علم کے

چین میں ہے تو ایعزیز یہ حدیث کا محل پر ہے اول علم

نیت اور دوسرا علم شریعت پر ہے مسئلہ اگر کوئی

کہو کہ مسلمان ہے لفظ بول الحمد للہ یعنی سرانا اور

کہنا سزاوار ہے اللہ تعالی کو نہکو یہ درجہ نصیب کیا

اگر کوی کہے کہ تو بندہ کسکا ہے تو کہو اللہ تعالی کا ہون جب

کہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ

یعنی خالق جن اور انس کی فقط پیدا کیا ہے اپنی ع

کہ والسطی مسلہ اگر کوی کہے کہ اللہ تعالی کو کسطر

پہچانا ہے تو بول کہ بیچون و بیچگونہ اور بی شبہ ہ

نمونہ جیسا کہ دلیل لیس کمثلہ شیء وھو السمیع

البصیر یعنی نہین ہے اوسکا مثال کسی چیز میں

ایسا ہے اور سنتا ہے او اور دیکھتا ہے اومسلہ اگر

کہے کہ مسلمان کس روز سے ہو بول یوم للعہد
یعنی بیثاق

یعنی میثاق کے روز سے ہوا میثاق کسے کہتے ہاین

ت الله تعالی نے تمام خلقت ارواحون کے پیدا کرکر اونکو

عقل اور ہوش وگوش دیکر آپ پوچھا اَلَسْتُ بِ

رَبِّکُمْ یعنی تمہارا پروردگار کون ہے تب تمام

ارواحون نے جناب اقدس مین عرض کین قالو

بلیٰ یعنی ہمارے پروردگار تو ہے سب سے اول ہمارے

پیغمبر صلی الله علیه وسلم نے ارواحنے کہے کہ تو پرو

ردگار ہے ہمارا اسواسطے اوسے ارواح مطہر کو ابو ال

ارواح بولتے ہین یعنی تمام ارواحون کے باپ الله تعالی

نے تین مرتبہ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ اُسکے ندا کیا جنو

نے تینو مرتبہ جواب دیئے او پیغمبر ہوئے اور جنون نے

اول وآخر جواب دئے سو مومن مسلمان ہو ور

اور جنوں نے اول جواب دئے اور آخر نہ دئے سو او لوگ

مسلمان کے پیٹ میں پیدا ہو کر کافر ہو کر مرتے ہیں

اور جنوں نے اول جواب نہ دئے اور آخر کو جواب دئے سو لوگ کا

فر پیدا ہو کر مرتے وقت مسلمان ہو کر مرتے اور جنوں نے

تینوں مرتبہ جواب نہیں دئے سو او لوگ کافر پیدا ہونگے اور کافر

مرینگے اوس روز کو میثاق بولتے ہیں جیسے کہ دلیل

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِیْ آدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا

الشَّيْطَانَ اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۵ یعنے

اللہ تعالی فرماتا ہے اے بیٹے آدم کے مرے تم عہد

کئے یعنے قول لئے میثاق میں پھر کیوں شیطان کے بندے

یعنے میثاق

مت ہو کہ شیطان تمہارا دشمن آشکارا ہے مسئلہ اگر کوئی

کہے کہ میثاق اول ہوا یا جسد اول ہوا تو بول حدیث

قدسی خلق الارواح من قبل الاجساد الف الف سنة

یعنے ارواحوں کو ہزار برس کے آگے عالم اجساد سے پیدا

کیا یعنے تن سے آگے مسئلہ اگر کوئی کہے کہ تیرا مسلمانی

کا اور تیری پیغمبر کا نشان کہاں ہے تو بول قرآن ہے

ہمیں اول کلمہ ہمارے سرا قرآن مجید مسئلہ اگر کوئی کہے کہ

قرآن مخلوق یا غیر مخلوق تو بول قرآن اللہ تعالی

کا غیر مخلوق ہے یعنے بندہ نہیں جیسے کہ حدیث

قدسی کلام اللہ غیر مخلوق ومن قال مخلوق

فهو کافر یعنے کلام اللہ تعالی کا غیر مخلوق ہے

اگر کوئی کہے کہ مخلوق ہے تو کافر ہویگا مسئلہ اگر کوئی کہے کہ
اللہ کے کلام کو آواز اور حرف ہے یا نہیں تو بول اوسکے
کلام کو آواز اور حرف نہیں ہیں تو جبرئیل کیوں سنے
او محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح بوجہ الہام باتمیز
بہنچا لاویان ہیں پن صحیح روایت یہ ہے کہ جو کچھ اللہ
تعالی چہاتا سو وحی جبرئیل کے دلمیں از غیب آتا و
جبرئیل اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حرف اور آواز
بولتے جبرئیل کا بولنا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کا سننا اور آواز و حرف یہ چاروں مخلوق ہیں اور
جو کچھ اوسکے حکم سے معلوم ہوتا سو غیر مخلوق ہے اور دوسری روایت
روایت لیئے ہے کہ جو کچھ اللہ تعالی چہتا سو قلم کو حکم کرتا ا

ہی لوح محفوظ پر لکھا جاتا وہی اللہ تعالیٰ کے حکم سے جبرئیل
دیکھ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بولتے حرف اور آواز سے
جبرئیل کا بولنا اور لوح محفوظ پر لکھا جانا یو مخلوقات

تو ذریت میں کئی ہیں جواب

بول حضرت دادا آدم صفی اللہ ہوں جیسے کہ دلیل
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن
طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ثُمَّ
خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا
الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

فرماتا کہ خلق ادم کے ماتے چیکڑ سے بنایا پن او ما

کعبۃ اللہ کے تلے پہر آدم سے نطفہ پیدا کیا یعنے آب منی

جیسکہ عورت کے ساتہ صحبت کرتا ہے تو مرد کے منی

اور عورت کے منے چالیس روز جوش لباتی ہے

تاکہ ملجاوے بعد دوسری چالیس دن میں لہو کا

چہیچڑا ہوتا ہے پہر تیسری چالیس دن ماں کو

رنت کا غلولہ ہوتا ہے ادہار فید ادہ لال سوید باپ

کے طرف کا اوس سے چار چیزاں بنتے ہیں اول منی

ہڈی سیوم مغز چہارم رگاں اور بلال ماں کے طرف

کا اوس سے چار چیزاں بنتے ہے اول لہو دویم بال سیوم

گوشت چارم پوست پہر بعد چہار مہینہ کے اللہ تعالی ار

تا لوکے راہ سے

لوگ راہ سے پہونچتا ہے اور چہوتہے مہینے میں ہڈرگ

نہ آتیہ چیزاں پیدا ہوتی ہیں اور بچہ شکل انسان

کے بنتا ہے یہ کلیدیں کہ بچی سرپک ہوتا ہے بعد پانچویں

مہینے میں اللہ تعالی اوسے ناف کی راہ سے رزق

پہنچاتا ہے جونکہ ماں پہلا نوالہ کہاتی ہے سو اوسے ایک نوالہ

کا زور اور قوت بچہ کو ملتی ہے اور چہٹے مہینے میں بچہ انکہہ

کہولتا ہے اور ستویں مہینے میں مضبوط ہوتا ہے کہ او

پیدا ہوا تو جی سکیگا اور آٹہہ مہینے میں اللہ تعالی اوسے

اپنے قدرت کاملہ سے نہیں نوالہ ناف کی راہ سے لیلاتا ہے

اور بچہ سست پڑ کر ہوتا ہے اور چوڑا ہوتا ہے کہ او

پیدا ہوا تو نہیں جی سکیگا بعد نویں مہینے میں ہزار انگ اوسکا

مضبوط ہوتا ہے کہ پیدا ہو تو جی سکیگا کہ او ما نکلے پیٹ

دس مہینے رہا تو موت اور ناکلنا چہہ چہوڑ اپنی تابیے او

اللہ تعالے نے بیچ میں چار سو چالیس ہڈیاں بنایا ہے جس میں دو

تقاسیں اول آنکہ کہ بیچ میں جسمے برابر ہڈیاں ہے اور روسہ

اوس سے چھوٹا اور دوسری ہڈی الت کے جڑ میں ہے کم ہو نکے یہ

یہ تو ہڈیاں مثال بیج کے ہیں قیامت میں اوسے ہڈی سے

اللہ تعالے پھر پیدا کریگا اور باقی ہڈا اور چمڑا سب فنا ہوگا اور

تین سو ساٹھ رگاں بنایا ہے اور تیں جوڑ سر کے کہو پڑی

کے اور ساڑے ایکیس درم مینہ اور بتیس دانت او مونکہ

جوڑاں چہہ انگل کے اور سوا ہات کے زنجیر پیٹ کے بانسے

او رتیس ہات کے انتری اور بعضے روایت میں سڑی

ایکیس ہات اور چہہ انگل جوڑاں تلی کے اور بارا انگل کلیجا

ورچوده دونو گرده اور نو رگ اور سو لا بند دلکے اور

ستر اور چبند تمام ہڈیون کا اور تین کروڑ پچاس

لاکھ بالان تکیے اور چوده پہلو اور ستر رگ جال اور دو رگ

حلقوم کے ایک لبانیکی اور ایک پانیکی اور تین

بند بڑے پہلا بند زانو دوسرا بند کمر اور تیسرا

بند کندہا اور سر مین چار مزان ہین انکہہ مزا

لہری اور ناک کے مزا لہٹ اور کان کے مزا کڑوی

اور موہنکے مزا میٹہا اور مزا مغز کا پیدا ہوا ہے اندا

اور تنہین بند را دروازے بنایا تین دروازے

بند ہین اور بالا کہلے ہین بند ہین سوناف

ٹالو گودی اور باقی کہلے ہین اور جتنے قدرت

اوس قادر کے ہے اوسب انسانوں پیدا کیا ہے او
او بڑا صاحب ہے کہ جسنے ہمکو اپنے ٹکڑوں سے او
اپنے ضعیفوں سے قوت دار کیا اور شکرانا اوسکا ب
لانا واجب ہی اور اوسے ایت میں مالک بہر
ثابت ہوتا ہے کہ کسی محبت اور کس ضعیفی سے ہم
اپنے بہت میں رکہے

حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا ہون جیسے

وَاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَاتَّخَذَ اِبْرَا
خَلِیْلًا ہ یعنے پیروی کرو ابراہیم کے دینکی او
ابراہیم بہر اوسے دین میں کے بہایں اور ابراہیم ا
ہیں اللہ کے نزدیک کے

سے شہید کا مرتبہ ملیگا [illegible] عریان لا ایمان ولباسه التقوی

وزینته الحیاء وثمرته العلم یعنی [illegible] ایمان ننگا ہے [illegible]

[illegible] زیور [illegible] یعنی شرم ہے اور پھل

[illegible] اخطا

[illegible] تو اوسکے بعد

[illegible]

[illegible] ہزار

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] کیونکہ ایک سمجھ

[illegible] عالم فقیه اشد

على الشيطان من الف عابد [illegible] یعنی پیغمبر

[illegible]

کہے کہ عالم مسئلہ جاننے والا اوپر شیطان کے سخت ہو ہزار عابد سے اور بجہل

سے اور ہزار عابد پرہیزگار سے ایک عالم بہتر ہے حدیث من اعطا

درهما للمغني جعل الله حيبة بين انبياء طوله ما بين سو...

ذراعيا وله ما الف فم كل فم الف سنة تا كل لحيه وعظامه

الى يوم القيمه يعني پیغمبر کہے جو کوئی ایک درم طالب علم کو دیگا

تو الله تعالى ایک سانپ آگ کا لنبا پچاس گز اور ہزار منہ

ایک منہ میں ہزار دانت اوسکا گوشت کہا تیگا اور ہڈی اوسکی

قیامت میں حدیث اكل الطعام للميت في اول تبرا منه

الايمان پیغمبر کہے کوئی میت کا کہانا کہایا وکیا اول روز کا تو اوسکو

ایمان نہیں رہیگا یعنی بیزار ہوگا حدیث اكل الطعام الميت

الى يوم الثانی تبرا منه الملائكه یعنی پیغمبر کہے کہ کوئی کہا دیکھا

کہانا

کہانا میت کا دوسرے روز اوس سے فرشتہ بیزار رہونگے

حدیث من اکل الطعام المیت الی یوم الثالث

تبھوار منہ الرحمن یعنے پیغمبر کہے کہ کوئی کہا ویگا کہانا میت

کا تیسرے روز کہ تو اوس سے اللہ تعالی بیزار ہے حدیث

سیاتی زمان علی امتی یضربون الناس من العلماء

العلماء والفقراء کما یفرون الغنم من الذئب

ابتلاء اللہ تعالی ثلاث بلیات اولھا سلطان

جابر والثانی یرفع البرکۃ من الرزق و الثالث

یخرج من الدنیا بغیر الایمان یعنے پیغمبر کہے کہ ایک

وقت مری امت پر ایسا اویگا کہ بہاگینگے عالموں سے

اور فقیروں سے جیسا کہ بکریاں بہنڈیا سے بہاگتی ہیں اللہ

اللہ تعالی اونپر تباہی بلا نازل کریگا اول چوتھ ظلم کرنے والا
دوسرا رزق کہ برکت جاتی رہیگی تیسرا دنیا مین سے جاتے وقت
بے ایمان ہوکر جاوینگے دلیل یا ایہا الذین امنوا اجتنبو
اجتنبو کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم ولا
تجسسو ولا یغتب بعضکم بعضا ایحب احدکم
ان یاکل لحم اخیہ میتا فکرہتموہ واتقو اللہ ان
اللہ تواب الرحیم یعنی سنو اے مومنا بہوت پرہیز کرو گمان
سے جو کوئی بد گمان آتا ہو بدرستیکہ بعضی گمان گناہ ہو
اور جاسوسی مت کرو اور غیبت مت کرو کیا چاہتا ہے کہ پیارا مرا
ہوا اوسکا گوشت کہاوے سو برابر ہو اور یہ کہانا مکروہ
سمجھو اور ڈرو خدا سے کہ توبہ قبول کرنے والا ہو دلیل جنات

قول جزاء الاحسان الا الاحسان یعنی نیکی کا بدلا نیکی کی ہی

دلیل لا یسمعون فیها لغوا ولا تاثیما الا قیلا

سلاما سلاما یعنی نہیں سنینگے کان بہشت میں بیہودہ

باتاں اور گالیاں مگر ایک ایک کو سلام کہے جاویں دلیل

انه القرآن کریم فی کتاب مکنون لا یمسه الا المطهرون

یعنی تحقیق قرآن پڑھا لوح محفوظ پر اور اوسے ہات نہیں لگانا

یعنی پاکی سنیر یعنی وضو سے لگانا دلیل خلق الانسان

من صلصال کالفخار وخلق الجان من مارج من النار یعنی

پیدا کیا آدمی کو سوکے مانے ٹھیکر کے برابر اور جنات کو آتش سے

حدیث صحبت العالمین زیادة فی الایمان وصحبة الجاهلین

نقصان فی الایمان یعنی یعنی کہ نیک آدمی کے صحبت سے ایمان

اتا ہے

آتا ہے اور زیادہ ہوتا اور جاہل سے ایمان خراب ہوتا ہے حدیث

بکل شیئ مفقلۃ ومفقلات القلب ذکر لا الہ الا اللہ

یعنے پیغمبر کہے کہ اب چیز نہیں قفل ہو اور دلکا قفل کلمہ لا الہ الا

اللہ صافی ہے اور دلکی صافی کلمہ لا الہ الا اللہ بنفس الفرق

بین الاسلام والکفر بالصلوات والصوم پیغمبر کہا کہ نہیں

فرق کیا ہے کفر اور اسلام میں مگر نماز اور روزہ سے معلوم

ہوتا ہے بیان گنہ کبیرا کا اور گنہ دو ہیں گناہ صغیرا

اور گناہ کبیرا اور کبیرا اوسے بولتے ہیں کہ کوئی شخص گنہ بیکر

کر توبہ نہیں کیے سو اگر مر تو دوزخ میں عذاب پائیگا اور گنہ

صغیرا اوسے کہتے ہیں اگر صغیرا گنہ کیا تو اور بغیر توبہ مرا تو

اللہ تعالی چاہے تو پھر عذاب دیکر بخشیگا کہ اوکوں نیکی بہوت

کیا تو

کیا تو اللہ تعالی اوسکا گناہ بخشیگا اور گناہ کبیرہ اگر کرے تو بغیر
نیکی کیا تو بجز اسکے سوائے توبہ کئے کہ اور گناہ کبیرا اتنے چیزیں ہیں
اول اللہ تعالی کی ذات میں شرک لانا اور خدا کی رحمت سے
نا امید ہونا اور گناہ صغیرہ دایم کرنا کہ یہ بھی ہوتے ہیں گناہ کبیرا
جھوٹا ہونا اور کسی پر سحر جادو کرنا اور جھوٹی گواہی دینا اور جھوٹی
قسم کہانا اور مسلمان کے منہہ پر تہوکنا اور مسلمان کے موش پر
چھوٹ مارنا یا لغزش کا کہ مارنا اور مرد پر مرد چڑہنا اور عورت پر
عورت چڑہنا اور شراب پینا اور کسی پر گالی دینا اور زنا کرنا اور
حرام کہانا ناحق کسیکا خون کرنا اور یتیماں مال کہانا اور سودی
دی او تم بیاز کہانا اور ماں باپ کو ستانا اور مارنا یا گالی
دینا اور کئی سو چیز نہیں کرنا ماں باپ کا فرع تو بولیئے کہ تو
مسلمان نہیں ہو

تو اونکی بات نہین سننا اور کسیکی غیبت کرنا یعنی اوسکی

نہاین سو فعل اوسکا پیچھے بولنا اور کافرنکی لڑائی ماین بہاگنا

اور مسلمان ایک ہو تو نہاین بہاگنا اور کسی پر جہوتی تہمت

لیا اور چورانا اور چودہ ناتی کر اندر رہتی اوس نکاح کرنا حدیث

دلیل پر ایمان کم لانا بلکہ کافر ہوا سمجہنا اور گنہ کبیرہ اور

فعل حرام ثابت قران سی ہوا ہی اور فعل حرام یکہ ہی کہ

جہوٹ بولنا اور ہنسنا اور مسخری کرنا یا فراخ کرنا اور شطرنج

اور پیچہی کہیلنا اور شرط بندنا اور گانا اور بجانا اور ہر کسی

مارنا کسیکا دل توڑنا یا کچہ بولکر کہ شریعت کو واسطی دل توڑا

تو منع نہین اور کسیکا عیب کہولنا بہی لازم نہاین ہی سو

اپنی عیب کو دیکہکر شرمندا ہونا کہ مجہ مین کیا عیب ہی اور

بیک کہ بات ایک کہ آگے بولنا خوش مدری میں اور دو ادمی
کو لڑانا اور چغلی کرنا کسیکا اور سونا روپا پہننا عورتوں
کے برابر اور سونے روپے کے باسن ماہیں کہانا اور کسیکا کپڑا
پہننا اور کچی رنگکا اور عورتوں کے برابر مہندی لگانا اور
مسی لگانا اور کاجل لگانا اگر مرد ہیکہ رنگکا پہنے تو منع
نہیں اور بیچ کہ کان ناک چھیدنا یہ سب جیزان نہیں کرنا کہ
شرع میں منع کیے ہیں کتنے باتیں بولنے سے کفر ہوتا ہے
سو ہرگز نا بولنا کلمہ کفر ہے دو خدا بولا تو کافر ہوتا اور خدا
اور خدا کے ذات میں کسی مخلوق کو شریک کیا تو کافر ہوتا ہے
اور حرام چیز پر بسم اللہ بولنا کفر ہے اور خدا کے سوگند لاکر سے
مخلوق کے سوگند کہا یا کہ تمارے سر کی سوگند یا تمارے قدماں کی
سوں

تمام بر قدمان کہ سیون کہنا تو کفر ہوتا ہے اور بولنا خدایا میرے
پر کیا ظلم کیا تو کفر ہوتا ہے اور سب شی مانی خدا ہے بولا ہے تو کفر ہوتا
کفر ہوتا ہے اور موتنی منکر ہوا تو کفر ہے اور فرشتوں سے منکر ہونا
کفر ہے اور نبی ہور کتاب بونے منکر ہونا کفر ہے اور قیامت
سے منکر ہونا کفر ہے اور جنت اور دوزخ سے منکر ہونا کفر ہے
اور خدا کے دیدار سے منکر ہونا کفر ہے اور شریعت کو حقارت
کر سمجھنا کفر ہے اور خدا آسمان پر ہے بولنا کفر ہے
اور خدا کو ایک مکان ثابت کرنا کفر ہے کہ خدا فلانے جگہ رہتا
ہے قیامت کے روز خدا قاضی ہو کر بیٹھتا تو میں داد لونگا بولنا
بولنا کفر ہے اور خدا کی سوں تیرے حقاں کو اچھی دیکھا تو بہت میں سے
سالے ہیں جانو نگا کہنا کفر ہے اور قیامت میں خدا دینے
دیا تو ہیاں

دیا تو بہت نمازیں لوٹنگا کہنا کفر ہے خدا تیرے بر بہشت میں لیجائیگا

تو بہت نمازیں چاونیگا کہنا کفر ہے اور بغیر وضو سجدہ کر کے درست

جاننا کفر ہے اور نماز کرنے سے کیا حاصل ہے بولا تو کفر ہے اور

تم نماز پڑھ کے کیا حاصل ہوا سو اب مجکو حاصل ہوئیگا بولا

کفر ہے اور نماز کرنے والے ہے اوسکو بات پکڑ کر خدا بہشت میں

لیجائیگا تو مجھ ٹانگ پکڑ کر لیجائیگا کہنا کفر ہے اور تیری جمعہ میں

پیغمبر سر کے آدمی شاید ہے تو بہت نمازیں سننے کا کلمہ کفر ہے

اور تیرے سلام پر لعنت ہو کہنا کفر ہے اور کسیکا کوئی عزیز مر گیا

مائی باپ [illegible] بہت جانے سے میرا کام بہتر ہوا کہنا کفر ہے اور

کافروں کو تعظیم سے پکارنا جیسا کہ مہاراج یا بہائی یا اجی کہنا کفر ہے

ماتہا کرمی یا راو صاحب یا پنڈت صاحب کہنا کفر ہے اور جہوٹے

اور جھوتی بات حدیث میں خدا کا نام لینا کہ خدا جانتا ہے کہنا

کفر ہے اور اپنے عقل سے قرآن اور حدیث کا معنی کرنا کفر ہے

اور نکاریں کام پر جیسا کہ کھانا حرام یا شراب پر بسم اللہ بولنا کفر ہے

اور فرشتے کو گالی دینا اور پیر سائت کو گالی دینا اور بارگی کو گالی دینا

کفر ہے اور مریں نظر میں تو عزرائیل سر لیا دستا کہا تو کفر ہے اور

تول کیوں آیا عزرائیل سر لیا جان قبض کرنیکو کہا تو کفر ہے اور اولیا

اور انبیا کو گالی دینا کفر ہے اور فلانا کام نا کرو تو خدا کا بندہ اور

امت محمد کے نہیں کہا تو کفر ہے اور غیبت کے بات بولنا کفر ہے

اور غیبت دوسرا سچہ سمجنا کفر ہے اور جوگی اور بامن اور نجومی

کو پوچھنا کفر ہے اور تمام چیز فنا ہو کا اللہ کہ ذات رہنگی بولنا

کفر ہے کہ جنت دوزخ عرش اور کرسی لوح قلم رہیگا باقی اور

نیا دیکھا نیکو نماز روزہ کرنا کفر ہے اور مریض کہے کہ یا اللہ جلدی

ب موت دینا کہا تو کفر ہے اور بندیکی کے لالچ سے سجدہ کرنا کفر ہے

زعلانا کام کیا تو کافر ہو کا کہنا کفر ہے اور کافرمان باپ

رشتہ پہ مسلمان کہ حالت مسلمانوں نہیں کیا واسطے مسلمان

ہوا ہے تو مجھے یہ مال ہوتا کہنا کفر ہے اور کافروں کو اونکی

عید کے دن یا اپنے عید کے دن بولا کر بجانا یا نچانا یا کودانا

اور پیسے دینا کفر ہے اور ازار کے واسطے پونچا دیو کہ کرنا

اور سانپ بہت جلتے وقت کو ریح نور بولا او جانا سوا دم میں جھکیا

ہے یہ کفر ہے اور لاگ باز یہ خدا راضی ہووے ہنگ بوزنا نماز

روزہ اور یہ خدا کا بیٹا ہے بولنا کفر ہے اور قرآن راگ سے پڑھنا

کلمہ کفر ہے تمت تمام شد کار من نظام شد شیطان ہلاک شد

کاتب الحروف بندی حقیر از کمترین ضعف من عباد الله الصمد

بندی خاک رو خاک پای تراب الاقدام بندی درگاه رب العالمین

شیخ نظام الدین بن شیخ میران جمعدار مقام بنوئیل بندر

با مرقم کرد بالله التوفیق برای خواندن فرمان شاه دور

درویش مقان کرم علی شاه اولیا اگر کسی دعوا کند دعوی او

باطل شود روز جمعه تاریخ نوم ماه ذالحج سنه ۱۲۷۷ هجری

جرب قلم شد اتمام

فكانما صلى مع يونس عليه السلام ستين حجًا يعني

پيغمبر كہے كہ جو كوئي عصر كی نماز جماعت سے كيا تو ايسا

جيسے كہ يونس عليه السلام كے سات سات حج

كے برابر ثواب حديث من صلى صلوات المغرب

في الجماعة فكانما مع عيسى عليه السلام ثمانين

حجا يعني پيغمبر كہے كہ جو مغرب كی نماز جماعت سے ليا

فی جنة : کونسا ارے جوکوئی بیا کہ لیا اپنے

بچوں کو اللہ تعالی پیار کرے گا جنت میں حدیث من ضرب

ابویه فهو ولد الزنا یعنی پیغمبر نے کہا ہے جو کوئی اپنے ماں یا باپ

کو مارے وہ حرام زادہ ہے یعنی حرام سے پیدا ہوا حدیث رضاء

الله فی رضاء الوالدین وسخط الله فی سخط الوالدین

یعنی راضی الله تعالی جب ہوتا ہے کہ ماں باپ سے ہو ویتو د

اور خدا تعالی غصہ کرتا ہے ماں باپ اوسپر غصہ کرتے ہیں حدیث

علموا اولادکم الرمی والسباحة یعنی پیغمبر نے کہا کہ تیر چلانا

سکھاؤ اور تیرنا سکھانا حدیث من سلم شارب الخمر او صافحه او عانقه احبط الله عمله اربعین سنة پیغمبر

نے کہا کہ جو کوئی سلام کریگا شراب پینے والے کو یا دست بوسی کریگا

یا گے ملیگا تو اللہ تعالی اوسکا چالیس برسکے نیک عمل نا

چیز کریگا حدیث شارب الخمر کعابد الوثن یعنی پیغمبر

کہ شراب پینا گیا ہے جیسا کہ بت کو پوجا کیا یعنی بت پرست ہوا حدیث

من شراب الخمر فی الدنیا لم یشرب فی الاخرۃ یعنی پیغمبر

کہے کہ جو کوئی شراب پیگا دنیا میں آخرت میں نہیں پینے پاویگا

دلیل والنهار من خمر الذۃ للشاربین یعنی پینے شراب

دنیا کہ پاک نہیں ہے حدیث ان اغتسل الوطی بماالبحر لم

یکن الی یوم القیامۃ الا جنبا یعنی پیغمبر کہے کہ مرد سے مرد کا کام

کرکر اگر دریا کے پانی سے نہایا تو غسل نہیں اوترگا اور روز

قیامت کو ناپاک اوٹھیگا حدیث من دخل المراۃ فی

الدبر بعث اللہ تعالی یوم القیامۃ وھوانتن من

الجیفۃ

بیفائدہ یعنے پیغمبر نے جو کوئی عورت کے دبر میں دخل کیا تو اللہ تعالی

سے اپنے رحمت سے دور کریگا اور روز قیامت میں بربو او ٹھاینگے مردار

سے بدتر حدیث سیاتی زمان علی امتی لا ایمان الا اسم

لا من والاسلام الا رسم تعمتهم بطونهم ونسائهم

قبلتهم واتبو الهمکا فی الانبیا دوا فعالهم کا فعال

شیاطین بیسلطهم الله تعالی ثلث بلیات اولها

سلطان جابر والثانی باخذ البرکات والثالث

مخرج من الدنیا بغیر حساب لا ایمان یعنے پیغمبر

نے ایک وقت میری امت پر ا ٓویگا کہ ا ونمیں ایمان

نہ رہیگا مگر لوگوں کے دیکھانے کو مگر اور اونمیں اسلام نہ رہیگا مگر

اوسکے برابر ہوا ونکا ہمت اپنے پیٹ بھرنے پر رہیگا عورتاں اونکے

قبیلہ ہوئنگی اور باتان پیغمبرون کہ برابر ہونیگی اور فعل اونکے سنبدہ
کہ برابر رہیگی تب اللہ بلا بہیجیگا اور ظالم بادشاہ ظلم کریگا دوسرے
اونکی برکت جاتی رہیگی تیسرا دنیا سے جاتی وقت بے ایمان جاوینگی

حدیث ما یحاسب بہ العبد یوم القیمۃ بعد التو
حید من الصلوات یعنی پیغمبر کہے کہ اول حساب اللہ تعالی
بندون سے قیامت مین معرفت کے واہ پوچھیگا حدیث الغیبۃ
اشد من الزنا یعنی پیغمبر کہے کہ غیبت زنا سے سخت ہے اور
زنا اوسے کہتے کہ جس عورت کو مرد چہاتا ہے اوسکا جوروسے
حرام کرنا غیبت کہ باب مین سیاتی زمان علی امتی
یحبون الخمس وینسون الخمس ویحبون الحیوات
وینسون الممات ویحبون القصور وینسون
القبور

فجور و یحبون الذنوب و ینسون التوبة و یحبون
المال و ینسون الحساب و یحبون الخلق و ینسون الخالق
یعنی پیغمبر نے کہا ایک وقت ایسا آئیگا میری امت پر پانچ چیز کو دوست
رکھینگے اور پانچ چیز کو بھول جائینگے اول جینے کو دوست رکھینگے اور
موت کو بھول جاوینگے دوسرا باغ عمارت کو دوست رکھینگے
اور قبر کو بھول جائینگے تیسرا گناہ کو دوست رکھینگے اور توبہ
کو بھول جائینگے اور مال کو جمع کرینگے اور قیامت کے حساب کو
بھول جاوینگے پانچواں برادری کو دوست رکھینگے اور اللہ تعالی
کو بھول جاوینگے حدیث فضیلة علامة اهل الجنة
اربعین وجه ملیح ولسان فصیح وید سخی وقلب
تقی یعنی پیغمبر کہے کہ اہل جنت کا چار نشان ہے

که مون اوسکا خوش صورت اور نورانی رهیگا اور زبان اوسکی فصیح اور

نرم رهیگی یعنی کسو سے سخت نهین بولیگا اور هات اوسکا سخی رهیگی

یعنی خیرات کرتا رهیگا اور دل اوسکا بیر هیز کار رهیگا گهنے سے خلک

ثمانیاء لا یشبع ولا رض من المطر انثا رض الحطب

انثاء من الذکر و ابحر من الماء و العالم من العلم

والعین من النظر ولاذن من السمع و القلب من الحرص

یعنی پیغمبر که ا اتهه چیز هرگز نهین بهرتے هاین زمین برسا

سے اور جهنم لکیریوں سے اور دریا پانی سے اور عالم علم سے

اور انکهه دیکهنے سے اور کان سننے سے اور دل حرص سے یعنی

مال سرانجام سے حدیث قوام الدنیا باربعة لا یسیاء

الاول یعلم العلماء والثانی بعدل الامیر والثالث بسخاوة

الاغنیاء

للاغنياء والرابع بذل دعاء الفقير يعني يوں کہ فا
قایم کیا ہے اللہ تعالی نے دنیا کو چار چیز سے اول علم سے عالموں کو
دوسرا عدل سے امیروں کو تیسرا سخاوت سے غنی لوگوں کو
چوتھا دعا سے فقیروں کی کہ مدیث دنیا میں چار چیز سنت ہے
نبید دینار اربعة السفر ان کان میلا البنت وان کان
واحدة والسوال وان کان الوباء والقرض و
ان کان درهما یعنی یوں ہے کہ چار چیز سنت ہیں اور ایک
سفر ایک کوس کا ہے تو بھی بیٹی بیاہنا تو بھی ایک ہو اور باب
سے سوال کرنا اور قرض ایک دینار کا ہے تو سنت سمجھنا قال
اذا صلت فی خمسها وزکوات ومالها وصامت شهرها
ومحبت بیت ربها وحصنت فرجها وطاعت زوجها

يدخل الجنة بلا حساب يعني پیغمبر کہے کہ جو کوئی پانچوں وقت

کی نماز کریگا اور اپنے شرم کی جگہ کو دور رکھیگا حرام سے او عورت

اپنے مرد کا حکم مانیگی اولوگ جنت میں داخل ہونگے بے

حساب نصیحت عالم لوگوں نے دوست رکھنا جیسے کہ حدیث

اکرموا العلماء فانهم ورثة الانبياء فمن اكرمهم فقد اكرم الله ومن اكرم

الله فماواه الجنة يعني پیغمبر کہے کہ جو کوئی بزرگی دیوے

عالم کو اونے بزرگی تحقیق مجھے دیا اور جو کوئی بزرگی مجھے دیا سو

تحقیق بزرگی اللہ کو دیا اور جنے بزرگی اللہ تعالیٰ کو دیا تحقیق

جائیگا او بہشت حدیث النوم العالم افضل

من عبادت الجاهل یعنی پیغمبر کہے کہ سونا بہتر عالموں

کا جاہل کی عبادت سے یعنی عبادت کرنے سے اوسکا سونا

بہتر ہے۔

بحضور حدیث ان اللہ تعالیٰ زین السماء بالکواکب
وتزین الملائکۃ بجبرئیل وزین الجنۃ بحور وقصور
وزین الانبیاء بمحمد وزین اللیالی بلیلۃ القدر
وزین الشہور بشہر رمضان وزین المسجد بالکعبۃ
وزین الکتاب بالقرآن وبسم اللہ الرحمن الرحیم
یعنی پیغمبر کہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزان کو زینت دیکر پیدا
کیا ہے اسمان کے زینت تارے فرشتون کے زینت جبرئیل اور
بہشت کے زینت حور قصور اور تمام انبیا کے زینت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام روزون کے زینت جمعہ اور تمام
راتون کے زینت لیلۃ القدر اور تمام مہینون کے زینت رمضان شریف
اور تمام کتابونکے زینت قرآن شریف اور قرآن کے زینت بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدیث الزنا یورث الفقر و یذهب نور الوجه و ینقص

العمر یعنی پیغمبر کہے کہ زنا کرنے سے فقیری آتی ہے اور منہ پر کا نور جاتا ہے اور

عمر کوتی ہوتی ہے حدیث من تزوج اعطی له نصف العبادة

یعنی پیغمبر کہے کہ جو کوئی نکاح کیا تو اوسے اللہ تعالی آدہ عبادت

کا ثواب دیگا حدیث النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی

فلیس منی یعنی پیغمبر کہے کہ نکاح کرنا میرا سنت ہے اور جو کوئی میرے سنت

کو ترک کیا تو میرا امت میں نہیں حدیث الفقر کرامة

من کرامة اللہ تعالی یعنی پیغمبر کہے کہ فقیری کرامت ہے اللہ

تعالی کے کرامت سے حدیث لکل شیٔ مفتاح و

الجنة حب الفقراء یعنی پیغمبر کہے کہ تمام چیزوں کو کنجی ہے

اور بہشت کے کنجی فقیر لوگوں کی دوستی ڈھونڈنا حدیث

حب الفقراء من اخلاق الانبياء وبغض الفقراء من

اخلاق فرعون یعنی پیغمبر نے کہ فقیر سے دوستی رکھنا یہ خلق

پیغمبروں کا اور بغض رکھنا فقیروں سے یہ چال فرعون کی ہے حدیث

ان لکل شيء حلية وحلية الذنوب توبة یعنی پیغمبر

کہتے ہیں ہر چیز کو حلیہ ہے اور گناہ کا حلیہ توبہ ہے حدیث عجلوا با

الصلوات قبل الفوت وعجلوا بالتوبة قبل الموت

یعنی پیغمبر کہتے ہیں جلدی نماز پڑھو ایسا کہ وقت قضا نہ ہووے

اور جلدی کرو توبہ کو مرنے سے آگے حدیث توبوا الی اللہ

مرة فاني اتوب الى الله في كل يوم مائة مرة یعنی

پیغمبر کہتے ہیں کہ توبہ کرو ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ آگے اور میں توبہ

کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آگے سو مرتبہ ہر دن

نہیں دیا تو خراب ہوگا حدیث زکوات طہور الایمان یعنی پیغمبر کہے زکات دینا ایمان کے پاک ہونے واسطے ہیں ثابت ہوا حدیث من صلی صلوات الضحی اثنی عشر رکعۃ ایمانہ وحا بالکتب اللہ تعالی له الف اومات وحی عنہ الف سیئہ ورفع له مثله درجۃ ویبنی اللہ تعالی بیت فی الجنۃ وغفر اللہ له ذنوبا کلها یعنی پیغمبر کہے جو کوئی چاشت نماز بارہ رکعت پڑھیگا تو ایمان سے اللہ تعالی واسطے دو ہزار دورہ نیکی اور نکال دالیگا برائی دو سو جو کیا سو اوسکے واسطے بانیگا اور دو ہزار دو سو درجہ بڑھیگا اور اوسکے گھر بہشت میں بنا دیگا اور بخش دیگا سب گناہان

اللہ تعالی معاف کریگا تمام گناہ کو اوسکے حدیث

من صلی قبل الظہر و بعد العشاء فکانما ادرکہ لیلۃ

القدر فی المسجد الحرام یعنی پیغمبر نے کہا جو کوئی چار رکعت

سنت ظہر کے فرض سے پہلے پڑھے اور چار رکعت عشاء

کے فرض کے بعد پڑھیگا تو ایسا ہوگا جیسے شب قدر کعبۃ اللہ

کی مسجد میں پایا اوسکے برابر ہے حدیث من صلی قبل

اربع رکعت قبل العصر کتب اللہ لہ برات

من النار یعنی پیغمبر نے کہا کہ چار رکعت نماز عصر کا فرض

سے پہلے پڑھیگا تو اوسکا ثواب عالم میں داخل

ہوگا حدیث الصلوات کفارات الذنوب یعنی پیغمبر

کہے نماز کفارت ہے گناہونکو یعنی نماز پڑھنے سے گناہ دفع ہوتے

ہیں

ہیں حدیث کما رایتمونی وصلو یعنی پیغمبر نے کہا کہ نماز کرو ۰

جطرح مین کرتا ہون حدیث صلی الی الظہر الاظل من

ذراع ونصف من ذراع یعنی پیغمبر پڑہو نماز ظہر کا اوس وقت کہ

رہجاوٗن دیڑہ گز ہووے حدیث بکل شیٔ علم و علم ایمان

الصلوات وما ملکت ایمانکم یعنی پیغمبر کہے کہ ہر چیز

کو نشان ہے اور ایمان کا نشان نماز ہوا اور باندی لونڈی کو

اچہی طرح رکہو اور ستاؤ مت کہ باتیں حدیث الصلوٰۃ

عماد الدین ومن اقامہا فقد اقام الدین ومن ترکہا ۰

فقد ہدم الدین یعنی پیغمبر کہے کہ نماز دین کا ستون ہے یعنی

دین کا تمام ہوا اور جو کوئی نماز پڑہا تو دین کو رکہا اور جنے ترک کیا نماز

کتین تو تحقیق اپنے دین کو ویران کیا یعنی خراب کیا حدیث

بجا

صایم فرحة عند الافطار و فرحة عند لقاء ربه یعنی پیغمبر نے کہا

روزہ دار کو دو خوشی ہو ایک خوشی روزہ کھولنے کی اور دوسری خوشی اللہ تعالی

کے دیدار کی حدیث الصوم جنة من النار کجنة احدکم من

القتال یعنی پیغمبر نے کہا کہ روزہ ڈھال ہے جیسے تم میں سے کسی کو لڑائی میں

تلوار سے بچاؤ ڈھال رکھتا ہے حدیث تسحروا فان الملائکة

تسحرت یعنی پیغمبر نے کہا کہ ... فرشتے ... کرتے ہیں

یعنی سحری کھانے والے کو حدیث رکعتان مع العمامة خیر من

سبعین بغیر العمامة یعنی پیغمبر نے کہا کہ ایک رکعت پگڑی سے

پڑھنا بہتر ستر رکعت بغیر پگڑی سے حدیث فرق ما بیننا

وبین المشرکین العمائم و بالقلانس یعنی پیغمبر نے کہا کہ ہم اہل اسلام

میں اور مشرکوں میں فرق ہے اور ... حدیث من

بسط حصیرًا فی المسجد استغفر له سبعون الف ملک

حتی ینقطع ذالک الحصیر یعنی پیغمبر کہے کہ جو کوئی مسجد میں

چٹائی بچھاویگا اوسکے واسطے فرشتے ستر ہزار بخشش مانگینگے

جب تک کہ او بوریا ہے حدیث من اسرج سراجًا فی

المسجد صبابۃ استغفر له سبعون ملک یعنی پیغمبر

کہے کہ جو کوئی مسجد میں چراغ جلایا تو جب تک اوسے روشنی ہو تب

ستر فرشتے اوسکے واسطے بخشش اور دعا مانگینگے حدیث

من ادرک الجمعۃ فلا اجتنا ... یعنی ...

جو کوئی جمعہ نماز میں داخل ہوا تو ...

حدیث لیلۃ الجمعۃ و یوم ...

ساعۃ مالۃ ... عتق ... النار ...

یعنی [illegible] سماعت ہیں اوسمیں بندہ گنہگار ازاد کرتا

دوزخ سے حدیث من صلی صلوات الصبح بالجماعۃ ثم

جلس ویذکر اللہ تعالی حتی تطلع الشمس کان لہ

ستر من النار یعنی پیغمبر [illegible] جو کوئی صبح کی نماز جماعت سے

پڑھکر بیٹھا رہا اللہ تعالی کو ذکر میں آفتاب طلوع ہونے لگا تو اللہ

اوسکو آزاد کرے دوزخ سے [illegible] حدیث ثلاثۃ [illegible]

تحت ظل العرش یوم لا ظل الا ظلہ [illegible] امام عادل و موذن

[illegible] وقت الصلوات وقاری القرآن [illegible]

[illegible]

جسکا [illegible] دنیا میں کسی چیز کا سایہ [illegible]

عادل دوسرا موذن کہ وقت پہچانکر حرف ادا کرکے اذان

بولے

ہے تیسرا قاری جو کہ نماز میں سو آیت قرآنسے پڑھتا ہے سوراۃ

دن حدیث طیبوا فواھکم بالسواک فانھا طریق

القرآن یعنی پیغمبر نے کہا کہ خوشبو کرو مونہوں کو اور مسواک کرنا

طریق قرآن کا ہے حدیث ثلث اشیاء واجبۃ علی

کل مسلم الغسل یوم الجمعۃ والسواک والمساس طیب

یعنی پیغمبر نے کہا کہ تین چیز مسلمان پر واجب ہے جمعہ کا غسل

کرنا اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا حدیث الطہور نصف الایمان

وشرط للاسلام پیغمبر نے کہ پاکی آدھا ایمان ہے اور شرط اسلام کا

ہے پاک رہنا حدیث من نام علی وضوء وادرکہ الموت فی

اللیل عند اللہ تعالی شھید یعنی پیغمبر نے کہ سوتے وقت

وضو سے سونا کہ اوسے رات کو اوسکا موت پہونچا تو اللہ تعالی کے نزدیک

اگر نباشد کلام برتم

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مانگنے والے پر ناک مت مارو اور اوسکو

بے امید مت کرو جو کچھ تمارے پاس ہے سو دو حدیث خمس من

الکبایر لاکفارت فی عنہ الاشرک باللہ وعقوق

الوالدین والفرار من الزحف والیمین الغاجرہ وقتل

من بغیر حق یعنی پیغمبر نے کہ پانچ بڑے گناہ ہیں اور اونکو کفا

رت نہیں اول مسلمان ہوکر شرک کرنا اللہ تعالی کی ذات میں

دوسرا ماں باپ کو ستانا تیسرا لڑائی میں ایک مسلمان دو

کافر سے بہاگنا چوتہا جہوٹی قسم کہانا پانچواں مومن کو بے دار

بے گناہ مارنا حدیث کلمہ من قال لا الہ الا اللہ خالصا مخلصا

دخل الجنۃ یعنی پیغمبر نے کہ جو کوئی صدق دل سے کلمہ کہیگا لا الہ

الا اللہ تو او داخل ہو ویگا بہشت میں پن اوس کلمہ کے بہروسے

پر نیک عمل کو نہیں چھوڑنا نصیحت حدیث افشو السلام و اطعموا الطعام
وصدقة لارحام والصلوات بالیل والناس نیام تدخلوا الجنة
بالسلام یعنے پیغمبر کہے سلام اشکارا کرو اور نہیں کئے سواکو و فقیروں
کو کہانا دو اور خیشوں نے خبر لو اور نماز کرو رات کو کہ جو وقت تمام لوک
سوتے ہیں یعنے نبی ہیں یعنے یہ چیزاں کیا تو سلامتی سے بہشت
میں داخل ہوئیگا نصیحت حدیث من اجاب سنتی فھو من
الفائزین ومن ترک سنتی فھو من الخاسرین یعنے پیغمبر کہے
جو کوئی میرا سنت کو جاری رکھیگا تو تمام آفتوں سے بچا اور جو کوئی میرا سنت
کو ترک کیا تو او بیچارا ہوا نصیحت نماز کد با ہمیں بندرا حدیث بولے
ہیں من ترک الصلوات عامدا فتبرا منہ ولا ایمان یعنے پیغمبر
کہے جو کوئی فجر کی نماز جان بوجھکر ترک کیا تو اوسکا ایمان اوسے
گجر

لعنت کرتا ہے یعنی نزدیک نہیں حدیث من ترک الصلوٰۃ

الظہر عامد فتبرء منہ الانبیاء والمرسلین

یعنی پیغمبر کہے جو کوئی ترک کریگی نماز ظہر کو جان بوجکر

تو اوسے پیغمبر اور مرسل بیزار ہیں اوس سے تبرا کے معنی

لعنت کے معنی بیزار ہیں حدیث من ترک الصلوات

العصر عامد فتبرء منہ الملائکۃ یعنی پیغمبر

کہے جو کوئی نماز عصر کا جان بوجکر ترک کیا تو اوس سے فرشتے

بیزار ہیں حدیث من ترک الصلوات المغرب

عامد فتبرء منہ القرآن یعنی پیغمبر کہے جو کوئی نماز

مغرب کا جان بوجکر ترک کیا تو بیزار ہو گا اوس سے قرآن

حدیث من ترک الصلوات العشاء عامد

فتبوء منه الرحمن یعنی پیغمبر کہے جوکوئی جگہ نماز عشاء

کے جان بوجھکر ترک کیا تو بیزار ہوگا اوس سے اللہ تعالی جیسے

اللہ تعالی بیزار ہے پیغمبر اوسکا جاویگا جہنم مین حدیث

من صلی صلوات الفجر فی الجماعت فکانما صلی

مع آدم علیه السلام که عشرین حج یعنی

پیغمبر کہے جو کوئی نماز فجر کے ساتھ جماعت کے کیا تو ایسا ہے

جیسا آدم علیه السلام کے ساتھ بیس حج کیے برابر ثواب

ہو حدیث من صلی صلوات الظهر فی الجماعت

فکانما صلی مع ابراہیم علیه السلام اربعین

حجا یعنی پیغمبر کہے جو کوئی نماز ظہر کے جماعت سے

کیا تو ایسا ہوے جیسا کے ساتھ ابراہیم علیه السلام کے

ہے لئے برابر ثواب ہو حدیث من صلی صلوات العصر فی
الجماعت فکانما صلی مع یونس علیہ السلام
ستاین ہے یعنی پیغمبر کہے کہ جو کوی عصر کہ نماز جماعت
سے کیا تو ایسا ہو جیسے کہ یونس علیہ السلام کہ سات
سات ہے لئے برابر ثواب حدیث من صلی صلوات
المغرب فی الجماعت فکانما مع عیسے علیہ السلام
نماہین ہے یعنی پیغمبر کہے کہ جو مغرب کہ نماز جماعت
سے کیا تو ایسا ہو جیسا کہ عیسے علیہ السلام کہ سات
استی ہے لئے برابر ثواب ملیگا حدیث من صلی صلواۃ
العشا فی الجماعت فکانما مع موسی و محمد علیہ
السلام مایلہ ہے یعنی پیغمبر کہے جو کوی کہ عشا کہ نماز

جماعت سے لیا تو ایسا ہو جیسا کہ موسی اور محمد علیہ
السلام کے ساتھ سو حج کیئے برابر ثواب ملیگا حدیث سلموا علی
الیہود والنصاری فلا تسلموا علی الیهود
امتي قیل یا رسول الله یا الرسول ما الیهود
امتك فقال الذي سمع للاذان والاقامة
ولم یحضر الی الجماعت فکانما ربی مع امتي
یعنی پیغمبر نے کہا کہ سلام یہودوں کوں میری امت کے یہو
دیونکوں مت کرو تب اصحابوں نے پوچھے کہ یا رسول الله
کہ اوکونسے یہودی امت کے ہیں جب پیغمبر نے کہا جو کوئی
اذان اور اقامت سنکر حاضر نہیں ہوتا سو تحقیق اپنے باپ
زنا کیا سو برابر ہو حدیث الصبر مفتاح الفرج یعنی

پیغمبر کہا کہ صبر ہو سو کو نہیں خوشی پھر لینے دو حدیث من لم

یصلی صلوات الفجر لم یکن فی رزقہ و برکتہ یعنی

جو کوئی فجر کے نماز نہیں کیا اوسکے رزق میں برکت نہ ہوگی حدیث

من لم یصلی صلوات الظہر لم یکن فی وجہہ نور یعنی پیغمبر

کہے جو کوئی ظہر کے نماز نہیں کیا تو اوسکا منہ پر نور نہیں رہیگا حدیث من لم

یصلی صلوات العصر لم یکن فی اعضا دقوتہ یعنی جو کوئی عصر کے نماز

نہیں کیا تو اوسکے بدن میں قوت نہیں رہیگی حدیث من لم یصلی صلوات

المغرب لم یکن فی طعامہ یعنی لذۃ یعنی جو کوئی مغرب کے نماز

نہیں کرے گا تو اوسکا کھانا نہ کھائے لذت نہیں رہیگی حدیث من لم

یصلی صلوات العشاء لم یکن یکن مومنا فی الدنیا یعنی

جو کوئی نماز عشاء کے نہیں کیا تو نہیں رہیگا بیچ دنیا کے مومن حدیث

حدیث فضل الجماعت علی صلوات احدکم بخمسة ...

عشرین جزء یعنی پیغمبر کہے کہ بزرگی جماعت کہ ایسی ہو کہ اکیلا

پنجس نماز کے سو اوس سے پڑھے ایک وقت کہ بمنزلہ حدیث ایما رجل

ایما رجل صلی الصلوات بالجماعت فکانما علی الصراط

کالبرق لامع یعنی پیغمبر کہے جو کوئی نماز جماعت سے کریگا

تو اوشخص پلصراط ہو پر بجلی سو برابر نکل جائیگا حدیث

من یتکلم بکلام الدنیا فی المسجد احبط الله تعالی

عبادته اربعین سنة یعنی پیغمبر کہے جو کوئی دنیا کہ بات کریگا مسجد

میں تو الله تعالی اوسکے چالیس برس کی عبادت کا ثواب باجیز کریگا

حدیث اذا دخل فی المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین

یعنی پیغمبر کہے کہ مسجد میں داخل ہو کر نہیں بیٹھ جب لگ دو رکعت

پڑھیں ہوئت بڑا ثواب ہے حدیث ما نقص مال من صدقة یعنی

نہیں کہنی پڑتا مال صدقہ دینے سے حدیث من انتہر

سایلا لم ینہر الملائکۃ یوم القیمۃ یعنی پیغمبر نے کہا جو

کوئی سایل یعنی منگنے والے کو نا محروم کریگا تو اوسے فرشتہ

روز قیامت میں نا محروم کرینگے حدیث الصدقۃ ترد

البلاء وتزید فی العمر یعنی پیغمبر نے کہا کہ صدقہ

دینے سے بلا دفع ہوتا ہے اور عمر اوسکی زیادہ ہوتی ہے صدقہ دینے

والیکی پانچ چیز کو بہولو نکو اوسکے ساتھ کام ہے حدیث

دم علی الطہارت یوسع علیک الرزق

یعنی ہمیشہ وضو کرو کہ تمہارا رزق کشادہ ہو حدیث اشکر

حق والساحر کافر یعنی جادو سیکھنے کرنے والا کافر ہے

حدیث سور المومنین شفاء یعنی جھوٹا مومن کا شفا ہے

دلیل یا ایہا الذین لا تبطلوا صدقاتکم بالمن
والاذی یعنی ایک کرو ایمان لانے والے باطل مت کرو صدقہ کو
حدیث المنی کر ملعون و بایع البشر ملعون یعنی غلہ
رکھنے والا اور آدمی بیچنے والا ملاعون ہے حدیث العدل
ساعة خیر من عبادت سبعین سنة یعنی عدل کرنا ایک
گھڑیکا بہتر ہے ستر برس کے عبادت سے حدیث صحبت الملوک مما
قاتل لا دواء له یعنی صحبت بادشاہ کا زہر قاتل ہے یعنی اوس
زہر کی دارو نہیں حدیث الدین شین الدین یعنی قرض لینا
نقصان ہے دین کا دلیل اشاورکم فی الامر یعنی •
مصلحت کرو تم ہر کام کو والسطے حدیث من تکلم بکلام
الدنیا فی خمس مکان بحبطه الله تعالی فی صور
الحم الحمد :

...نشرين اولها في المسجد والثاني في تلاوت القران
...لثالث في مجالس العلماء والرابع في الجنازة والخا
مس في القبر من اضحك في لعنت الجنازة والمقبرة
اوسکا معنا پیغمبر علیه السلام بولے ہیں کہ جو کوئی پانچ جگہو میں
دنیا کی بات بولیگا تو قیامت کے دن سور کی صورت ہو کر
اوٹھیگا قبرسے اول مسجد میں دنیا کی بات نہیں کرنا دوسرا قران
تلاوت کی جگہ تیسرا عالموں کے مجالس میں چہارم میت کے ھگر
میں پنجم قبرستان میں ہیئے پانچ جگہو دنیا کی بات نہیں کرنا اگر کریگا تو
سزا پائیگا تحقیق حدیث ان مات مومن ومومنة یاتی
ن روحانی فی بیتک ثلث وسبع عشر وخمس عشرین وثلثین
ثم اربعون لیلا ونهارا لشد لسنت ووقت مائک لیل

وانتهار السحديث كا معنا يه هو پيغمبر عليه السلام بولے

هين كه جو كوي مرا تو مرد يا زن اور صغير اور كبير اوسكا ارواح

آتي تو اوسكا گهر كون سات مرتبه رات دن كو اول زيارت بعد دوسرا

سات وين بعد تيسرا دسوين بعد چوتها پندرا بعد پانچوان پچيس بعد

چهٹا تيس بعد ساتوان چاليس وين بعد حديث احرق سبعين

مصحفا وقتيل لانبياء وزنا مع امه في الكعبة فهو اقرب

الى رحمة الله تعالى ومن تارك الصلوات فان لعنت

الله تعالى والملائكة ينزل عليه من السماء الى

حديث كا معنا پيغمبر بولي هين جو كوئي پيغمبران كو قتل كيا سو بهي

اوسكا ماں كو كعبة الله سنتر بار زنا كيا سو برابر هے اور جو كوئي نماز ترك كرتا

هے اور زكوات نهين ديتا اوسكو خداي تعالى كا لعنت اور خداي تعالى

١٠
١٠

رحمت کرے نزدیک اور جے نماز نہ پڑھے اوسکو لعنت اسمان سے ہمیشہ اوتر یگی

حدیث من انفق درهما علی طالب العلم فکانما انفق الجبل

من ذهب الاحمر فی سبیل الله وبناء له فی الفردوس

قصراً من ذهب و فضة یعنی پیغمبر کہے جو کوئی علم سیکہتا سو

لوک کو ایک درم سونا یا دو یا دیتا ہے جیسا خوب سونا جہاد خدا

تعالی کے راہ پر دیا اسکو برا ثواب ہو خدا تعالی نے اپنے فضل

وکرم سے اوسکو بندیکو جنت الفردوس اعلی میں گھر بنا

دیویگا خوب روپیہ اور سونے نسون دنیا کہ آدمی کدو

نہیں دیکہا بادشاہکا محل اسون زیادہ دیویگا حدیث

انما الصلوات تغسل الذنوب یعنی پیغمبر کہے

بدرستیکہ یعنی تحقیق بیچ نماز جیسا کہ چلتا پانی ندیکا اور

علیہ وسلم

الصوت الی ثم ... الم

یعنی پیغمبر نے کہ دو آواز ہیں لعنت ہو دنیا میں اور آخرت

میں اول آواز مزمار کا اور منہ اخوشی کے سمانے سو

یا مصیبت کے وقت حدیث لعن اللہ النائحۃ

والمستمعۃ والحالقۃ والناظرۃ والسا...

سعلہ والساطنۃ والمرحبا یعنی پیغمبر نے

اللہ تعالی رونے والی عورتوں اور سننے والی

عورتوں اور الحس جلکو ملکر رہنے سو عورتوں اور اوسکا

ساتھ دوسری رونے سو اور بناؤ اور سنگار سے رہنے

سو ہیئہ سب پر لعنت ہے اللہ تعالی کا حدیث

ت اذا مررتم بروضة من رياض الجنة او حفرة

من حفر النار يعني پيغمبر كها قبر يا ...

من دوزخ كا يعني ...

اور حديث اذا مات العالم بكى ... السماء

والارض وسائمها اربعين يوما يعني ... بعد موت

عالم مرتو آسمان اور زمين چاليس ... روتيهين حديث

حديث اذا مات ابن ادم انقطع عمله الا من

ثلث صدقة جارية او علم ينتفع به او ولد صالح

يدعو له يعني پيغمبر نے كه آدمي مرئے وقت سب چيز

اوسكا جاتے رہتے ہين مگر تين چيز نہين جاتے اول خيرات كيا سو دوسرا

علم سكہايا سو يا بيٹا نيك بخت ہو اوسكا واسطے دعا

حیہاشیے ہیں اور اوسکا نام السترین جنیرہے

الموت اربعة موت العلماء وموت الاغنياء

وموت الفقراء وموت الامراء وموت العلماء هدم

في الدين وموت الاغنياء حسرة وموت الفقراء

راحة وموت الامراء فتنة یعنی یہ ہیں ہے مرنا چار

طرح پر ہے ایک موت عالم اور دوسرا طالع و تیسرا موت

فقیروں کا چوتہا موت امیروں کا یعنی سرداروں کا اور عالم

کے موت سے عالم میں یعنی دین میں رخنہ پڑتا ہے اور طالع

ورں کے موت حسرت لیجاتا ہے اور فقیر کے موت راحت

ہے اور امیر کے موت سے ملک میں فتنہ پڑتا ہے یعنی آفت

آتی ہے حدیث الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب یعنی

موت پل

پیغمبر لیکر ایک سمت ہے مریل ہے کہ یار کر اپنے ذمت میں ملتا ہے

حدیث عا مریضا مالہ کان بہشت میں اجل یعنی پیغمبر

کہ جو کوئی پوچھیگا بیمار صالح کو تو اللہ تعالی اوسکا آخرت میں بناویگا

حدیث ... وتبعوا الجنازة یذکرکم الاخرة

کہ پیغمبر نے بیمار کو پوچھو اور جنازے کے سات جاؤ کہ یقین

آخرت کو یاد لاتا ہے یعنے ہم بھی اسطرح آئے دنیا اور حدیث

من ضحک کثیرا فی الدنیا و بکی کثیرا فی الدین ضحک

کثیرا فی الاخرة یعنے پیغمبر کہ جو کوئی دنیا میں بہوت

ہنسا تو آخرت میں بہوت رویگا اور جو کوئی دنیا میں

بہوت رویا تو اخرت میں بہوت بہوت ہنسیگا یعنی

اللہ کے یاد میں رونا حدیث من اکل قوتا متبعا فقل

یعنی گلا لگ

اکل حرام المسجد ظلمت یعنی پیغمبر کہے جو کوئی او پر لگ کہانا کہا یا تو جیب

حرام کہایا حدیث اضحک فی المسجد ظلمت فی القبر یعنی

پیغمبر کہے جو کوئی مسجد میں ہنسے تو اوسکے قبر میں اندہارا ہوگا حدیث

سکوۃ العالم شزین وکلامہ زین یعنی پیغمبر کہے عالم کا چپ

رہنا بدھوا اور بات کرنا اوسکا آرایش ہے حدیث سید العمل

الجوع یعنی پیغمبر کہے تمام عمل کا سردار بہوک ہے حدیث

من سکت من سلم نجی یعنی پیغمبر کہے جو کوئی چپ بیٹہا تو سلامت

رہا سو نجات پایا حدیث التواضع من اخلاق الانبیا

والکبر من اخلاق الفرعون یعنی پیغمبر کہے تواضع کرنا یعنی

غریبی کرنا خو پیغمبروں کے ہے اور بزرگی کرنا خو فرعون کے ہے حدیث

اکرموا اولادکم فان اکرموا اولادکم کرم الله تعالی

وو

دوپہر دہلالک توبہ و استغفار کری اور جو دعا یاد ہیں سو

پہرنا نہیں تو درود استغفار پڑہی بعد زوال کے غسل

کری تو بہت بہتر ہے یا نہای تو وضو کری اور جلد بی مسجد

ابراہیم میں جاوی اور نماز عصر اوس جگہ امام کے سات

ظہر کے وقت پہرنا اور اذان ایک دینا اور قامت

دو بولنا اور دونو نماز کرنا امام کے سات اور امام نہیں

ملا تو دونو نماز ملا کر نہیں پہرنا جدا جدا پہرنا وقت پر اور

نماز ہوی پیچہ عرفات کی طرف روانہ ہووی اوس جگہ جبل

رحمت کے نزدیک دعا استغفار اور تسبیح پڑہی آفتاب

غروب ہونے لگ بعد یہ دعا پڑہی اللہم لا تجعل من

آخر العہد من ہذا الموقف وارزقنیہ ابدا ما ابقیتنی حاجی

ر

مختلفة فعلى فمن السنتي له پہر آفتاب غروب ہوئے

لگ بعد امام کے سات یا زمین کے رستہ سے مزدلفہ ای

اور بجا تیئے ہے کہ نماز مغرب کتئیں عرفات میں یا رستہ

میں نہیں پہري جب مزدلفہ میں ایا تو عشا کے وقت

موذن اذان بولتا ہے اور اقامت بولتا ہی تو اوسے وقت

نماز مغرب کہ امام کے سات اور امام نہیں تو اکیلا بعد اوسے

اذان اور اوسے اقامت سے نماز عشا کا پہري اور نیت

مغرب کے قضا نہیں پہرا کیا واسطے کے رات افزود ہوی

کرکر اور حاجي لوگونکو ن اوس روز مغربکا ہوتا ہے اوس روز

یئہ دو نو نماز ملاکر کرنا واجب ہے اور عرفات میں دو نماز

ان جگو کہ اوپر بولا ہون بعد مستحب ہے کہ مزدلفہ میں رہنا

ل ۰ ۰ ۱

سنت موکدہ ہیں اور لازم ہے کہ اوس رات میں ذکر اور تلاوت اور
تسبیح اور استغفار کریں اور تمام رات مشغول رحمہ اللہ تعا
لی کی لیاں اوسوقت اپنے گناہوں سے عاجزی کرنا کہ اووقت
دعائیں مستجاب ہوتا ہے اور مزدلفہ میں صبح صادق سے
آفتاب طلوع ہوئے تک کہ روز میں کہ اوایک ساعت
رہنا تو بہتر ہے پہر اوجالا ہوا تو سنت ہے کہ امام کے ساتھ
ساتھ کہ آفتاب نہیں طلوع ہوئے سو الگو منا کہ طرف
روانہ ہونا اور رستہ میں تلبیہ اولنا جب محسر کہ موتک
پہلا پر پونچنا تو مقدار سنگ پرتاب کیاں سے شتاب جاویں اگر پیدل
ہے یا سوار ہے تو کہ او جانور کو دوڑاویں مزدلفہ سے نکلتے وقت
وقت ستر پتھر چہوتے یا کھجور کے بیج برابر اوٹھاویں کہ او دو کرے چلو

کے اوپا

جلگوسے اوٹھایا تو بہہ درست ہوپن تین جلگوسے پتھر ہین اوٹھا

نااول مسجد کے جگوسے دوسری جس کے جلگوسے تیسرا جمرہ کی جگوسے

یئہ تین جلگوسے اوٹھانا مکروہ ہے اور اوپتھروں کو دہونا . . .

مستحب ہے اور جب مینے کو پہنچے تو جمرۃ الاولیٰ کے موتنکا برابر اور اوس

جگہ کے پاس مینے ہونا اور سات کنکر کہڑا ہو اور میان سیدہ ہات

کی طرف اور کعبہ ڈاوے ہات کے طرف اور رہتا جمرۃ العقبہ کے پاس منے ہونا

اور سات پتھر مارنا او پر اور اوسروز سوا جمرۃ العقبہ کے دوسرے جمرہ کون

پتھر نہین مارنا کہ تلبیہ جیسا کہ اللّٰھم لبیک اول پتھر مارنے مین

ادا ہونا ہے اور پتھر مارنے کے بعد جلد پہیرنا واسطے دعا کرنے کے جمرۃ

العقبہ کی بیچ مین کہڑا ہو اور جب پتھر مارنے کے وقت اسطرح کرنا کہ او

اکیلا ہے تو مستحب ہے کرا و ذبح کرنا کہ او طالع ورہے اور صاحب رکات

ہو تو اوسپر واجب ہے کہ دم دیوے اگر دم دینے میسر نہیں تو دس روزے رکہنا
تین روزے ذالحجہ میں رکہا ساتویں آٹہویں نویں اور باقی
سات اور ایام التشریق کے بعد رکہنا بعد ذبح کے سر
موندانا بعد سر کے بال اور بغلونکے بال اور ناخون
لینا مستحب اور تمام سر موندانا ارنت ہو اگر اس پاس کا پاؤ سر
موندانا تو بہی جایز ہے مگر مکروہ سمجہنا اور جب بال موندانے
سے فارغ ہووے تو اوسپر سب چیز مباح ہے جو کہ احرام میں حرام
تہے اوس وقت اوس پر حلال ہے ایک عورت کے صحبت درکار
نہیں اور طواف کے بعد صحبت کیا تو مضایقہ نہیں بعد یعنی
اور ذبح کرنے سے اور بال موندنے سے فارغ ہوا تو لازم ہے کہ اوسے
دن زیارت کرے اگر اوسدن نہیں ہو سکیا تو دوسرے دن کرے نہیں

نہاں تو نہایت تیسرے دن لگ کر اوس بیچ میں نہیں ہوئے
تو لازم ہوتا ہے کہ دم دینا یہ طواف حج کے فرض میں گنتے
ہیں کہ جب تک طواف نہیں حج پورا نہیں ہوتا اور طواف سے فارغ
ہو چکے تو مستحب ہے کہ صفا میں جاویں اور شروع صفا سے یہاں سے مروا کے
یہاں دوڑیں پھر مروہ سے صفا لگ اس طرح سات بار دوڑنا
صفا مروہ سے فارغ ہوویں پھر منا میں آنا اور مکے اور منا
کے بیچ میں شام نا کر کے اوشام ہو گیا تو مکروہ ہے اور منا میں
رات کو رہنا سنت ہے اور جب گیارواں روز ہوا تو تینوں جمال
پر یعنے جگہ پر بعد ظہر کے دوڑے اور شروع جمرۃ الاول سے کہ مسجد خیف
کے نزدیک ہے اور قبلہ کے سامنے کھڑا رہے اور جمرہ اوسکے بیچ میں پانچ
گز کا تفاوت ہے کچھ کم نہیں بعد سات کنکر مار کے فارغ ہوئے آرائی

کو بس جانا اور جمرہ پیچہ ہے بتا سیدے ہات کے طرف اور وہاں ٹہرنا
ٹہر کر اوس جگہ کو پر حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر بولی اور درود پڑہیں
اور ہات اوٹہانا دعا کے واسطے اور وہاں اتنی دیر ہرنا کہ سورۃ
البقرہ پڑہوا اتنی دیر یا ایک سیپارا پڑہیں اتنی دیر ہرنا نہیں
تو بیس آیتیں پڑہو سو دیر اور دعا استغفار کر ماں باپ
اور دوستاں واسطے دعا کرنا اپنے واسطے پیچہ دوسرے جانا بعد
پیچہ جمرہ کے نزدیک آوے ساتہ کنکر مارنا اور پہلے جمرہ تک جانا اگر
گیا تہا اوسی طرح پہر کرنا پہر وہاں سے جمرۃ العقبہ کے نزدیک
آوے اور سات کنکر مارے اور پہلے لیوے سر کی دعا زاری کرنا اور
تب رمی سے فارغ ہوا تو اپنے جگہ پہر آنا رات مینا میں سونا
بعد صبح کو بارویں تاریخ ہووے تو پہر تینوں جمار کو نماز ظہر بعد ڈالنا

اول جو لی سر یک کہ او جیزونسے فارغ ہو کر مکے میں آیا تو جاننا

ہے اور اگر رمی سے ادا ہوئی یعنی پتھر مارنا چوتھے روز کے بیچ

بیٹھ کر منا میں رہے چوتھے روز کا بھی رمی کنکر اور اوسکو منا

میں نہیں رہا تو لازم ہو کہ آفتاب غروب نہیں ہوئی سو اگر نکلی

کہ او غروب ہوئی کہ بعد نکلا تو مکروہ ہوا اور اگر او آفتاب طلوع کے

وقت فجر کو پتھر نہیں مارے سو اگر نکلیا تو اوسپر دم لازم ہوا اور

چوتھے روز کے پتھر یعنی رمی زوال کے بعد کریا اور زوال ہونے سے آگے

چوتھے روز کے پتھر مارنا مکروہ ہے بعد مکے کی طرف روانہ ہوئے

اگر مسافر ہوا چاہتا تو الوداع پھیری بعد سفر کریں اور وداع کے وقت

کعبۃ اللہ کے فراق سے الطور ربولنا الوداع یا کعبۃ اللہ

الوداع یا بیت اللہ الوداع الوداع یا قبلۃ المسلمین

الوداع

الوداع یا انیس الطائفین الوداع الوداع یا انیس الطائفین العا
کفین الوداع یعنے حج اور عمرہ اور احرام کا بیان آخر ہوا حدیث
المراۃ بلا حیاء کالطعام بلا ملح الشباب بلا توبۃ کا
الصدق بلا ولد الشیخ بلا سرف کالدین بلا نور الغنی
بلا سخاوت کالحب بلا ماء الفقیر بلا صبر کالسراج
بلا ضوء والسلطان بلا عدل کالغمام بلا مطر والوعد
بلا وفاء کالقوس بلا وتر العالم بلا عمل کالفرس بلا
لجام الزاهد بلا علم کالشجر بلا ثمر یعنے عورت
ہو اور اوسمیں حیا نہیں جیسا کہ کھانا ہے اوسمیں نمک نہیں
دوسرا خوبصورت ہو اوسمیں اللہ کا ڈر نہیں جیسا کہ ریت ہے
ہے اوسمیں موتی نہیں تیسرا بزرگ ہے اور اوسمیں سخاوت نہیں

جب کہ کو ابے اوسمین پانچ نہین پانچوان فقیر ہے اور اوسمین

صبر نہین جا کہ چراغ ہے اوسمین روشنی نہین چھٹا بارش ہے اور اوسمین

عدل نہین جب کہ ابر ہے اوسمین برسنت نہین ستوان کسے قول

اوپورا نہین کیا تو جب کہ کمان ہے اوسمین تیر نہین اٹھوان عالم ہے

اور اوسمین عمل نہین تو جب کہ کیھوڑا ہے اوسمین لگام نہین نوان

زاہد ہے اور اوسمین علم نہین تو جب کہ دجال ڈبرا اور اوسمین پیل نہین

نصیحت اور دلیل ان اللہ وملائکتہ یصلون علی

النبی یا ایھا الذین امنو صلو علیہ وسلموا

تسلیما یعنی تحقیق اللہ تعالی اور اوسکا فرشتے تمام

پیغمبر پر درود بھیجتے اور مسلمانان تم بھی درود بھیجو اور اوس

پر سلام کرو نیک طرح سے یعنی ادب سے بڑا درود کا باب

ہی۔

من صلى على الله عليه مرة صلى الله عليه وسلم سبعين مرة

یعنی پیغمبر کہے جو اپنے ہم پر ایکبار درود بھیجیگا تو ستر بار

بھیجونگا پیغمبر اگر بہائی داب ناتا رہوں قبلہ طرف بیٹھے وقت

جیساکہ حدیث خیر المکان ما استقبل ما یکون به قبلت

یعنی پیغمبر کہے کہ بہتر مکان بیٹھے رہوں قبلہ طرف رہو ہر وقت

الله تعالی کا ذکر کرنا جیساکہ الذاکر ان وفی الغافلین

کالمقاتل فی الغابرین یعنی پیغمبر کہے ذکر کا کرنے

والا غافل لوگونمیں ایسا ہے جیسا کہ تلوار مارنے والا بہاگنے

والوں پر پیچہے دنیا میں تین باپ کا ادب کرنا جیساکہ حدیث

الآباء ثلاث أب ولدك وأب علمك وأب

زوجتك وخيرالآباء من علمك یعنی پیغمبر

که دنیا میں باپ تین ہیں اول باپ جننالو دوسرا باپ
اوستاد تیسرا باپ جوروکا باپ یعنی سسرا ین نیک
باپ اوستاکا یعنی پیر نصیحت گیارہ وقت آدمیکو سلام
نہیں کرنا اور اونکو بہی لازم نہیں جواب دینا اول بادشاہ
کو داد کے وقت اور قاجی کا قضایت کے وقت اور مفتی
کو فتوی کے وقت اور خطیب کو خطبہ کے وقت پڑہتے تو اور عالم کو
علم پڑہتے سو وقت اور موذن کو نماز بانگ وقت اور قاری کو
بلند پڑہتے سو وقت اور مصلی کو نیت پڑہتے سو وقت اور
ذاکر کو ذکر کرتے سو وقت اور بیب اور پایخانہ کے وقت
سلام کرنا منع ہے نصیحت عورتاں اپنے آشنا لوگونکا
موں دیکہنا مبالغہ نہیں دوسرا نامحرم کا موں نہیں دیکہنا
بہی کہا
دیکہنا

جیسا کہ دلیل لا جناح علیھن فی اٰبائھن ولا ابنا

ئھن ولا اخوانھن ولا ابناء اخوانھن ولا نساء

ھن ولا ما ملکت ایمانھن واتقین اللہ ان اللہ علی کل

شیء شھیدا یعنی اللہ تعالی فرماتا ہے کہ نہ گناہ ہیں رسول

کو نکاحوں دیکھنا جب کہ اپنے ماں باپ کا ہوں اور اپنے

بیٹا لڑکا ہوں اور بہن کے بیٹے کا ہوں اور عصمت والی

• عورت کا اور اپنے خدمت کے باندی کا ہوں دیکھنے میں کچھ عذاب

عذاب نہیں اور ڈروالی عورت ان اللہ تعالی سے کہ اوتمام

چیز پر شاہد ہے یعنی دیکھتا ہے نصیحت عورتوں کو چھپانے

میں دوسری دلیل یا ایھا النبی قل لازواجک وبناتک

ونساء المؤمنین یدنین علیھن من جلابیبھن ذالک

اور ادمی لڑتے سو وقت اونکو نصیحت کر کر چھوڑا دینا اگر نیہ جیزان

کیا تو اوسے محسن بولتے ہے اور محسن کا درجا نیہ ہے ان رحمة

الله قریب من المحسنین یعنی رحمت الله تعالی کے نزدیک

ہے محسن لوکون کو یعنی نیک لوکون کو نزدیک نصیحت کرنا نہین

حدیث یا علی المومنین اول نماز کرنا دوسرا روزہ رکھنا

تیسرا صدقہ دینا یعنی زکات نصیحت حدیث امروا صبیا

نکم بالصلوات اذا بلغوا سبعًا واضربوهم اذا بلغو

عشرا یعنی پیغمبر کہے ہیں بچون کو نماز کے تاکید کرنا اوجب سات

برس کے عمر ہوئی تو اور دس برس کے عمر ہوئی تو نماز نہین پڑھے تو مارو اور

نصیحت کرو دلیل فاما الیتیم فلا تقهر یعنی یتیم پر ظلم ست

کرو یعنی باپ نہین سو بچون کو دلیل واما السائل فلا تنهر

الله نے فرمایا

حدیث یا علی مومن کی علامات تین ہیں ۳۳

سونیکا زکات روپیکے حساب سے نہین دینا اوسکے نزدیک
بیس مثقال سونا ہے تو اوس سونے مین سے آدھا مثقال دینا
اوبیس مثقال اڑتالیس ماشہ ہوا اسو مثقال پانچ مثقال کا ہوتا
ہے بیس مثقال کا ساڑہے پانچ تولہ ہوا اور یہ مالکا ایلیس تم
اور ادا ہیم زکات دینا خمس کا بیان خمس اوسے کہتے ہین
اگر یہین لڑائی مین مال بہونت ملا یا ہمین زمانے یہودی کا
خزانہ ملا تو پانچ حصہ کرو چار حصہ اپ لیوئی اور پانچوان حصہ خیرات
کرے یا لجنۃ الدمین دیوے یا مستحقونکو دیوے خمس کا حد اتنا
ہے دو سو درم چالیس درم کہ اوپر پایا تو خمس دیوے اور
دو سو چالیس سے کم پایا تو نہین دیوے اور خمس سے کسیکو زکات
دینا درکار نہین کہ اوس پیسے کا مال خریدکر بیچنا اور نفع ہوا

اور نفع ہووالا اوسکا زکات دیوی اور اصل نا دیوی زکات کے مال میں

ہر برس کا دینا جاوی نفع ہو یا نہو ہر برس دینا اصل اور نفع

ملا کر بیچنے کے گھوڑے رہتے ہیں تو ہر ایک گھوڑے پیچھے ایک دینار دینا یا ہر گھوڑا

سو روپیہ کے داموں ہوا تو دینا بعض منتقل بولتے ہیں اڑھائی روپیہ کا دینار

بولتے ہیں اونٹ پانچ ہیں تو ایک بکرا زکات دینا اور دس ہوویں تو دو بکرے

دینا اور پندرہ ہوویں تو تین دینا اور بیس ہوویں تو چار اور پچیس ہوویں تو

تو ایک برس کا اونٹ دینا اور چھتیس ہوویں تو دو برس کا اونٹ

دینا اور پینتیس ہوویں تو تین برس کا اونٹ دینا اگر اونٹ کا

بچہ ہیں ملا تو اوسکا مول دینا کافی ہے نسخہ زکات اگر تیس

بیل یا گایاں یا بھینساں ہوویں تو ایک برس کا بچہ یا آدھا دینا

اگر چالیس ہوویں تو دو برس کا بچہ یا ۲ دینا اگر پچاس ہوویں تو

برس کا

تین برس کا بچھڑا دینا اور سو ہو ویں تو ایک ایک برس کا دو بچھڑا دینا

اسطرح جتنے ہو ویں تو اوسے موافق دینا اور بچھڑا نہیں ملا تو اوسکا

مول دینا زکات بکریاں کے اگر چالیس بکریاں ہو ویں تو ایک بکری دینا

سو بکریاں تک سو سے زیادہ ایک دو سو ہوا تو دو بکریاں دینا اسطرح

چالیس پر حساب کر دینا اگر بکریاں نہیں دیا تو اوسکا مول دینا

اگر کھیتی کا اناج ہے تو پہلی پیداوار ہو وے تو اوسے بیسواں زکات دینا سونا

پانچ یا ایک شخص دینار دیکے روپیہ اور تانبا بہر تہا سب ملاکر تین سو درم

بعد روپیہ کو گلا کر تانبا جدا کر کر دیکھنا دو سو درم تمام ہیں تو زکات

نہیں دینا دو سو درم برابر ہیں تو یا اوپر ہے تو دینا بعض ادمی نہیں

ہوا اوسکا زکات دینے چاہتے تو بہت دوست ہیں سات

ادمی کو زکات دینا واجب ہے اول فقیر تو وہ کہ نہیں دینے نا جو

دوسرا مصرف مسکین کو کہ قوت سوں لاچار ہے تیسرا عامل لوگ کہ بادشاہ کے خلیفہ

کی طرف سوں زکات وصول کرنے جاتا ہے چوتھا مکاتب کو یعنی اپنے نوکر یا

رکھا ایک آدمی کوں اوتھا ونے غنی ہو یا فقیر ہو اوس مکاتب کو دینا پانچوں

کوں شخص کسیکا قرضدار ہے نواوس کو دینا کہ لاچار قرض سے ہے یا اوسکے

نزدیک مال ہے پن قرض ادا کرنے کے موافق نہیں تو اوسے دینا اگر لیتا ہے تو

اور غازیوں کو یعنی اللہ کے راہ میں کافراں سے لڑتے ہیں نیں اوسکے پاس

نہیں ہے تو دینا اور حاجیوں کو کہ اونے نزدیک رسنے کا خرچہ نہیں ہے تو سواں نے

ساتواں کوں سوداگر جو یا مالدار ہی اور اوسکا مال دوسری بستی میں ہے

اور او قوت سے عاجز ہے تو دینا اور لوگوں نوا مسلمان ہو اوسے

بھی دینا جی چاہا تو ایک آدمی کو چاہو یا دسرا آدمی کو دو میں سیتی

نہیں اور اتنے لوگاں کو نہیں دینا اول کافراں کو دوسرا

غنی و نیز

غنی کو تعین اور سید کو کہ او سید زبردستی سے لیتا ہے تو دینا نہیں تو
سیدوں کو یہ مال دینا گناہ ہے کہ پیغمبر کی آل کو صدقہ نہیں کہ الد دیا
تو ان کو بطور طریق ہدیہ کے ثواب ہو دے نہ دینا اور دین میں اور ماں
اور باپ کو اپنی قوم جس میں باندی غلام ہو تو ان کو اور اپنے حربی کو
سو باندی غلام کو اور اپنے جورو بچے کو اور اپنے حربی کو کافر کو
دینا درست نہیں کہ ان کو شخص غریب سمجھ کر زکات دیا بعد معلوم
ہوا کہ غنی ہے تو دیا سو زکات درست ہے اگر اندھیری میں نہیں سمجھا کہ
بیٹھے کو یا ماں باپ کو یا جورو کو دیا بعد معلوم ہوا او دیا سو زکات
درست ہے کہ ان کو اندھیرے میں نا جان کر باندی غلام کو دیا بعد معلوم
ہوا تو ان کو زکات درست نہیں پھر ان سے پھیر نکال کر دینا لازم اور کفارہ
کا بھی اتنی چیزاں ہر غرض پا تو درست نہیں یالی نا کیفا کہ غریب

دیکھانے کو مسئلہ حج کے جانیکو ماں باپ سے اور پیر سے رخصت لیوے

اور جوروسے بھی رخصت لیوے اور اوسے خرچی دیوے اور جانے کے وقت کسیکا

قرض نالیکر جاوے اور دنیا کا عیب یا چور کا عیب ہر کسی سے سوال نا کرے جو

کچھ اللہ دیا اسوا اوسپر قناعت کرے وہاں پہنچکر لینا نان یاد کرکے توبہ استغفار

کرے ہمرہ بارگاہ نا کرے مسئلہ حج میں آٹھ فرض ہے اول نیت حج کے

زبان سے کرے دوسرا احرام باندے پھر تکبیر بولنا اسطرح سے لبیک

اللھم لبیک اللھم لبیک لا شریک لک ان الحمد لبیک

والنعمۃ لک والملک لک لا شریک لک

تیسرا جبل عرفات پر چڑھنا اوسیکے وقت میں جیسا کہ عرفہ کے ظہر

ظہر سے صبح صادق لگ اوس بیچ میں چوتھا اٹھ آوے سے حج روزی ہوا او

عیدکا صبح ہوکا اوسے حج میں ہوا زیارت کعبہ کے چار بار پھرنا آس

بار سو فرض ہوا اور باقی تین بار پہرنا واجب ہیکہ سب ملکر سات بار
ہو ویں پہر ان طواف کی نیت کرنا اوسے چہوتا نہ ترتیب سے کرنا فرضمیں
واجبمیں جسطرح ہے اوسطرح کرنا ساتواں جو فرض ہوا اوسکو فرض کہ
وقت پر اور اوسکہ جگہ پر ادا کرنا اٹھارھوں عورت سے صحبت
نا کرنا عرفات سے فارغ ہو ویں لگ کرا اوس البتہ چیز میں ایک نہیں کیا تو
اوسکا حج درست نہیں دم دینا حج میں اتنے چیزاں واجب ہوا احرام باندنا
اور صفا مروہ میں دوڑنا اول صفا سے شروع کرنا اور عرفات
پر داخل ہونا اور آفتاب غروب نہیں ہوویں لگ لکن دن سے داخل
نہیں ہونا اور عرفات پر رہنا تہوڑی رات سے اور امامت کہ متا
بعت کرنا کہ جب مزدلفہ میں چلتا ہے اور مزدلفہ میں رہنا اوسکا
وقت پر اول وقت صبح صادق ہو روز عیدکا اور آخر وقت اوسکا

آفتاب طلوع ہونے لگ اور مغرب اور عشا کے نماز کو ملا کر مزدلفہ

مزدلفہ میں پڑھنا بانگ اور اقامت ایک کرنا دونوں فرض میں اور بہتر

مارنا جمار میں اور بہتر مارنا اول روز کہ سر مونڈنا حلق سے

آگے اور بہتر مارنا نے کہ ترتیب یاد رکھنا اور سر مونڈنا احرام سے

باہر ہونے کو اور ایام نحر لگ بال رکھنا پیچھے سو بال زمین گاڑنا جہا

مت نہ اور زیارت کرنا نحر کے روز میں اور طواف کرتے وقت

چار بار سے افزود پھرنا اور طواف کے بعد دو رکعت نماز کرنا یعنی

کعبہ کو اول اللہ ہات پر رکھنا اور ستر عورت کرنا جیسا کہ نماز میں بولا

ہوں اور کپڑا اتنے میں پاک رہنا اور ذبح کرنا امام نحر لگ اگر ہو تو نہیں

دوسرے روز رکھنا او پر بولے سو رکھا اور دوسرے روز البطح رکھتے ہیں

سو تواں آٹھواں نواں تمیں ہور بلد بنسیر زیارت نگ سات روز میں

یہ الف بتلا کر دل سے ہوویں اور سر ہانے موندا کر قربانی کرنا اور واجب ہے

ایک واجب چھوٹ جائے تو جان بوجھ کر ترک کیا تو اس پر دم لازم ہوا اور حج ادا ہوگا درست

مسائل حج میں سنت [illegible] طواف قدوم کرنا اور طواف

حجر اسود کو بوسہ دینا اور امام تین جگہ خطبہ پڑھنا اول مسجد حرام میں

ظہر خطبہ کرنا دوسرا مسجد خیف میں گیارہویں [illegible] بعد ظہر کے

خطبہ پڑھنا اور آٹھویں روز مکہ سے عرفات کا رستہ لینا اور

مروہ آٹھویں تاریخ کو بولنے میں اور غسل کرنا عرفات پر [illegible]

وقت اور عید کی رات کو مزدلفہ میں رہنا اور عید سے اور

مزدلفہ سے منا کو جانا آفتاب طلوع نہیں ہوا سو اگر دور مکہ

منا میں رہنا [illegible] جان تکبیر لگا کر کہنا

ور میسر نہیں ہو آدمی ذبح کرنا یعنی طلب زکات نہایت سو آدمی

اور غسل کرنا مکے میں آنے کے وقت اور غسل کرنا مزدلفہ میں اور پہنچ
آنا عرفات سے جبل رحمت کے نزدیک ٹھہرا اور عصر ملا کر پڑھنا کوہ عرفات
میں ظہر کا وقت ادا کرنا اور عرفات میں دعا بہت کرنا اور عصر
عرفات میں کھڑے رہنا امام کے پیچھے اور اوس کے ساتھ رہنا اور حاضر
ہونا مزدلفہ میں مسجد کے نزدیک نماز پڑھنا پہلا پہر روز سے مارنا
اور طواف زیارت عید کے روز کرنا ... کہ مکروہ اتنے ہیں
آنکھ کو سرمہ لگانا اور بالان لٹکا کر جم جانا اور آنکھ کو بیر کا بینا
یا اور بینے لگا کر ملنا او انگلی ڈالنا یا موچھیں نکس یا سرمیں کرنا ہیں
تو تنگا تو بہ اور تن میں زرد کپڑا پہننا اور کپڑے کے جیسے
باندھنا اور آستین ہاتھ میں پہن کر دیکھنا کہ تنگ ہے یا ڈھیلا ہے
اور ازار یا لنگ میں گرہ دینا اور کمر میں کچھ باندھنا اور کپڑے کو

لپیٹنا

یا باندھنا دیکر بہت اور اپنے ہات سے سینا اور خوشبو چکھنا اور عطر

بیچنے والے کی دوکان میں خوشبو لینے کو بیٹھنا اور انگشتانے لیبوٹا پیٹ لٹکا

کے نیچے لٹکانا اور ناک اور منہ کو کپڑے سے ڈھانپنا اور عرفات پر جانے کو سنتے

نا اور امام او ترتیب اسکو عرفات سے او ترنا اور بعضے جمرہ پر بسبب

مارنا اور ترتیب سے کم زیادہ کرنا اور مسجد میں بہتر سے رجب کرنا اور

جمرہ پہ مزدلفہ بیچ سو سنگ ریزہ لیکر رمی کرنا یعنی مارنا اور عرفا کے

رات مکہ میں کرنا اور سنت مؤکدہ ترک کرنا ۔

حرام [illegible] صورت سے

صحبت نہیں کرنا اور مشت مار کر منی نہیں نکالنا یا راہ میں الت

دبا کر منی نکالنا اور گناہ کے کام کرنا اور لڑکے کا بیچ دینا اور

جنبیت کے سنجیتے کرنا اور کسیکا دل دکھانا اپنے دوست کا نگا باندھ

غلام کو آزاد کرنا اور چومنا عورت کا یا مرد کا بچہ ہو یا بڑا ہو سو

اور اپنا آلت ہاتھ میں لینا یا دو ایک پکڑنا یا دوسری ایک ہات لیکر اوسکے ہاتھ میں

دینا اور تن پر کے بال اون نکالنا اور کنگھی کرنا اور دوسرے کے سر موندنا

اپنے ہاتھ سے اور ناخون کترنا اور کپڑا سینا اور کپڑا پہننا یا کمر باندھنا اور

منھ پر برقع کرنا اور موزہ پہنتا اور سر کو کسی چیز سے چھپانا ٹوپی یا ہاتھ

یا رومال سے اور خوشبو لگانا اور تن کو تیل ملنا اور شکار کرنا...

خشکی کا یا پرندہ کا شکار کی طرف اشارہ کرنا یا کسی بتانا کہ

شکار جاتا ہو یا فلانی جگہ شکار ہے اور شکار والے کے ساتھ

جانا اور کسی جانور کو دوڑانا اور جانور خرید کرنا اور بیچنا

اور جیون مارنا اور شکار کا گوشت کھانا اور جون پکڑ کر دوسرے کے

ہات میں دینا کہ مار ڈالو کر اشارہ کرنا کہ ایسے مارو اور دھوپ

[illegible]

ہین کپڑے رنگا نا اور کفن کا کپڑا دھونا اب زمزم مین یا اور پانی مین

یا مہندی لگانا تمین یا ناخون نہین ۔

بندھنے کا چار جگہ مین ہے اول جگہ ذوالحلیفہ کہ وہان اہلی

عراق اور مدینے کے لوگ بندھتے ہو دوسرے جگہ جحفہ ہو وہان شام

کا لوگ بندتے ہو تیسرے جگہ قرن کہ وہان نجد کے لوگ بندتے ہین

چوتھے جگہ یلملم کہ وہان یمن کے لوگ بندتے ہو اور مدے کے لوگ ہو بند

ہین اور احرام بندنے وقت مستحب ہیئہ ہو اول لب کے بال اور

ناخون اور زیر ناف کے بال دور کرنا اور اوسکے سنت اوکی عورت

سے تو صحبت کرے بعد نیت غسل احرام کا کرے اور اگر عورت

نہین تو اور قوت بہی نہین تو وضو اور مسواک کرے اور کنگوی کرے

اور رنگین کپڑے جو کہ احرام مین حرام ہین سو نکالڈالی دو

کپڑے سفید لیوے ایک لنگ دوسرا دوپٹا پہن کیلا رکھ
بعد دو رکعت نیت احرام کا پہر نویت ان اصلی للہ
سنۃ لاحرام متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ
اکبر اور اول رکعت میں قل یا پڑہے دوسری رکعت
میں الحمد کے بعد قل ھو اللہ پڑہے اور اوسی جگہ قبلہ طرف
منہ کرکہ احرام باندھ کر اوسکی نیت کرتے ہے تو اوس طرح
السطرح بولے اللھم انی ارید الحج فیسرلی و تقبلہ
وتقبلہ منی نویت الحج و احرمت بہ اللہ تعالیٰ
بولے اور اوسکی احرام سبنہ ناہو تو السطرح بولنا
اللھم انی ارید العمرۃ فیسرھا لی وتقبلھا
منی نویت الحج والعمرۃ بعد یہ بولکر تکبیر پڑہے را
اللھم

مسئلہ لبیک کے اوپر کہنے سے یک پڑھنا بن حرف نیت

نیت کے بعد تلبیہ بولنا اور پیغمبر پر درود بھیجنا اور جو کچھ ارادہ ہے
تو اللہ کی یان منگنا اور اپنے ماں باپ کے واسطے دعا مانگے اور
اپنے یاران آشنایان کے واسطے اور تمام مسلمانان کے واسطے
دعا مانگے کہ او وقت قبولیت کا ہے اور اپنے گناہان کو یاد کرکے توبہ
استغفار کرے کہ پہر بلدون کا تلبیہ زبانی بولا دل میں بولا تو قبول
نہیں اور تلبیہ بولا تو محرم ہوا اور حرام چیزان نہیں کرنا اوپر لکھیں

مسئلہ بیان عمرہ دیبا عمرہ حج صغیر اہو یعنی

حج ہوتا ہے اور اور سنت موکدہ ہے جو کیتنے کے وقت میں اور عمرہ کا
اور حج کا حکم برابر ہے حج میں اور عمرہ میں فرق نہیں مگر کتنے چیزان
کا فرق ہے اول عمرہ او رفرض نفل دوسرا عمرہ کو وقت نہیں بلکہ تمام

سال اوسکا وقت ہے مگر پانچہ روز یا چھہ روز بہر میں کرنا

مکروہ ہے عرفیکا روز نحرکے روز یعنے ۴ روز اور تشریق کے روز

لگ اور عمرہ میں اپنے چیز درکار نہیں اور عرفا میں جمرالو پتھر

مارنا دونو ملاکر پہڑنا اور خطبہ اور مزدلفہ اتنے چیز درکار نہیں

اور عمرہ میں قوت نہیں اور عمرہ میں طواف قدوم اور طواف

وداعکا نہیں اور عمرہ میں کسے چیز سے ٹوٹنا لازم نہیں ہونا بلکہ

یکسر واجب ہوتا ہے اور طواف عمرہ کا حیض اور نفاس

سے کیا تو بدنا لازم نہیں ہونا بکرا لازم ہوتا ہے اور میقات

عمرہ کا زمین حلہ ہے تمام لوگوں کو اور اول طواف میں تلبیہ آخر کرنا

عمرہ میں اور عمرہ میں دو چیز فرض ہے احرام باندنا دوسرا طواف

کرنا اور عمرہ میں واجب ہیں بیچ میں صفا اور مروہ کا سعی

کرنا یعنے دوڑ

نا یعنی دوڑنا اور سر مونڈنا نا سلا ہوا ب باندھو دریں

عمرہ کرنا یکا طریق یوں کہ زمانے حل میں احرام باندھے جیسے کہ

حج میں باندھتے ہیں اور پرہیز کرنا جیسے حج میں پرہیز کرتے

ہیں یعنی منع کے چیزاں سو نہیں کرنا اور عمرہ کا بھی احرام میں

اسی طرح کرنا بعد مکہ میں آکر پہلے طواف کرے اور اوس کا آور

اوسی ترکیب بجا لاوے اور طواف سے فارغ ہو کر دو رکعت

نماز طواف کے پڑھے بعد صفا مروہ سے فارغ ہو کر سر مونڈا دے اس

پاس پاؤ لس مونڈا یا تو بھی درست ہوئے مکروہ ہے اور بہتر دن عمرہ کا

رمضان میں ہے اور رمضان میں کیا تو بھی ایک حج کے برابر ثواب

ہے اور عورت کو حکم یہ ہے کہ سیا ہوا کپڑا پہنے اور سر ڈھانکے اور

درمیان طواف کے رمل نہیں کرے اور حجر الاسود کو بوسہ نہیں دیوے یعنی

جسوقت مرداں بہونت رہیں لیسوقت میں اور تلبیہ پکار کر
نہیں کہنا اور پہاڑ کے اوپر لسوار نہیں ہوکے تاکہ مرداں بہونت
ہیں تو اور مقام ابراہیم کیاں نماز طواف نہایں کرکے
اور مرداں زیادہ ہیں تو اور عورت کو حیض یا نفاس ہوا
تو طواف وداع کو نہیں کریں یا طواف زیارت کساتیں نمرکے روز
تک صبر کرے تو اوسپر لازم ہو دو حکم خنثے کو حکم انثی ہیں دریاں
دریباں بیان جو که شروع ہو اٹہویں تاریخ ذالحج کو افتاب
نکلے پیر مکہ سے نکل کر میناں میں آکر اوتریں اور وہاں ظہر اور عصر اور
اور مغرب اور عشا اور فجر پڑہیں بعد افتاب برابر آیا تو عرفات کو
اولیتر رستہ سے باہر آویں اور بازمیں کہ رستہ سے پہریں اور جب
عرفات کے نزدیک پہنچے تو بہتر یہ ہے کہ جبل رحمت کہ پہنچا اور اور
دیہم قال

یا آیا تو ہنس بس کہ پہنسی تو کن رت آنکہیں بہو ند یا نہ پیا یا بہولکر عورت
کو ساتھ صحبت یا خواب میں اوسے احتلام ہوا یا کسے عورت دیکہکر منی
نکلی یا آنکہہ تیل ملا یا لہو کا ٹلا یا فصد کہولا یا جونک لگی یا انکہہ میں
سرمہ لگایا یا عورت کو بوسہ دیا یا اوسکے حلق میں مکہی یا مچہر یا
دہواں کہوس یا دانت میں جنے سے کم اتنا سو چیز نا نکل گیا
تو باقی جو تہوڑا اسے ہوا اور اوسکے منہ سے پانی نکلا یا پیشاب
کے مقام سے کچہ نکلا یا سر میں تیل ڈالا یا عورت کو بوسہ دیتے وقت
منی زور سے نکلے تو قبض رکہنا یا حجامت یا حلق میں جمع ہوا سو
تہوک نگل لیا یا کچہ چبا یا نہیں لیا تو بچہ کے واسطے بیہوں کے روتے چابنا تو
منہ میں نہیں یا آنکہہ کا آنسو حلق میں تہوڑا گیا یا الت کو کسے تو بہی ملاکر
انزال نہیں لہ کیا یا صبح ہونے وقت عورت سے صحبت کیا اتنے چیزوں

چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا اس طرح بھی نہیں کہ کہ رمضان حضرت
نہیں رہنے حدیث بالغ في المضمضة والاستنشاق الا ان يكون
قائما یعنے پیغمبر نے کہا پانی منہ میں اور ناک میں لینا روزہ میں سو
وقت غسل میں روزہ ٹوٹنے کا بیان انہیں چیزوں سے روزہ ٹوٹتا
ہے منہ میں قی آئی سو نگل لیا یا روزہ سے قی کی یا کلی کرتے وقت حلق
میں پانی گیا ناک میں پانی لیتے وقت مغز میں چڑھا یا کان میں تیل ڈالا یا
ناس لیا یا روزہ کھولا شام ہوئی کر تو نہیں ہوئی یا سحر کھاتے وقت
گمان تھا کہ رات ہے اور پھر اوجالا ہوا یا روزہ کھولا کہ نیت نہیں
کیا اور رکھنے کا نیت بھی نہیں لیا یا بھیگی انگلی کا نہ میں چلا یا یا پتھر یا پھوا
یا ماش یا پھول نگلا یا کاغذ یا تنکا یا ایک پیسا چابا یا گیہوں کا یا تل
کا دانہ چابا یا ناک میں دارو ڈالا یا تالاب میں تیرا یا ہونٹ مار کر منہ نکا

نکالا یا کچہ کورنت کہا یا عورت کو بوسہ دینے وقت یا گلے لگانے وقت
انزال ہوا اپنے چیز ونسے قضا رکہنا کہ اوکو بیمار ہوا اوسے روزہ
رکہنے میں مرض زیادہ ہوتا ہے تو تو ڑکہ بعد قضا اپسے اسطرح
بچی والی یا دودہ والی عورت کا اودودہ رکہنے سے دودہ سوکہہ
جاتا ہے تو اوبہی افطار کر بعد قضا رکہے اور مسافر کو بہی ایسے
اسطرح ہے اور یہ لوگاں قضا نہیں رکہے سو اگر موت کا
وقت پہنچا تو اپنے لوگوں کو وصیت کرنا کہ ہر روزے کے عوض میں
کیہوں ادہا صاع یا ایک صاع جوار یا کہجور یا کشمش دیویں
تو اوسپر عذاب ہوگا کہ اور مریض مرض میں یا مسافر سفر میں مرگیا تو
قضا او صدقہ درکار نہیں کہ رمضان ہوئے بعد مرگیا تو صدقہ
دینا کو شخص تمام رمضان میں بیہوش رہا تو اوسے لازم ہے کہ

بعد رمضان کے ایک مہینا روزے قضا کرنا کوئی شخص رات کو نیت باندہا فجر کو بیہوش

ہوا سو اونیت باندہا سو قضا نہیں کرنا کوئی شخص تمام رمضان میں دیوانہ

ہوا بعد رمضان کے بیت رہا تو اوسپر قضا اور کفارت نہیں جو

کوئی شخص رمضان میں پندرا روز دیوانہ ہوا اور بعد ہوش میں آیا

تو پندرا روزے رکہکر بعد رمضان کے پہر پندرا روزے قضا کرنا کوئی

عورت دیوانہ ہوئی اور روزہ سے سوتی جو کوئی شخص اوسی عورت سے آکر صحبت

کیا تو اوس عورت پر فقط پر قضا روزہ واجب ہو رمضان کو پندرہ

تاریخ یا دس تاریخ میں لڑکا بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا تو وہ باقی

روزے رکہنا او پیچہے کے لیئے سو رفد رکے درکار نہیں روزہ رکہکر حیض آنا ملزوم

ہو کر او گہر کا خاوند ظلم کرتا ہے نمک بہونت ہو گر رلا چاروں جگہ تولے

جا کہہ حلق میں پہنچ گئی سو ریکا کو سوداگر کے والسطے شہد خرید

کیا اور معلوم

کیا اور معلوم
نہیں کہ ٹڑ واہی یا میٹھا ہے جب کہ نوک میں رکھی حلق میں نہ جانے
دیوے کوئی شخص نیت کیا کر روزہ رکھو ننگا ! دل سے رکعت
نماز پڑھو ننگی بعد روزہ رکھا نماز نوڑ ڈالا فقط نماز کرنا
اور قضا روزہ رکھنا اور روزہ دار کو مسواک کرنا مکروہ
نہیں مسواک کرنا سنت ہوا اوسکے بابندی روزہ سے ہو اور
کام کرنے کر نے بیطاقت ہوئی تو روزہ توڑ بعد قضا کی ہے عورت
عورت بغیر حکم مرد کے نفل کے روزے نہیں رکھنا مگر جس طرح
سے رکھے بغیر اذن اون اوسکا مرد اکیلا ہوا تو دوسرا عیب
ہوا تو نہیں اوسکا مرد ہے روز ہے ہو تو رکھے نہیں تو دوسرا نہیں
کوئی شخص اپنے عورت سے صحبت کرنا بعد معلوم ہوا کہ صبح ہوئی تو جلدی
جدا ہونا روزہ نہیں تو تمت بعد غسل کر کر او معلوم ہوا کہ صحبت

گیا تو روزہ گیا اور کفارت ہوا اور احمق روزدار عورت کہ مونہیں اپنا

ذکر ڈالا یا مرد کی بیٹ میں یا جانور کے بست میں دار و مینے نکلی تو روزہ

گیا اگر روزہ سے بنکلی تو روزہ قض رکہنا او سپر کفارت نایں اگر مینے

نہایں نکلی تو روزہ درست ہو قض نہایں رکہنا عورت مرد دونو روزے

سے ہایں دونو ننگے ہوکر کمنٹ سے بسنٹ میلے تو او داخل ہوا تو روزہ

گیا اگر داخل نہایں ہوا او رمینے نکلی تو روزہ درست ہو بن مکروہ ہی

اوسکے مباشرت فاحشہ کہتے ہایں رمضان میں کتنے چیز نہایں

کرنا کہ رمضان کے عزت جانے ہو پر روزہ نہایں جاتا کسیکو مارنا یا

کسو کے غیبت کرنا یا غیبت سننا یا ناچ رنگ دیکہنا او خراب چیز

دیکہنا یا خراب چیز دیکہنے جانا باجہ یا سطرنجہ یا پچیسی کہیلنا یہ سب

حرام ہے حدیث من لعب بالنزاد والشطرنج فانما غمس یدیہ

فی دم

من دم الحنث ہیر یعنی جو ہو رہیگہ کہیں کر یا گیا سو اوسے سمجھنا کر سو ر
کے اہو سے بات دبو یا اور بہو ہنت لئو یا اور غصہ کر نا نہیں او ر نماز سے
رہیئم لو کان کر سر پہ بات ہیرا دیں اور یہ دیو یں اور نماز کو جماعت مایں
جا ویں اور نیں حدیث دلیل سےئن کو رنجک ذکہیں تے یہ باتان سےئن
اور قران ہیر اور ذکر کریں یا ندریہ رمضان مایں بہو نت رحم کریں اور
او نکا دل منگلتا سو چیز لیلا دیں اور درود ہیڑیں اور بات سے تئیر خیرات
کریں اور حلال چیز طلب کریں اور یہ چیزان رمضان کے تعظیم یا ھکایں
اور ثواب ہے اعتکاف بیٹہنا یعنی رمضان کے بیسویں تاریخ
کو مسجد میں جا کر بیٹے لیلۃ القدر حاصل ہونے کے واسطے
اور اعتکاف کے نیت یوں لو بیت ان اعتکف مادمت فی
ھذا المسجد اور اعتکاف بیٹے وقت عورت سے صحبت

نہایں کرنا لازم ہے یا دن ہو باہر نہیں جانا سوائے حاجت کے نماز کے اور وضو کے

واسطے اور اعتکاف والے کو رات کو کھانا پینا اور سونا روا ہے اور دن کو

سویا تو بہتر ہے اوپر رات کو جاگنا بہتر ہو ذکر تسبیح میں اور قرآن میں

اللہ تعالی فرماتا ہے ولا تباشروهن وانتم عاکفون في المساجد

جب یعنی عورت سے صحبت نکرو مسجد میں بیٹھنے وقت اور اعتکاف

بہ نیت ثواب کے بیچنا یا مال خرید کرنا درست ہو نزدیک ہمارے اگر مسجد سے نکل

گر ہمیں گیا تو اسکا اعتکاف ٹوٹ گیا نیت اوس دن کا کرنا اور لیلۃ القدر

اور لیلۃ القدر دیکھے انہیں تفسیر حسینی کے حاشیہ پر لکھی ہیں

اعتکاف میں اور رات تمام جاگنا کہ اور رات پا جاوے اگر پہلا روزہ

رمضان کا ایتوار کو ہوا تو شب قدر پہلا تاریخ کو اور تیسری تاریخ

دھوندنا یعنی اوس رات کو جاگنا عبادت دعا زاری کرنا اگر رمضان

کا پہلا

تو پہلا روزہ پیر کا ہوا تو شب قدر انیسویں تاریخ کو سمجھنا اگر پہلا

روزہ منگل کو ہوا تو شب قدر اکیسویں اور تئیسویں سمجھنا

اگر پہلا روزہ بدھ کا ہوا تو شب قدر پچیسویں یا ستائیسویں کو سمجھنا

اگر پہلا روزہ جمعرات کو ہوا تو شب قدر سترھویں تاریخ کو سمجھنا

اگر پہلا روزہ جمعہ کو ہوا تو شب قدر انتیسویں یا ستائیسویں کو

دیکھنا اگر پہلا روزہ ہفتہ کو ہوا تو شب قدر نویں اور انیسویں

کو دیکھنا صحیح قول یہی ہے اکیسویں ستائیسویں یا انتیسویں

کو ڈھونڈتے ہیں لوگ تاہم اصل سمجھو تو رمضان کا تمام مہینا مومن

لوگوں پر شب قدر ہے رمضان کے چاند کی خوشی منانے کو جلدی

جاوے اور ایک شہر میں چاند دیکھ کر روزہ رکھے تو دوسرے میں

دوسرے روز دیکھ کر روزہ رکھے تو سب نہ ان رکھے سو لوگ ایک روزہ

قضا کرنی شہر دور ہو یا نزدیک ہو کہ اونکو چاند نظر آیا تو روزہ

نہیں توڑنا اور نظر آیا سو چاند آجکی رات کا سمجھنا گئے سو رات کا نہیں

ہو اور جو پہر کے اندر نظر آیا تو ایک پہر درکار نہیں اگر بادلی ہو اور

رمضان کا چاند نظر نہیں آیا تو لازم ہے کہ شعبان کے دن تیس

پورے کر کر روزہ رکھنا چاند دیکھو یا نا دیکھو اور دو نفل روزہ رکھنا تو

نہیں درست ہے اگر شوال کا چاند نظر نہیں آیا تو یا بادلی ہو تو لازم ہے

کہ رمضان کے تیس روزے پورے کریں اور عید کریں چاند دیکھو یا نا دیکھو

رمضان کے روزے میں ایک حدیث ہے اربع رجبکم ویوم صومکم ولیوم

عیدکم الضحی یعنی رجب کی جو تیسری تاریخ منقل ہے سو وہی تو رمضان

رمضان کا پہلا روزہ منقل ہو گیا سمجھنا اور ذی الحجہ عید بھی

منقل ہو گئی سمجھنا اسمیں غلطہ نہیں ہر برس رجب کے پہونچنے کو دیکھنا

اور رمضان ہے بنانز

ور رمضان کا چاند نہیں نظر آیا تو اوس موافق روزہ رکھنا بہتر ہے روز

اور ہمیں اوسے روزہ رکھے تو بڑا ثواب ہے اول محرم کے بائیسویں

کو پیغمبر ابراہیم کو امامت ہوئی دوئم ربیع الاول بارہویں کو پیغمبر کی

رحلت تیرہویں ربیع الثانی کو پیغمبر کے اوپر چہارم رات دوسری رمضان کو

پیغمبر پر وحی آئی پر قرآن عرش سے اول آسمان سے لائے وقت

رمضان تھا ایک ایک کام کے واسطے الگ الگ آیت اوترتی تھی پنجم

ذالقعدہ پچیسویں کو ابراہیم علیہ السلام نے کعبۃ اللہ کا بنا ڈالا چھٹا

رجب ستائیسویں کو پیغمبر کی معراج ہوا ہفتم ذالحجہ اٹھارویں کو کعبۃ

اللہ بنا کر بنایا رسول الشیعہ کو کہ عید اوس روز ہوتی کو دعا علی خلافت

بیٹھے دسویں روز اور حکم کہ غریب چاہتا ہے کہ قربانی کرنا اور اوسے میسر نہ ہو تو

دسویں روز رکھے تو اوسے قربانی سے زیادہ ثواب ہے جیسا کہ دلیل و سبعۃ

اِذَا رجعتم تلک عشرۃ کاملۃ یعنی ذالحجہ دس روزے اندر

سات روزے رکھنا بعد تشریق کے تین روزے رکھنا اور حاجی یہاں تو تین

روزے رکھنا تو اپنے وطن کو پہنچکر رکھے اور تین روزے اور ہمیں رجب کے

اول اور میان اور آخر رکھنے بڑا ثواب ہے اور دس روزے ہمیں پیغمبر

پیغمبری کو یہ روزے تو فرض کرکے سمجھتے تھے اور پیغمبر کی امت پر سنت

ہے دس روزے محرم کے رکھنا اور دعا استغفار کرنا بہوتیت بڑا ثواب ہے

لیکن دت میں باندی غلام دینا ہوا تو مال نہ ہونا اور کافر تاب ہونا

اور بیداینے بند درست ہونا اور اندھا اور لنگڑا اور دیوانہ نہیں ہے اور

ران تیلا ... ...

تو دو مہینا فمن لم یجد فصیام شہرین متتابعین ...

ان یتماسا فمن لم یستطع فاطعام ستین مسکینا

...

میں دینے سکتا تو دو مہینے دو روزے لگاتار لگت رکھنا او سکیں ایک روزہ لیا ذ

تو تیس سے دکھنا میں حیض والی عورت کو حیض کے دن میں قضا کرنا

اور بعد رکھنا لگت لگت کا حکم مردوں لیئے ہیں ہو سکے تو ساٹھ مسکین

ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاو نہیں تو ایک ایک ادمی کو ادھا صاع

گیہوں دینا اور دوسرا اناج ہوا تو ایک صاع دینا بیان زکوات

دینا فرض ہے مسلمان پر عاقل اور بالغ اور غنی اور ازاد پر کافر اور

نابالغ پر فقیر پر اور قرضدار پر اور غلام پر اور دیوانے پر اور دیوانی پر ان

لوگاں پر فرض نہیں اور زکات سے جو منکر ہوا تو کافر ہوا اور حدیث جو کوئی

ہ نہیں دیتا ہے [illegible] تو اوسکا ایمان اللہ تعالی کیوں قبول

کیں زکات دینا سو ادمی کو منع ہے و الا ملا عون کو حدیث

من منع الزکوات فهو ملعون یعنے زکوات دیتے سو

ادمی کو منع کیا پس اوس شخص بتحقیق ملعون ہے ایک ادمی کے نزدیک

سو درم ہے تو اوس شخص پر زکات فرض نہایں اگر اوس نے دیا تو ثواب ہوئے گا

ایک شخص کے نزدیک سو درم ہے اور اوس شخص پر دو سو درم کا قرض

ہے تو پہر زکات اوس پر فرض نہیں اور شخص کے نزدیک پانسو درم ہیں اور دوسو

درم کا قرضدار ہے تو اوس پر تین سو درم کی زکات دیوے کہ ایک شخص تین

ہزار سو درم ہیں اور اوس شخص دو سو اور دس درم کا قرضدار ہے

اوس پر زکات فرض نہیں ہے جس گہر میں رہنے کو گہر اور بیٹھنے کو گہوڑا

اور سواری کا جانور اور اوس کی خدمت کے باندی یا غلام اور اوس کے

پہرنے کے کپڑے اور اوس کے کہانے کا باسن اتنی چیزاں کا زکات

دینا فرض نہیں کہ اوس شخص اپنے خوشی سے دیا تو ثواب ہے اور نہیں دیا

تو عذاب نہیں کوئی شخص کسی کو دو سو درم قرض دیا اور لیا سو

ادمی

آدمی غنی ہے یا فقیر ہو ور پیچ لیا سو آدمی قابل ہوا کہ لیا ہوں

تو اوس شخص دو سو درم کا زکات دینا اور یہ شخص لیا سو بیچ مسئلہ ہوا اور

ت ہو ریہے نہیں تو اودیا اسے شخص جو کہ درم کا زکات دینا لازم نہیں

اور باندی یا غلام سوداگر نے واسطے خرید لیا بعد ارادہ کیا کہ اوسے

بیچوں گا اپنی خدمت میں رکھوں گا تو اوسکا بیچ زکات نہیں دینا اور

نہ اور اگر باندی اپنے خدمت کے واسطے خرید لیا بعد ارادہ کیا اوسے بیچوں گا

تو بھی زکات نہیں کہ اوس باندی کو بیچ بیچنا اوس بیچ میں زکات

دینا اور ارادہ کیا تو نہیں دینا اصل زکات تھا پانچ چیز پر جو روپیا

سونا گاۓ بکری گھوڑا اونٹ کا اس طرح پہچان کر سب

کہ زکات دینا بیچ ان چیزاں اپنے نزدیک تمام برس رہا ہے

تو دینا ہے بس شخص کے نزدیک رہے جو یا لیا ہو یا کچھ مال جمع

ہے یعنی کہ اگر اوس مال کو دیکھنا کہ دوسو درم ہو سکتا تو اوسکا زکات دینا

دوسو درم نہیں ہو سکتا تو نہیں دینا کسیکے نزدیک دوسو درم روپیہ ادا او

دو یا اوسکے پاس برس لگ رہا تو بعد برس کے اوسمیں پانچ درم دینا

اللہ کے راہ پر اور زکات دینے مایں دو فرض ہے اول نیت ۲ ثانی زکات

ادا کرنا میں اور مستحق کو دینا کہ جسے زکات دینا واجب ہوا اوسکو

دینا دوسو درم کا وزن ساڑہے باون تولہ ہوتا ہے اور ہر ماکہ و

وزن سے دوسو درم کہ تیس شقل ہوتے ہیں سو لو ارای کے حسا

حساب سے دینا اور سو لو ارای اور پچاس کو ایک روپیہ پانچ آنہ

دینا تو اکثر ہوئی تو نہیں دینا اور ایک روپیہ کا نو دیے حصہ کم بالا دکا اور مسلاز

کے ایک روپیہ کو تین ہم اور ایک تولہ تولہ کا ۱۲ ماشہ او

ایک ماشہ کا آٹھ رتی اور بالا دہ درم تین ماشہ ہوتا ہے

ہے بنا ماز

مقتدی نہیں بولنا اور سلام پھیرنے سو وقت سلام پھیرنا کہ

او تیسری تکبیر میں دعا یاں پڑکر دوسری پیچھے دعا پڑہنا توجع

ورت ہو کہ او مرد کا جنازہ ہے تو ناف کے مقابل کھڑا رہو

اگر عورت کا ہے تو سینہ کے مقابل کھڑا رہو اور امام کے پیچھے

تین صف مقتدی رہنا کہ خدا تعالی میت کو بخشے

اور او سمیں بڑا ثواب ہو کر او امام جب زمین سات

ادمی میں ایک ادمی امام ہونا اور مقتدی تین آدمی ہونا

دوسری صف میں دو ادمی اور تیسری صف میں ایک رہنا کہ

او بہوت سے میت ایک جگہ جمع ہوئی تو سب میت پر ایک

نماز پڑہنا اگر عورتاں ہیں تو جدا کرنا اور او نپر بہی ایک نماز پڑہنا

رجنازہ مسجد کے اندر رکہنا مکروہ ہو اگر برسات یا خوف ...

ہے تو مسجد میں جنازہ پڑہنا درست ہے کہ او بچہ پیدا ہوا اوسکی

کان میں بانگ بولی پہر مرا تو اوسکا نام رکہکر اور غسل

دیکر کپڑے میں لپیٹ کر دفن کرنا جنازہ پڑہنا درکار نہیں اگر

بچہ پیدا ہوا تو چہا تہا یا تمام اعضا اوسکے بدلا یا ایک

اونگلی پیدا ہو تو غسل کفن اور جنازہ پڑہنا دفن کرنا درست

ہے بقول گنج الضعفا یک جنازے میں امامت سب سے بہتر بادشاہ

کو ہے کہ بادشاہ ... بعد قاضی پہر او ... تو ...

امام یا خطیب ہونا اور او نہیں تو ... خاوند یعنی اوسکے

ناتے والا اور خبردار ہونا میت کا خاوند حاضر نہیں ...

کا خاوند جب حکم کرتا ہے تو ... امامت ... نہیں ...

کہ میت کا خاوند حاضر نہیں تو پادشاہ امامت ...

...

میت کا خاوند اگر دوسری مرتبہ جنازہ پڑھا تو درست ہوا اور نہیں پڑھا

تو گناہ نہیں ہو گا اور جنازہ مغرب کا وقت آیا تو پہلے فرض پڑھ کر بعد

جنازہ پڑھ کر مغرب کے سنت پڑھنا درست نہیں ہو روایت در اد

میت کا خاوند جنازہ پڑھ چکا بعد دوسرا شخص جو بنا ہے پھر جنازہ

پڑھنا درست نہیں جنازہ پڑھا بغیر اپنے گھر کو نہیں جانا دفن کئے الا

اگر میت کا خاوند حکم دیا تو جانا درست ہو دفن کے بعد میت کا

خاوند حکم دیا تو بھی جانا چاہئے مسئلہ ہو امام دو تکبیر پڑھ کر بعد وہ

آیا تو لازم ہے کہ امام کے ساتھ دو تکبیر بعد یعنی امام سلام پھیر کے

بعد تکبیر پھیر لینا جنازہ نہیں اور تنہا لگ کر امام کے ساتھ

سلام پھیرنا بغیر تکبیر دعا یاد نہیں پڑھنا اور شخص دریا میں

مرا تو اوس کا نعش دیکھ کر جنازہ پڑھ کر دریا میں ڈالنا کیا

کیا واسطے کہ دریا دفن کرنیکی جگہ نہیں اور مردیکو رہنا بہی

درست نہیں اگر کوئی شخص شہید ہے تو اوسے غسل کفن نہیں دینا

اور جنازہ پڑہکر دفن کرنا اگر کوئی شخص کسی سے بدلا لیکر مارا تو ڈاکو نے

بہدی کیسا خون کیا تو او لوگ اوسے مارے تو شہید نہیں اوسے غسل کفن

دیکر جنازہ پڑہنا کہ اوکوئی کسی شریعت کا حد مارے اور او شخص مرگیا

تو اوسے غسل اور کفن جنازہ پڑہنا اور او شہید نہیں کہ او

کسی شخص کو چور مارا اور مارا سو آدمی معلوم نہیں کہ کون مارا

تو او بہی شہید نہیں اوسے بہی غسل اور کفن دیکر جنازہ پڑہنا

اگر کسی اد ہا جنازہ ملا جیسا کہ سر یا ایک ہات یا ایک

پاؤں تو اوسے غسل دیکر جنازہ پڑہنا اوسی لہو کے کپڑے

میں دفن کرنا کہ او کپڑا نہیں تو نیا کپڑا ہے تو اوسمیں لپیٹنا

اور سار

اوسے نہین تو جنازہ درست نہین اوسے دفن ہونا اگر کو مرد کو وضو

نہین ہے یا غسل جنابت ہو اور او غسل نہین کیا پانی

موجود ہو اور اتنے مین کو جنازہ آیا اور او وضو اور غسل

کرتا ہے تو دیر لگنے ہو اور نماز جانی ملتی تو او شخص تیمم کر کے جنازہ

مین داخل ہوا تو نا لایق نہین میت کے نماوند کو اسطرح درست

نہاین کیا واسطے کہ میت کا خاوند کر سکتا ہو دو لڑکے بہلر

جنازہ پڑھ نے سکتا ہے لیکھون شہید کا اوسکے تنمین زاید

تن سے نہین نکلنا اور جس جایی سے شہید ہوا اوسے

جایی مین دفن کرنا کہ اوسکے انگ مانین لیونگا چیز ہو تو ہے

نکالنا جیسا کہ زرا اور بکتر اور توپ اور ڈہال اور تلوار

اور دستانہ اور انتار نکالنا اور چمڑی کہ چیزان ہاین تو بھی نکالنا

جب اگر کرتا یا ازار یا دوالے یا موزہ نکالنا کہ او کوئی شخص کوئی مرا اور اوسکے
نزدیک کفن دفن کو نہیں تو تمام لوکوں پر فرض ہو کہ اوشان کا داہ مدد کرو بھیر
غریب ہیں تو جو کہ بستی ماں غنی ہیں اونو سے سوال کر کر دفن کرنا کہ او میت
کو اوسکا مردار کپڑے میں دفن کئے جنازہ پڑھنا درست نہیں کہ او مردہ کفن
میں رہیں کہ بعد اوسکا چیر کیں نکلا تو جنازہ پڑھنا درست ہایں
کہ او عورت مری اور اوسکے پیٹ ماں بچہ جیتا ہے تو اودلٹ طرف
سے پیٹ پہاڑ کر نکالنا او بچہ مرگیا تو نہیں پہاڑنا قبر میں نہیں
دن لگ جنازہ پڑھنا درست ہو کہ او کوئی نہیں پڑھا تو پن دیکھنا کہ جب
لگ مردیکا پیٹ نہیں پہوٹا لگ جنازہ درست ہو کہ او عورت مرد جنگل
مرگیے اور وہاں دوسری عورت نہیں یا کوئی دو عورتوں ماں مرا اور وہاں کوئی
دوسرا مرد نہیں کہ اوسے غسل کفن دیوے تو لازم ہے عورت کو ہات پر سعید

پھر اپیٹ کے مردکو تیمم دیوے غسل دینا درکار نہیں اور مرداں عورتاں

کا جنازہ پھر نامردونکا عورتاں نہیں پھر یا قبر میں رکھنے وقت

ہاتوں طرف کے بند کھولنا اور بیچ کا بند نہیں کھولنا اور یہ بند

باؤنے در کے واسطے بندتے ہیں اور اونوں سنت عورتاں کو پانچ ہیں

اور مرد کو تین پن میت کا مال بہوت ہوا ور حصہ والا کم ہیں تو

قیمتی تہاں لیکر اسطرح کرنا اگر مال تہوڑا ہوا اور حصہ والا بہوت

ہیں تو عورت کو تین اور مرد کو دو دینا اس سے کم نہیں پن

اوس وقت جتنا ملا تو اوتنا بس ہے اول مرد کو ازار اور لفافہ

اور کفنی اور اومنے بیچ تو شملہ باندھنا پن بہوت لنبا نہیں

ہونا اور ازار لفافہ سر سے پاؤں تلک ذرا افزود دونہا بند

نیکے واسطے اور کفنی گلے سے پاؤں تلک رہنا بیچ میں جوڑ کر سیتے

ہیں اور لفافہ ازار کو موٹتہ دکہنی زبانمیں بولتے ہیں اور اول
لفافہ بچہانا بعد اوسپر ازار بچہانا بعد گلمیں کفنی پہنانا
اور مشایخ ہو تو شملہ باندہنا اور کپڑا اولیٹتے طرفسے بندنا اخر
سیدہی طرف ہووں عورت کو بہی ازار لفافہ اور کفنی اسطرح
لنبا ہوئی کپڑا زیادہ ہے چوتہا سینہ بند تہیں ہات لنبا اور چوڑا
بغلونسے ران لگ رہنا پانچواں دامنی سر سے پیر اوڑانا ایک
بلشت چوڑا اور شرعی دو گز لنبا رہنا اور اول کفنی پہنانا بعد اوسکے
بال دو حصہ کر کر دونو طرف چہاتیکے اوپر رکہنا بعد دامنی اوڑانا بعد
ازار لپیٹنا بعد سینہ بند لپیٹنا بعد لفافہ یعنی موٹتہ کا کپڑا
لپیٹنا کر اوٹانا بالغ کو ایک کپڑے میں دفن کیے تو درست ہوکر اور کفن دینا
ہوا تو سنت ہوکر دہن خوشبو کرنا یا ہئیں تو لوبان کا دہواں دینا

اور گفن دیکر پلنگ یا کھاٹ پر سولا نا اور چہپنے عورت ہو تو

تابوت کرنا کہ پردہ بند کرا اور مرد کو صندوق میں رکہے تو بہتر ہے الخ

ہے اور لازم ہے کہ چار شخص چار پائی اول سر کے طرفسے اوتہا ایں بعد

پاؤں کے طرفسے سنت ہو داہنا ایک پہر سے اور دہنے او دہنے اور دہنے

پاؤں کے طرفسے اور آدہنا اونکے پاؤں کے طرفسے یہ سب چالیس قدم ہو وینتو

اللہ تعالی چالیس گناہ کبیرہ معاف کریگا او ٹہلنے والیکا اور سب لوگ

جنازہ کے ساتھ چلنا پن جنازہ لیکر دوڑنا درکار نہیں اور قبر

بغلی

صندوقی پر جو کہودتا ہوا اور بعضے کرتے ہیں اور اوتارتے وقت

بسم اللہ الرحمن الرحیم و وضعناک ملت علی اللہ وعلی

ملت رسول اللہ مسلمانان اور ابتے قبر میں اوتارنا

کہ جوت نہ لگے اور سیدہ کر دونے کر کے منہ قبلہ طرف ہو دیا اور خاک دالنا

کہ روندہ صورت نامعلوم ہووین اور نیک میت کتین نشانیان ہاین

اول اوسکے انکہہ سے انسو جاری رہین دوسرا اوسکے مہنہ پر پسینہ انا

اور تیسرا ناک کہ چہید کہلی رہنا اور بد میت کہ بہی تین نشانیان

ہین اول اوسکا ہونٹ کالا ہووین دوسرا جبرا اوسکا ردلہا

پڑہا اور تیسرا ناک کہ چہید بند اور جنازہ دونو پیر پیڑنا درست ہو

اور میت کا انگ گرم ہی لگا اوسکے ہات پاؤن سیدہی کرنا اور

مہنہ قبلہ کرنا اور سر شمال کہ طرف کرنا اور دونو انگوٹہے کو چہندی

بند نا دونو ملاکر بہال [illegible] والا اول [illegible] بعد

[illegible] ل دیرا اور غسل دینے والی حیض و نفس یا احتلام یا جبا

یا جنابت سے نپاک رہنا عورت کو عورت اور مرد کو مرد غسل

دینا عورت اپنے مرد کو یا مرد اپنے عورت کو غسل دینا درست ناہین

اور دو

اور دونو بیچ میں نکاح نہیں رہتا اور نہلانے سو تمتنہ پاک رہنا اور

اوسے حوالہ کو دہواں دینا اور غسل کے وقت پر سر مشرق

طرف اور پاؤں مغرب طرف کرنا اور ایک ایک کرکے دو لنگلیاں اور

اور دو رومال اول بہاڑنا ایک نیگ نہلانے وقت بند ہاد دوسرے

نہانے کے بعد اور ایک رومال ہات کو لپیٹ کر غسل دینا اور دوسرے

رومال سے انگ پوچہنا کہ کفن کو نا لگے اور غسل کرنے والا اوسکے

شرمگاہ کو نہیں دیکہنا اور غسل کرنے والا دونو ہات دہو کر بعد

تن پر تبرا لپیٹ کر غسل دیوا اور کلوخ اوسکے جیرکے میں نجاست پاک

کرے بعد اپنے ہات دہوویں اور میت کو وضو دیویں اول دونو ہات

میت کے پونچہ تک دہوویں اور تین کلی اور ناک میں پانی عوض رو کر اپنے انگلی

کو لپیٹ کر بیگاہ کر اوسکے دانتوں پر گہسے اور ناک میں چلاویں اور

اور دونو کانونمیں بہی اسطرح کرین تین بار اور پیٹ پہوے تو دور کرین

بعد ناک میں اور منہہ میں پانی ڈالے بعد ڈاڑہی صعہ تو دہوویں بعد بیسوکے

ہتہیئی مسح کرکا کریں بعد پاون دہوویں بیبر کہ پہنے اور نیم کا پتے اور

انارکے پتے پانی میں ڈال کر گرم کرکر میت پر ڈالے بعد میت کا ناسٹ

پکڑکر پانی ڈالے پہر میت کو اولٹے سیدے کرونت کر دہوویں بعد میت

کو اپنے انگ کا تکیہ دیکر اوسکا پیٹ آہستہ ڈابے دیکہو تو نکل جاوے

نکلی کہ بعد وضو کرنا اور دہوئیگاہ بعد تمام انگ میت کا اوسکا

نہایں رہنا اور اوسکا بال یا ناخون نہایں کترنا بشریعت بہی کنگوی نہیں

کرنا اور خشک ہو اوسے کپڑے ساتی غسل کر بعد تیمم دیتے ہایں اور خنثہ

اوسے کہتے ہایں کہ جیسہ مہنئی عورت رہتا اور جیسا ہینی مرد ہونا اور خنثہ

کو بوریا نے ہایں یا گنوار ڈالکر نہلانا نہ اور لو شخص اپنے ماں باپ

اور

کو غسل دیا تو ہاتھ پر اوسکے کپڑا لپیٹ دا و بیگانہ آدمی ہو تو بہتر لپیٹنا

اور میت کو بعد غسل کے دو سرا لنگ باندھنا اور دو سرے رومال سے سر کا

باندھنا اسکے بعد اسکے سات اعضا کو کافور سے پیشانی کو ناک کو

ہاتھ کے پہنچوں کو پاؤں کے تلوے کو اور گہوٹنوں کو اور لگانا خوشبو

اوسکے سر اور منہ کو لگانا اور داڑھی کو اور کفن دینے کے وقت باندھ سوئی ندا

لگانا میت کے [illegible] مثلا یا دو رو ٹیاں

پہنے ستر لگا کر پیشنی میں لپیٹ کر یا سینے لپیٹ کے مطابق ہونا بعد

جنازہ کے امام نیت کرے غریب کو دینا قبر میں رکھے بعد بعض ایام کے

یا پہرسی یا پیر جرات کر نا میت کو ثواب ہو [illegible] رمضان کے

روزے فرض ہیں رادسے منکر ہوا تو سے مرتد کا روزے میں تین چیز فرض

ہیں اول کہانے پینے سے قبل از صبح کاذب سے آفتاب غروب ہونے تک

دوسرا نیت کرنا روزہ رکھنے کو اگر او نیت نکیا تو درست نہیں ہے روزہ رکھنے

کی نیت یوں ہے اللھم انی ان اصوم غداً من شہر رمضان المبارک

اور روزہ کھولنے کی نیت یوں ہے اللھم لک صمت وبک امنت وعلیک

توکلت وعلی رزقک افطرت باللہ اور کرمیں دیکھیں روزہ پانی

سے کھولنا اور سرد یعنی دن میں روزہ کھجور سے کھولنا اور تیسرا

فرض اپنے کو اپنے عورت سے صحبت سے پرہیز کرنا دن کو یا راتکو میان نہیں کہ

کہ او بھی نہیں جیز صبح صادق سے افتاب غروب ہو نے تک نکھاوا کہنا تو درست

ہے روزہ چار طرح اول فرض دوسرا واجب تیسرا سنت چوتھا نفل

اور فرض روزہ دو طرح ہے اول رمضان دوسرا قضا رمضان علیہ

کا اور کفارت کا اور روزہ واجب اوسے کہتے ہیں کہ کوئی شخص ارادہ

کیا کہ یا اللہ کہ میں روزہ رجب کا یا جمعرات کا یا محرم کا کیا ارادہ کیا

تو روزہ اوس پر

تو روزہ رکھے اوسے واجب بولتے ہیں نہیں رکھے تو گنہگار ہوگا نفل
روزہ اوسے کہتے ہیں کہ ایام ابیض کے روزے رکھنا اور جمعرات کا اور پیر
کے دن کا اور ایام ابیض تیرویں چودویں پندرویں دن چاند کو بولتا ایام
ابیض اوجالے کو بولتے ہیں اور حدیث میں ہے کہ روزے رکھنے والے کا
مونہہ قیامت میں چاند سریکا ہوئیگا اور اوسکے قبر میں اور ایمان
ہاتھ روشنی ہوتے حرام روزے برس میں چہہ روز ہیں اول عید
الفطر دوم عید الضحی سوم یوم الشک یعنی چاند نہ ہونے شک ہوا اور
اوس شخص روزہ رکھا تو درست بولی ہیں رمضان کے بعد اور تین روزہ
ایام تشریق کے نفل رکھنا تو درست بولی ہیں یوم شک کے دن نفل
روزہ رکھا اور معلوم ہوا کہ آج چاند نہیں تو او روزہ رمضان
میں ہوا سمجھنا کہ اوگر شخص رات کو نیت کیا کہ صبح کو روزہ رکھونگا

بعد صبح کو جان بوجھ کر کھایا تو اوسپر کفارت نہیں بلکہ رمضان کے ایک روزہ

قضا رکھنا اور تینوں اماموں کا قول ہے دوپہر کے اندر کھایا تو کفارت نہیں

اور دوپہر کے بعد کھایا تو کفارت دینا لازم ہے رمضان کے اور نفلی کے روزے کا

نیت رات کو کریں اور رات کو نیت بھول گیا تو دن کو نیت کریں تو بھی درست ہے

مگر دوپہر کے اندر کریں قضا روزے کا اور کفارت روزے کا نیت رات کو کرنا

اگر اور دن کو لیا تو درست نہیں رمضان کا روزہ جان بوجھ کر کھایا تو یا عورت

سے صحبت کیا اور حقنہ داخل ہوا یا سر کی یا پانی پیا تو روزہ تو ٹوٹا اور

کفارت لازم ہوا کفارت اوسے کہتے ہیں کہ اللہ کے واسطے باندی

یا غلام آزاد کریں ایسا سکت نہیں تو ساٹھ مسکین کو کھانا کھلا دیں

جو آپ کھاتا ہے اسطرح اور یہ بھی نہیں تو دو مہینے لگتا لگت روزے رکھنا اور اوس

دو مہینے میں ایک روزہ قضا ہو تو پہر نئی سر سے دو مہینے کے روزے رکھنا روزہ کا

کفارہ

کفارت اور آیت کفارت کے وتحریر رقبة مثله فمن لم یجد فصیام
شہرین متتابعین یعنی آزاد کرو مومن بندہ کو یا نپاوے سکت
تو دو مہینے کے روزے لگاتار رکھے بیچ حیض والی عورت حیض کے دن
آویں تو اسے حکم میں نہیں مردوں پر ہوگا اگر بیچ روزہ جان بوجھ کر کھایا تو
اوسپر کفارت ہوا اور کفارت لازم ہوا اور روزہ قضا ہے اور وقت
پیچھے آیت لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر یعنی
کالا تاگا ہو اور سفید تا فجر کالا اور سفید نہیں نظر آئے تک سحر
کھانا اور روزہ بیچ اسطرح سمجھنا ہی اول اصحاب لوگ اپنے
پاؤں میں دو تاگ سفید اور کالا باندھتے تھے پیچھا ان نے کہ ہو کوئی شخص
جان بوجھ کر کفارت دیکر دوسرے روزہ لیا تو اوسپر کفارت لازم ہو پھر
دیوے گا اور جو عورت جان بوجھ کر روزہ لیا تو اوسپر کفارت ہوی اور

اور اوسی دن اسے حیض آیا تو یا بچہ جنی تو اوس پر کفارت نہیں ہوگا اور کوئی
شخص روزہ جان بوجھ کر کھایا تو اوس پر کفارت ہوئی اور اوسی دن او شخص مسافر
ہوا تو اوس پر کفارت لازم ہوگا کوئی شخص رمضان میں نفل روزہ کی نیت لیا
تو او روزہ رمضان میں داخل ہوا قضا روزہ رمضان میں ایک لگ
مرض سو وقت چھ چیز و نیست کہ او روزہ رکھنا تو درست ہو دوسرا وقت قضا
رکھنا دوسری وقت قضا کرنا اول سفر میں دوسرا آزار میں تیسرا پیٹ
والی عورت چوتھا دودھ پلاتی سو عورت پانچواں پیاسے مرتا جیو
چھٹا کمزوری سے مرنے والیکو وقت نہیں رہتا کہ بہت چھپہ لوگ بھونت
عاجز ہیں تو افطار کرنا کہ او قوت رہنا چاہیے تو درست نہیں کہ او لیا یا
تو بہی چپا کر کہا ویں روزہ کہ مکروہ اتنے ہیں ہیں اور کسی روزہ نہیں
جاتا ہیں جان بوجھ کر نہیں کرنا کہ او بھول کر کھا یا پیا اور اوس کو

[illegible]

تہ بیجا اور ایک خشکی کا اور تیریقا یعنی دریا کا رستہ

اگر روز میں جاسکتا ہے کہ او تین دن والا خشکی کا لیا تو

مسافر ہے قصر کرتا اور البتہ خشکی میں ہر اگر روز میں جا

سکتا ہے او بستی کو تین روز والا رستہ لیا تو مسافر ہے

قصر نہیں کرتا او اگر دو روز والا رستہ لیا مسافر نہیں ہے

دفعہ سمجھ اور بولا پڑتا ہے کہ او تین روز کا رستہ اگر روز

میں گیا تو نہیں او مسافر ہے تو اور اگر روز کا رستہ

تین روز میں گیا تو نہیں مسافر نہیں بولا پڑتا اگر او

ایک بستی میں اٹک کر اوسکا ارادہ ہے کہ آج یا کل

یہ کام ہوا تو جاوں تو ایسی تحقیق او کام ہوگا ہے تو

اور اوسے وہاں ایک برس باگر برس لگے تو او قصر کرتا

اگر کوئی شخص تین منزل کا ارادہ نہیں کر کر نکلا اور تمام
عالم دنیا پھرا تو بھی مسافر نہیں ہے پر لازم ہے کہ رستہ سے نکلتے
وقت تین منزل کا یا زیادہ کا ارادہ کرنا کوئی شخص قرض
کہ ارادہ پر یا کچھ کام کہ ارادہ پر نکلا کہ جانے کہ کام ہو یگا یا ملیگا
تو یہ قرض ادا کرونگا تو او شخص تمام دن پھرا تو بھی مسافر نہیں ہوگا
پڑھنا امام مقیم ہووے اور مسافر مقتدی ہووے اوسکا ساتھ ہو کر چار رکعت
پڑھے اور متابعت کرے امام کا اگر یہ نہیں لاوے نماز باطل ہوگے امام
مسافر ہو اور مقتدی مقیم ہو تو امام دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرا تو مقتدی
نہیں پھیرنا بعد اپنا دو رکعت پھر کر پڑھنا اور مسافر نیت چار رکعت
کا باندھ کر نماز کرتا ہو ظہر عصر عشا کا اور مقیم اوسکا پیچھے نماز کیا
تو مقیم کا نماز باطل ہوا یعنی آخر کے دو رکعت مسافر پر نفل اور

مقیم پر فرض ہے مسافر کو مت نہیں ظہر یا عصر یا عشا قضا

ہوا بعد وطن کو اپنے پہنچا تو دو رکعت پڑھے اور مقیم کو ظہر یا عصر

یا عشا کی نماز قضا ہو بعد دوسرے دن مسافر ہوا تو قضا چار رکعت

پڑھے مسافر یا اور مقیم کو ظہر اور عصر عشا کی نماز قضا ہو تو لازم ہے کہ مسا

فر امامت کرے تو نماز درست نہیں ہے مسافر اور مقیم کو فجر اور

مغرب کی نماز قضا ہو اگر قوم میں ادا ہے امامت کرے درست ہے وہ

ظہر میں مقیم تھا آخر ظہر میں مسافر ہوا تو دو رکعت نماز پڑھے اور

ظہر میں مسافر تھا آخر ظہر میں مقیم ہوا تو چار رکعت نماز پڑھے جا

ہو کہ جلد رجوع کرے فرض چار رکعت پڑھے تو نماز درست ہو پس دو رکعت کا ثواب

ملیگا اور دو رکعت نفل جا نیگی پس بہتر ہے کیا واسطے کہ اللہ تعالیٰ

رحم کر کر معاف کیا ہر اوسے ہر ایک سفر کا ہونا ہے مسافری میں

بعضے بولتے ہیں کہ سنت پڑھنا اور بعضے بولتے کہ نہاین پڑھنا بقول ابو

ابو جعفر ہندوانی کا ہے کہ اور رستہ چلد جاتا ہے اور وقت ہوا تو

خالی فرض پڑھ لیوے کہ او منزل میں اوترا تو اور وقت ہو تو تمام سنت

پڑھنا کہ اور رستہ میں کسی چور کا یا آگ کا یا کسی فوج کا ڈر ہے اونسے نیچے

کو مرکب پہیں تو لازم ہے قبلہ طرف منہ کرکر تحریمہ بندکر اپنا رستے چلے اور

رکوع اور سجدا اشارے سے کرے تو درست ہو کہ او لوگو نماز عید کا

کتنے رکعت ہے تو بول دو رکعت ہوا اور چند تکبیران زیادہ میں دونو

رکعت میں ملکر اور شافعی لیان دو رکعت بارہ تکبیران زیادہ

ہیں اور دونو عید کے واجب او بعضے بولے فرض کفایہ اور بعضے سنت

موکدہ بولتے ہیں اصل روایت واجب ہو اور جمعہ کے اور عید

کے شرط برابر ہیں عیدکے نماز میں خطبہ سنت ہیں اور بعضے عید کے

عیدکا نماز کا فیصلہ

عید کے نماز کا خطبہ پڑا تو درست ہوا اور ہمیں جمعہ لازم نہیں

ہے اون پر عید بہی لازم نہیں ہے جب جمعہ لازم اوس پر عید

بہی لازم ہے اور جنپر عید کا نماز لازم نہیں او لوک حاضر ہوویں تو

درست ہے عید الفطر میں لازم ہے کہ اول کچہ کہانا

اور مستحب ہے کہ میٹہی چیز کہانا ادا ایک اور صبح کو اوٹہنا [illegible] مسواک کرنا الله

تعالی جو دیا اچہی چیز پہننا او خوشبو لگانا اور جو پڑا نماز میں [illegible] سو

نہ پہنے جب درستی یا ذریع بعد صدقہ عید الفطر ادا کرنا جب کے

نزدیک دو سو درم تو دیوے نہیں تو غریب پر فطرہ واجب نہیں

نماز کو جانا اور عید الاضحی ہے تو کہانا نا پاتے کہانا اون نماز پڑہ دیں

کہ عید کا غنی ہوویں یا فقیر ہوویں عید الاضحی میں اول

کہانا نا ہوا تو قربانی کی چیز کہا کر بعد اور چیز کہانا سنت ہے کہ دونو

عید کا نماز بستی کے باہر عید گاہ میں کریں اور ضعیف

سوار ہو کر جاویں اور عید گاہ کو جاتے وقت رستہ میں تکبیر بولنا اور عید

کے نماز اور رمضان میں آہستہ بولنا اور عید الضحی میں پکار کر بولنا

ہیں معتبر قول یہ ہے کہ عید میں آہستہ بولنا اور عید کے نماز کے پہلے ہوی

سو کہیں نفل نماز کرنا مکروہ ہے گھر میں یا عید گاہ میں اور مستحب یہ کہ

جس رستہ سے گئے اوس رستہ سے نہ آوے کہ اور آیا تو مضایقہ نہیں اور دونو

عید کے وقت سوا نیزہ آفتاب اوپر آئے لگ تا دوپہر ڈھلنے تک رہتا ہے کہ

او آفتاب سر پر سے ڈھلیا تو عید کا وقت گیا اوسکے بعد نماز پڑھنا اور

سنت ہو کہ عید الضحی کا نماز جلدی کرنا تا کہ مسلمان جلدی قربانی

کریں اور عید الفطر ذرا دیر سے پڑھے ہو تو مضایقہ اور جمعہ و عید کے خطبہ

ایکہی طرح ہیں اور سنت علحدہ ہے اور مقتدیاں کو لازم امام کو منع

کہ باواز نماز بلند

کرنے وقت ہات بلند جب لگ ہات لٹکتے رہنا اور عید کے نماز
کرنے کی نیت یہ ہے نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوت
العید الفطر یا عید الضحی مع تکبیرات اقتدیت
ابھذا الامام متوجھا الی جھۃ الکعبۃ الشریفۃ
اللہ اکبر بولنا پڑ سبحانک آخر لگ بعد تکبیر کے
ہر تکبیر میں کلمہ تحرید ایکبار پڑہ اللہ اکبر کہنا اور ایک ایک تکبیر
کے بیچ میں تین تین تسبیح اتنا دیر کرنا اور ہر تکبیر بولتے سو وقت کان کے
لو لگ لگ ہات لانا بعد الحمد اور سورہ پڑھکر رجوعہ بلا بیٹھے بعد
رکوع سجدہ کرکو دوسری رکعت میں الحمد اور سورہ پڑکر تین تکبیر جو ہے
اور ہر تکبیر میں کہ وقت کان لگ ہات لاویں بعد رکوع سجدہ کرکر
التحیات پڑکر سلام پھیریں یہ امام حنفی کی مذہب کے اور امام ش

امام شافعی کے یہاں اول رکعت میں سات تکبیر بولنا تحریمہ

میں سوا بعد الحمد کے سورت پڑھنا بعد رکوع سجدے سے کھڑا ہووے

بعد پانچ تکبیریں بولکر الحمد اور سورت پڑھکر رکوع سجدہ کرکر التحیات

کے بعد سلام پھیرے بعد از نماز کے دو خطبہ پڑھنا بیچ میں بیٹھنا

مقتدیوں کو بھی لازم ہے کہ بولیں تکبیریں اور ایسے کہتے اللہ اکبر

اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر

وللہ الحمد اور جب خطیب یاایھا الذین امنو صلوا علیہ

وسلموا تسلیما بولا تو مقتدی درود پڑھنا اور خطیب کو لازم

ہے کہ عید الفطر کے خطبہ میں احکام فطرے کا بیان کرے اور

عید الضحیٰ کے خطبہ میں قربانی کا بیان کرے اور امام رکوع میں پایا

یا تحریمہ بند کرتیں رکوع میں کہنا کہ اور امام تشہد میں پایا تو

امام کے ساتھ نا پکڑے

امام کے ساتھ نیت باندے یہچ بعد سلام کے دو رکعت قرأت سے پڑھیں

اور تکبیراں تمام بولیں یہی نمازہ نیت بانسے کے او عید کی نماز قضا

ہوئے تو قضا نہیں پڑھنا کہ او امام تکبیراں بولکر فاتحہ یعنی الحمد پڑھیا

پیر یاد آیا تو تین تکبیراں بول پیر پڑھے سرے الحمد اور سورہ پڑھیں کہ

او تکبیر بولکر سورہ تو پڑھیگا تو تین تکبیر بولکر رکوع کریں اور بھول لیا تو تکبیر رکوع

میں یاد آویتو رکوع میں پڑھیں اور رکوع کے بعد از یاد آیا تو نا پڑھیں اور قربانی

کہ عید اور نماز کا بیان اسطرح ہے پن نماز ہوے لگ روزدار رہنا بہتر

کہ قربانی دینا اور ایام تشریق کی تکبیر واجب سمجھنا عرفہ کی فجر کی نماز سے

تیرھویں کی عصر لگ ہر نماز کے فرض کے بعد تکبیر بولنا جیسا کہ اللہ

اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر

اللہ اکبر و للہ الحمد یہ سب تیس دو نماز لگ پڑھنا او ہوئی کہ

مازمیں سہو ہوا فرض میں تو سجدہ سہو کر کر تشریق کا تکبیر بولیے اور بعضے
عمرؓ کہ فجر سے آٹھم نماز لگ بولیے ہیں اونکا قول صحیح ہے اور امام
اعظمؒ کہ نزدیک تکبیر تشریق واجب ہے اوسکی پانچ شرطاں ہیں اول مرد
ہونا دوسرا مقیم ہونا تیسرا فرض کہ کرنا واجب سنت میں درکار
نہیں چوتہا شہر میں ہونا پانچواں جماعت ہونت ہونا مرد انکا
عورتاں کا درکار نہیں اس پانچ شرط میں سے ایک شرط کم ہو
تو تکبیر تشریق لازم نہیں آتا اور عورت پر مسافر پر اور جنگلی
پر اور اکیلے پر اور نفل پڑہنے والہ پر واجب نہیں اور تکبیر تشریق
کہ بولنا بھول جاوے اور نماز کر کر تشریق کا تکبیر بھول گیا تو لازم ہے کہ مسجد
نہیں نکلے لگ ادا کرے اوکو امام تشریق میں قضا کا نماز پڑہا تو تکبیر
تشریق میں بولنا نہیں دیکہنا کہ اوس ایام میں تشریق تو قضا
ہوئی تو بولنا

پھر تو بولنا پن یو مسئلا وا امام تشریف سے آگے دو دن یا ایکدن قف
ہوا تو نہیں بولنا بیان صدقہ فطرہ واجب ہو مسلمان پر
جو آزاد اور صاحب زکات ہا لیکن اون پر یعنی جس کے پاس
دوسو درم روپا ہے یا بیس مثقال سونا ہے او سپر پن روپا
سونا فقط ہونا پہننے کو کپڑا اور رہنا کو گھر اور سنتے سو باسن
سو انجام درکار نہیں اور جس کے پاس دوسو درم سے کم ہے تو او سپر
زکاة اور فطرہ اور قربانی واجب نہیں ہے او دو شخص کو دیا تو بہوت ثواب ہے او
نہیں دیا تو عذاب نہیں اور جس پر واجب ہے او دیا تو ادا ہوا ہے نہیں او سپر تمام
عمر بوجا رہتا اور اوسکے کھانے سو رزق میں برکت نہیں ہوگی اور دیا
تو سب چیزاں او سپر آسان ہوسینگا او فطرہ کا موافق اللہ تعالی دیا
تو اسطرح دینا لازم ہے اپنے چھوٹے بیٹے کا اور اپنے باندی غلام کا اور

جس باندی سے بچہ پیدا ہوا سو اوسکا اگرچہ باندی غلام کافر ہے تو بھی دینا

اور جورو کا اور بیٹے کو درکار نہیں ہے اور اگر ملک رہے تو بھی روا اور بعضی جگہ جو

لاچہ کہ ماں باپ کا بھی دینا کہ اوکافر ہیں تو بھی ہے اور انکا صحیح یہی ہے کہ نہیں

ہو نسو باندی یا قرض میں ہو سو باندی اوسکا بھی فطرہ دینا ایک باندی یا غلام

دو آدمی کا حصہ میں ہے اوسکا فطرہ دونو خاوند پر درکار نہیں ہر آدمی کا

فطرہ آدھا صاع دینا گیہوں یا گیہوں کا آٹا اور جوار اور باجری

اور کھجور اور کشمش ہو تو ایک صاع دینا اور صاع کے وزن

میں بہت اختلاف ہے کوئی ایک صاع کو پندرہ سیر بولتے ہے

کوئی چھ دا سیر کوئی نو سیر کوئی ساتہ سیر ہیں صحیح قول پانچ سیر کو صاع

بولتے ہیں آدھے صاع کا اور پاؤ کا ایک دلسیہ تیس پانچ تکل

آدھے صاع کا ایک ادو نیم سیر دینا ہر آدمی کے واسطے اب ہر ملک میں

تاپچے قول

ہے قبول چلتا ہے اگیہون نہایں ملا تو اوسکا مول کر زر دینا اوسے مول

کے موافق دو سیر اناج دینا اور فطرہ غریب کو اور فقیروں کو اور یتیم

اور مسکین کو دینا لازم ہے پن ایک آدمی کو دیا تو بہوت

بہتر ہے اور دو چار کو دیا بھی مضایقہ نہایں پن غریب کو دیکہکر

دینا اور لازم ہے کہ صبح کو فطرہ ادا کرے اور عیدگاہ کو جاوے یا لاچاری کو

نماز کے بعد دینا کہ اوس روز فطرہ نہایں دیا تو تمام عمر اوسکا

بوجہ اوسکی گردن پر رہیگا کہ اور اپنے عورت کو اور بیٹے کو ۔

جبر نہایں کر کے دیا تو بہی درست ہے مرد مرگیا اور عورت پس دار ہے

تو لازم ہے کہ فطرہ دیوے عید کے رات کو گہر والیکا بیٹا

پیا چہوتا یا باندی غلام مرا تو صبح کو اوسکا فطرہ دینا درکار نہایں

رات کہ وقت بچہ پیدا ہوا یا کافر مسلمان ہوا یا باندی غلام اپنے خدمت

[illegible]

اپنے خدمت کو خرید کیا تو صبح کو اوسکا فطرہ دینا واجب ہے کہ او صبح کو بچہ پیدا

ہوا یا کافر مسلمان ہوا تو اوسکا فطرہ دینا واجب نہیں کہ اور فطرہ ایک

روز کہ آگے دیا تو بہت درست ہو ہیں نہیں کرنا غریب چہا کہ دین بہت فطرہ دونو

اور اوسے میسر نہیں تو لازم ہے کہ عید کے بعد ایک روزہ نفل رکہے اور

چار رکعت نفل پڑہے تو ایک فطرہ سے بہت ثواب بڑا ہے غریب پر فطرہ

واجب نہیں واجب ہے مقیم اور غنی اور آزاد پر جسکا اوپر فطرہ اور

زکات واجب ہے اوسپر قربانی بہی واجب ہے اپنے واسطے اور اپنے چہوٹے

بیٹے کے واسطے قربانی کرے اور چہوٹے بیٹے کے واسطے کہ مال رکہتا تو اوس مال ہی

سے قربانی کریں ہر آدمی کو ایک بکرا یا ایک دنبہ یا ایک گائے یا ایک

اونٹ ذبح کیا تو درست ہے کہ اونٹ یا گائے یا دو آدمی یا تین آدمی

یا چار آدمی یا پانچ یا چہہ یا سات آدمیکا حصہ ملاکر ذبح کیا تو بہی درست ہے

کہ دو چار

دو چار آدمیکا پیسہ ملاکر ہے تو حصہ گوشت ٹھیک ٹھیک برابر کرنا نہیں تو ثواب
نہیں ملیگا اور ایک آدمی گائی یا اونٹ خرید کرتا ہو اپنے اکیلے خرچ کے واسطے
ذبح کرنیکو بعد پانچ یا چار شخص بھائی ملکیان جہاں اسکی گائی یا اونٹ
مین شریک کرکے اوسکا پیسہ برابر ہو تو درست ہے پہلا لازم ہے کہ او
ایک آدمی نہیں لیئے سوا کو شریک ہونا بہتر ہے اور ذبح کرنیکا اول وقت
صبح صادق تو ذبح کرنا ہے شہر کے لوگون کو لازم ہے کہ خطبہ ہووے بعد
ذبح کرنا نہیں تو روا نہیں ہے کہ اوگاؤن یا کھیڑا یا جنگل ہے تو وہان
صبح صادق کو ذبح کرلیا واسطے کہ وہان امام نہیں کہ نماز اور خطبہ پڑھے
ذبح کرنا تین روز تک درست ہے دسوین دن ما گیارہوین دن یا
بارہوین دن تک کہ اوس تین روزمین ذبح نہین کیا تو اوسکا مول
فقیرون کو دینا کہ اور عید الضحیٰ کا نماز قضا ہوئی تو تیہ تین دن

لگ درست ہوئیں امام بڑا تو گھو والیکو درکار نہایں ذبح کو بکرا اندھا

اور لنگڑا اور دم کٹا اور کان کٹا اور بہوت دوبلا اور بہوت

موٹا اور بہوت عیب دار نہایں ہونا اور ذبح کرنیکے سو بکری کب دودھ

نہایں نچوڑنا اور اوسکا بال نہایں کترنا ذبح کرتے سو جانور کو ذبح

غصے سے نہایں کرنا مکروہ ہے مارتا ہے گرو بہا کتا ہے اور موٹا بکرا اچھا ہیں

دیوانہ ہے یا خارشتی ہے تو درست ہے کہ اونٹ ذبح کرنا ہوا تو پانچ برس سے

کم نہیں رہنا اور بکرا ایک برس سے کم نہایں رہنا اور دنبہ چھ مہینے سے کم نہایں رہنا

کہ اوسے زیادہ ہوا تو درکار نہایں پٹ بوڈھا ہونا اور اوزار کی بکری اور جانور

کو ذبح کرنا بکرا اور گائی ہو تو سینگ دار رہنا مسئلہ تب چھ کو لوٹ تین قسم

کرنا ایک حصہ اللہ کے راہ پر خیرات کرنا دوسرا حصہ اپنے کبا ور اور گھر کے

لوکاں اور تیسرا حصہ گھر کا ذخیرہ کر رکھنا قورمہ کہ تو ہر یک کر کر او

یتی زکیہ و نئیم

نہاین رکہا تو بہتر درست ہے پوست اور سر اوسکا اجرت دینا او ر پوست

گہر کے واسطے رکہا تو بہت درست ہے جب کہ ہتنے کو یا چلنی یا نیچے بیچا نہ

کو یا چہلنی بنانے کو گوشت قصاب کو اوسکے گوشت مین سے مزدوری

نہین دینا مستحب ہے کہ قربانی اپنے ہات سے ذبح کرے اور جو نہین کر سکتا تو

دوسرے کو ہات سے ذبح کرایا تو درست ہے اور ایک بکرا دو ادمی ملکر

ذبح کرین تو درست نہاین اور اونٹ والا جانور کے بہتر قربانی درست نہاین

اور مستحب ہے کہ چہوری کو تیز کرے جلدی رگان کٹے اور لازم ہے کہ جانور کا موں

قبلہ طرف کرے بسم اللہ اللہ اکبر بولکر چہوری چلاوے نہ لازم ہے کہ اکبر

کے ساتہ چہوری چلے اور بعد ذبح کے یہ ایت پڑہنا قل ان صلوتی

ونسکی و محیای و مماتی لله تا بوحده لا شریک لک الکریم اور چار

رگ کٹنا شرط ہے کو ہر وقت ذبح مین کہ اوسمین تین رگ کٹتی

تو بھی درست ہو اول نرخری دوسری شہرگ تیسری اور چوتھا حلقوم یہ چار

رگاں ہے نیان رنگ ہرا ہے حلقوم کا رنگ اوجلا مری کا رنگ سبز اور شہرگ

کا رنگ لال ہے اور حلقوم باؤ کہا تا ہے اور کلیجی سے ملا ہوا ہے اور مری

گوشت کہا تا ہے اور پیٹ سے ملا ہوا ہے اور شہرگ لہو بہرا ہوا اور دل سے

ملا ہوا ہے اور الکوٹھیے سے ملا ہے اور شہرگ ناف سے ملا ہے ذبح کہ

وقت چھوری نہ ملے تو تیز پتھر سے یا کچہ چیز تیز سے ذبح کیا تو

بہی درست ہے ذبح کہ وقت جانور کا سر جدا نہیں کرنا کہ مکروہ ہے

بن کہا نا درست ہے جیسے بات میں سے ہو سوا دمیکو ذبح کہ وقت

نیت بہول گیا تو درست ہے کر اور جان بوجہکر لیا تو حرام ہے مرا ایک ہوری

چلایا نیت بہولکر او نیاں کٹا بعد چھوری تیز کرکر ذبح لیا تو لازم ہے

کہ او تازہ نیت بولی اور جانور کو ذبح کہ وقت گھبرانا نہیں اگر ایک ات

تیج

ذبح کرنا دو المکروہ کہا کہ ذبح جان فرض کیا ہے اور واجب کیا ہے اور سنت

کیا ہے تو بول بسم اللہ بولنا فرض ہے کر اوسے طالب سم اللہ بولا تو درست ہے

نیتان اور چھوڑ کے چلانا واجب ہے اور ذبح کرنا سنت ہے سو یعنت

دو اولوگ کہا کہ لیتے جان کا گوشت کہانا درست نہیں ہیں میسر ہے اور بند

بند بیچانہ کہ لوکان کو درست ہو گھر بنانے وقت یا بنانے وقت

یا کوا سہو داتے وقت یا امیر شہر میں داخل ہوتے وقت یا عاروس

گھر میں لاتے وقت یا بت کے نام پر بیمار کے ہونیکے وقت والسطے اور

اسطرح کے کام کے والسطے کیا تو اوسکا کہانا درست نہیں کہ اولوگ جانور

ذبح کئے تو اور اوسکے پیٹ میں بچا جیا تو اوسے بہیر ذبح کرنا درست

بہیر دم ہے تو کہ اوسکو جبوانان کو برابر دیکھ کر ذبح کئے اور اگر ایک

دم میں کیئے تو درست ہو اور اگر پیچھے ہوا تو جو کہ اول ذبح ہوا ہو اوسے

کہانا ایک جانور ذبح کر کر لہو نہیں نکلا چھری سے اس جانور ذبح نہین کرنا

بغیر دیکھے کہ اوس جانور کو ذبح کیئے اور اوسمین لہو نہین نکلیا تو

درست نہین کر چھیلیا تک پیٹا کہا یا ہے گر ابو جم کیا حضرت امام اعظم کو وقت

ماین اسطرح ہوا ہے اور ازمائے جب کسے جانور کا بزرا کو جا بیا اور

او جانور کو چہتا ہے تو بہی اوسکا ذبح کرنا درست نہین کہ ذبح کا جگہ نہین

ولیکن جانور ذبح کیئے اور تڑپتا ہے اور دوسرا آدمی اوسکے کیطرف

کا ٹکڑا کاٹ کہایا تو درست نہین ہے جیسا کہ حدیث ماہین

من الحي فهو ميت یعنے مرنے جینیکے بیچہ میں کاٹیا تو مردا

مردار ہے ذبح کرنیکا جانور رہے تو اسطرح کرنا کہ اوسکا پیٹ

ماین نجاست کہایا سو نا رکھو مرغ ایک روز یا تین روز

رکہنا کہانا پانی دینا بعد ذبح کرنا اور بکری کو سات روز اور گائے

اور بارہ دن روز

اور بھینس کو دس روز اور اونٹ کو بیس روز چارہ پانی دینا بعد ذبح

ذبح ہونا اور ذبح کرنے وقت جانور کا منہ پہاڑتا پاؤں مارتا بالاں کہڑا کرتا

پیٹ اونچا کرتا اتنے طرح میں ایک چیز ہوا تو درست ہے نہیں تو مکروہ

ہے ذبح کرنے میں پر نہیں پہچانا چار پاؤں کا جانور لینا دو علامت

دیکھنا کو پر نہیں ہوکر پرچیاں یہ دو علامتی ہوویں سو بیشک لینا

اور شک کی چیز انکا نہیں لانا اول علامت او جانور جوگالی کرتا ہے

یعنی پیٹ کا چارا باہر نکالکر پھر لیا دوسرا المطرف نیچے پا

اوپر دانت دینا داڑاں دیکھنا درکار نہیں سامنے دیکھنا اور اونٹ کو جو

طرف دانت ہوئیں جگالی کرتا ہو اور کہوڑی بہیں دو طرف دانت

ہوئیں برس میں ایک رات جوگالی کرتا کرتا ہے اسواسطی اوس

حنفی مذہب میں جنگلی برابر رکہے ہیں بن درات ہے جنگلی سور کا اور

اور چار پایوں کا جانور او سمیں اتہان چیزاں حرام ہایں پتا الت بکرکا چمڑا

سکو کا چمڑا اور خایہ اور غدود اور لہو اور ہبوگا اور کان اور سونٹ

ہڈی پیس کر کہانا اور ہرا مغز رگ سو ریکا ہوتا ہے اور سنگ اور بال

اور دانت اور ساتہ چیزاں حلال ہایں گوشت نرم ہڈی اور تلی اور

کلیجا اور گردا اور جیب اور دل اور حدیث ہے کہ میری امت پر اوجہو حلال

جو اول مچہلی دوسرا ملخ یعنی تڈا جو رن سا برہوتا ہے تیہ پہرتا سو تڈا

نہایں اور اتہہ چیزاں مکروہ ہیں انثریان پتہ سا کان اور چمڑا اور مغز

اور انکہ اور ہونٹ اور ناک اور زبان جانور میں ایک علامت رہنا

کہ جنگل یعنی پاؤں سے پکڑ کر کہاوے کہ او پاؤں سے پکڑ کر کہاتا سو مردار

مردار ہے کوی جانور اوڑتا سو تیکہ علامت دیکہکر کہانا اور پانی کہ

جانور میں چار چیز ہووے او سکو کہانا درست ہوتا ہایں تو منع ہے اول

اول صورت مچہلی کا رہنا

اول صورت یہ ہے کہ پانی کا رہنا دوسرا انگ پر پہلکا ہونا تیسرا گلا

چیرا ہوا رہنا جو تھا پانی سے باہر نکلا تو جلدی مر جانا اگر لو دیکھ

مگر تو اچھا نہیں اور چھلکا ہونا اور صورت اور شکل مچھلی کا ہو اور

باہر نکلنے پانی سے جلدی مر جاتا ہو یہ دو صورت ہو جو جانور پانی میں رہتا

ہے اور خشکی میں بھی رہتا ہو سو حرام ہے مگر مچھلی اس طرح کہ جو بات

جانور ہی اس طرح علامت دیکھ کر لینا مچھلی پانی میں مر کر نکلی ہو

تو اسے طاق ہوا تو نہیں لینا اور کہ آدھا پانی میں ہے اور آدھا

خشکی میں ہے تو لینا اور صرف پانی میں ہے تو نہ لینا جیسا مگر سانپ

یا کچھوا یا کیکڑا یا مینڈک اور جھینگا حلال ہے پر مکروہ سمجھتے ہیں

اور مغز ان کو کھا کر نہیں دیکھتے اور پانی کے جانور میں جو کہ بیچ دیتا ہے سو جانا

تو حرام سمجھ اور کوئی آدمی نہیں سو وقت ہمیشہ نہیں سو وقت ضرورت کے تئیں پانا

یا نا یا کہ پٹہ تاپت ذبح کیا تو درست ہے پن جڑدار ہو نا

کیونکہ نشتر ایسا ہو تا انکا درست نہیں کہ نشان میں ہبول جاتا ہے

[illegible] کہ تا جڑ یکا جانور الا کر ذبح کیا تو حرام ہے اور ربانکا

اتر جاتا ہے اور بہت گنہ ہو اور ذبیحہ کا نیت یہ ہے بسم اللہ

اللہ اکبر پن بعض جاہل لوگ حجت کرتے ہیں تو نیت

بولتا ہوں گائیکا نیت السطرح پٹکر ذبح کرنا نویت ان

اذبح بہذ البقر اربح عرفات حتی لا کل المومنین

حتی یخرج منہ دما مسفوحا حلالا طیبا سنت ابراہیم

خلیل اللہ فسبی ان اللہ بسم اللہ اللہ اکبر بکبری

کو ذبح کرنا ہے تو بہذ الغنم اور اونٹ کو بہذ الجمل

اور بہنس کو بہذ الجاموس اور ہرن کو بہذ الغزبح بولنا

بولنا

تھا اور کہو ڈرکو لبھذ الفتک کوئی جانور ہوا تو اوس جانور کا

نام لینا اور اوڑتا جانور ہے تو نویت ان اذبح لبھذ الدیک

فسبحان اللہ بسم اللہ اللہ اکبر اگر سیکا دل چاہتا ہے کہ پیاز

لھسن انڈا مرگیکا نیت بولنا کہ اوکسے چیز کو بہی ذبح کرنا

نویت ان اذبح لبھذ الطھر فسبحان اللہ بسم اللہ

اللہ اکبر اور مرغ اوڑتا جانور ہیں اوسکی نیت یوں ہے

نویت ان اذبح لبھذ الدیک فسبحان اللہ بسم اللہ

اللہ اکبر اگر کسیکا دل چاہتا ہے کہ پیاز لھسن انڈا مرگیکا

نیت بولنا کہ اوسے چیز کا نیت بولنا کہ اوکسے چیز کو بہی ذبح

کرنا تو یہ نیت بولے اور اوسکا نام لیوے اور نیت بولے انڈے کا

نویت ان اذبح لبھذ البیض ایذ لذ یک فسبحان بسم اللہ

اللہ اکبر اور کوئی احمق جہوڑکا نیت پوچہا تو یہ بولنا فلیس
بید سکین ذابح منہ ہوگا؛ نہاین جہوڑین یکبارگی تیغ وقت
یہ پڑہنا فاذا جاء اجلھم لا یستاخرون ساعۃ
ولا یستقدمون اور جہوڑین ہوتے وقت یہ پڑہنا و
واذا قضی امرا فانما یقول له کن فیکون اور جانور
جانورکے مونہین پانی ڈالتے وقت یہ پڑہنا کل نفس ذائقة
الموت؛ اور کوئی جاہل کہے کہ قرآن مین ذبح کرنیکا ایت اور اونٹ
نے جانور ذبح کرنیکا ایت کہان ہے تو بول بکریکی ایت یہ ہے کلو
مما غنمتم حلالا طیبا اور گائیکی ایت ان اللہ یامرکم
ان تذبحوا بقرۃ اور طیرکا ایت یہ ہے فخذ اربعة
من الطیر فصرهن الیک اور یعنی احمق ہے

بکرا ذبح

ابت سے ذبح کرتے ہیں یہ ایتان ادجن نہیں بٹرجا
نوزلو ادہر نہیں ذبح کریں وہ پر دیکہ کر نا اگر کوئی کہا کہ عقیقہ
فرض ہے یا سنت ہے یا واجب ہے تو بول حدیث کل عدم •
مرضیۃ بعقیقۃ بذبح عند یوم السابع ویحلق
شعر مسہ یعنی بیٹا پیدا ہوا تو اوسکے ساتوین دن روز سر کہ
بال اوتارنا اور بیٹا ہے تو دو بکرے اور بیٹی ہے تو ایک بکرے
ذبح کرنا اور لوکان کو پہلانا پن بچے ماں باپ بہائی بہائی
کو دہلائی سو دائی نا کہانا اور برابر لوک کہانا اور امام
نت فی کیان عقیقہ واجب ہو کہ او بود ہوا تو بہر ایسے
عقیقہ ایک کرنا اور رہا دیسا ان بیتا ہوا تو اوسکا عقیقہ کرنا
سنت ہوا اور بیٹی کا کرنا مستحب ہو ساتوین روز یا چودوین روز

یا چودہویں روز یا ایکسویں روز اور بعض چالیس دن کو
کرتے ہیں اور بچے کے بال کے برابر وزن روپا نقروں کو دینا
اور ذبح کرتے وقت یہ پڑھنا اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَةُ ابْنِ
فلاں دمھا بدمہا ولحمہا بلحمہ وعظمہا
بعظمہ وجلدھا بجلدہ وشعرھا بشعرہ اَللّٰہُ
اکبر اور ابن کے جگہ بچے کا نام لینا اور بیٹی ہووے تو بنت
کا نام لینا اور دادے کا اور دو تے یک ناپن فاتحہ نان دینا
اور مہمانوں کو کھلانا اور حجاموں کو ہلت اور سر اور پاؤں کچہ
روپا ڈالکر دفن کرنا پھر اوسی ہیں کیتے رسم ہندیکی ہیں پر لازم
بیان نماز خوف کہ دلیل واذا کنت فاقمت لھم
الصلوٰة فلتقم طائفة منھم معک ولیا
خذوا

وليأخذوا حذرهم واسلحتهم فاذا سجدوا فليكونوا من ورائكم ولتأت طائفة اخرى لم يصلوا فليصلوا معك
اور نماز خوف کا اوسے کہتے ہیں کہ کافران لشکر کھڑے ہیں لڑائی کی
ہیں یا چوران آگر کھڑے تو لازم ہے کہ نماز کے وقت امام مسلمان
فر ہوے اور فوج کے دو لشکر کرے ایک لشکر کو دشمن کے
سامنے کھڑا کرے اور دوسرا امام کے پیچھے ایک رکعت پڑھ کر بعد
دشمن کے سامنے جا کر کھڑے رہنا اور دشمن کے سامنے کھڑے تب
تو اگر ایک رکعت امام کے پیچھے پڑھنا پن امام نہیں ہے لینا
اوس جگہ سے بعد رکعت امام سلام پھیر تو بعد دشمن
کے سامنے جا کر کھڑے رہنا اور کھڑے لوگ اندر بغیر امام اپنا ایک

رکعت نماز پڑھکر سلام پھیر کر پورا نماز ہووے اسطرح کرنا پن بیٹھ
تکڑی اکیلے نہیں تو سو وقت ایسنہ پڑھی تو نماز قصر طرح اور امام
مقتدی مسافر نہی اگر ہو کہ اوامام مقیم ہوا تو چار رکعت
اسطرح کرنا اول صف کے دو تکڑی کرنا ایک تکڑی دشمن کے سا
منے جا کر ٹھیر رہنا اور دوسرے تکڑی امام کے سات دو رکعت
پڑھنا تشہد ہو سیکے بعد یہ تکڑی دشمن کے سامنے جاکر کھڑے رہنا
اور دوسرے لوک انکر دو رکعت اکیلے بیقرات پڑھنا یعنی
الحمد کے بعد سورہ نہیں پڑھنا کہ لاحق ہیں بعد سلام پھیر کر
یہ تکڑی جا کر دشمن کے سامنے ٹھیر رہنا اور دوسرے
تکڑی انکر اپنا اکیلے دو رکعت نماز قرأت سے پڑھنا اور سلام
پھیرنا کہ مسبوق ہیں مغرب کا نماز ہوئی تو امام اول

ثلث ١٤ ۱۳ ۱۲ ...

دو رکعت پڑھنا اور دوسری ٹکڑی سات ایک رکعت پڑھنا بعد
اول والا اسی طرح منفرد ایک ہونا اور جب تک کہ وقت نماز
پڑھنا باطل ہے اور کہ اور فرصت تھوڑا ہو تو اپنا اپنا اکیلے
اس رتبے پڑھنا تمام ہوا بیان نماز خوف کا اب بیان نماز
فرض ادا اور نماز کس طرح کرنا کہ اور کوئی لدا ادنی کھڑے ہوکر نماز پڑھنا
چہتا ہے پس مرض سے عاجز ہے تو بیٹھ کر کرے اور رکوع سے بجا لاوے اشارے
کرا کوئی اونچی چیز پر یعنی کھڑے پر سجدہ کیا تو درست نہیں پس ایک
مشروط ہے کہ تو درست ہے کہ سر زرا نیچے ہونا اور کوئی مریض کو ایک
رکعت پڑھ رہنے کی طاقت ہے تو بیٹھ کر دیکھ کر باندھے باقی
نماز بیٹھ کر پڑھے صحیح قول یہ ہے کہ تکیہ یا عصا کا رکھے
یا دیوار کا کوئی پاس کوئی اپنے ادب کا کرے تو بہتر ہے اور بیٹھ

کہ لوگ کریں مریض کو گہر مین کہڑا رہکر پڑہنیکا طاقت ہو اور سجدے
کو گیا تو کہڑا رہنے کے طاقت نہین تو لازم ہو کہ گہر مین کہڑا
رہکر نماز پڑہی کہ او کوئی مریض بیٹ کر ہی پڑہ نہین سکی تو لازم ہے
کہ پاؤن قبلہ طرف کری اور سر کا نیچے پر اس تکیہ لگا دیے
کہ قبلہ نظر اوی بعد رکوع کے بعد سجدہ اشارہ کری رکوع اشارہ
سے سجدہ کا اشارہ زرا نیچے وار کری اور اتنا بہی قوت نہین
تو لیٹ جاوی اور مہنہ قبلہ طرف کری اور سر کو جنوب کے
طرف کری اور پاؤن شمال کے طرف کر اشارہ سے رکوع
سجدہ کری تو بہی درست ہو کہ او سے رکوع اور سجدہ کا
اشارہ نہین کر سکا تو نماز موقوف حنفی مین اور امام جعفر
بولتے ہین کہ انکہہ سے یا بہوانے سے اتنا بہی طاقت نہ دلے

نماز پڑھے اشارہ

کرے تو بھی درست ہوگا اور کوئی شخص مریض میں اشارے سے کیا بعد چنگا

ہوا پھر او نماز بیٹھ کر کرے اور کوئی شخص نماز میں بیٹھ کر اشارے سے

کھڑے ہو کر پڑھتا ہو یکایک اوسے قوت آئی تو باقی نماز کھڑا

ہو کر پڑھے تو درست نہیں پن لیٹا ہوا پڑھتا ہے تو نئے

سر سے نیت باندھ کر کھڑے ہو کر پڑھے اور کوئی شخص بیمار

میں جو فرض بیٹھ کر پڑھا تو اچھا ہو بعد کھڑا رہکرے صحیح

قول جو کہ نا پڑھے اور کوئی شخص بندی نیں نماز بیٹھ کر پڑھا

تو بعد چھوٹنے کے او نماز کھڑا ہو کر پڑھے تو درست ہے جمعہ کے دن

آزاد بی بچنے سو عورت کو اور قید والے کو اور مسافر کو لازم

ہے کہ ظہر کی نماز ذرا دیر کر کے پڑھے کہ خطیب نماز سے

فارغ ہوے پچھیر پڑھے اور نیں پڑھے تو درست نہیں کہ او

کہ اول ازاں یہ ہیں کسی شخص کی پانچ وقت کی نماز قضا

ہوئی تو اوشخص ایسا ہوئی پر قضا پھیرے فرض اور واجب کو

کہ چھہ سے زیادہ ہوا تو نہیں پھیرے اور اوسکا نماز مرا سمجھنا خداد

شخص کی پھیر پھیرنا درکار نہیں کہ اوشخص پہلا جنکا نماز

پھیرتا ہے اور پکا ایک کا ازار آگیا تو جس طرح سکتا ہے

اوس طرح پھیرے کہ او مریض موتکا وقت ہوا تو لازم ہے کہ اپنے

لوک کو وصیت کرے کہ میری قضا ہوئی سو نماز کا بیچے ادا ۔

صاع گیہوں دیو نہیں تو ایک صاع دوسرے دانکا اناج

دینا کہ او چھہ وقت کی نماز سے زیادہ ہوئی تو نہیں دینا اور

اوس لو چھہ سے کم ہو تو دینا نماز لشتی کہ اوستی چھڑ

اور باؤ اور موجان بہت ہو کر او کھڑا رہتا اور کھڑا پھر لا

ہو کہ بیٹ کر پڑھنا او باؤ بہت نہیں اور موجا بہت نہیں اور سر پھرتا
ہو تو بیٹ کر پڑھنا درست نہیں ہو بیعذر کشتی میں بیٹ کر کیا تو
دیکھو میں امام اعظم نے مفتاح الصلوات میں روایت ہیں
پن قدرت کھڑے رہنیکا ہے اسطرح نہیں کرنا کہ اوکشتی کو لنگر
دیا اور باؤ اور موجا بہت ہو تو بیٹ کر پڑھنا او چلنے کشتی
کا حکم رکتا ہو کہ اولنگر پر لنگر دیا اور کشتی زمین سے لگا تو لازم
ہے کہ نیچے اوتر کر پڑھے کہ اولنگر دیا اوکشتی زمین سے لگے تو اوکشتی
رہنیکا حکم رکھتی ہے کھڑے ہو کر پڑھنا باؤ ہو یا طوفان یا
موجا ہو تو بھی کھڑے ہو کر پڑھنا نیت قبلہ طرف مون
کر کر بندنا بعد سلام کے او قبلہ گیا تو پھرنا نہ قبلہ طرف
کرنا قضا و فوایت نماز کا یعنہ نماز قضا ہو رہوا اسکا بیان

قضاء فوایت نماز کا بیان یعنی نماز قضا ہو رہا اوسکا بیان کہ

کسی جز سے نماز قضا ہوئی اور والا وشخص چاہتا ہے کہ قضا ہوئی سو نماز

ادا کرون تو لازم ہے کہ اول قضا نماز پڑھکر بعد وقتیہ نماز

پڑھنا کہ اور قضا نہیں پہر کر وقتیہ پڑھا تو درست نہیں مگر

تین جز سے قضا کو آخر پڑھے تو درست ہو اول وقت تنگ ہو

کہ قضا پڑھے لگ شام ہو جاتی ہو تو اول وقتیہ پڑھے بعد قضا پڑھنا

دوسرا وہ کہ چہ نماز سے زیادہ ہوا تو کس طرح پڑھو درکار نہیں

ہے تیسرا وقتیہ نماز بہول کر پڑھ چکا تو وقتیہ نماز ایک رکعت

پڑھنا بعد قضا اور قضا یاد آوے تو وقتیہ توڑ دالنا کہ اور دو رکعت

پڑھ چکا تو نہیں توڑنا چہہ وقت کا نماز قضا ہوا تو ترتیب سے

پڑھنا اول قضا بعد وقتیہ نہیں تو درست نہیں اور چہ سے

زیادہ

زیادہ قضا ہویں تو او نماز اور اوسکا ترتیب سے پڑہنا ادا کرو پہلے

چاہیے تو چار رکعت میں سورۃ الحمد پڑہیں او خاص نفل ہوتا ہے

فجر اور عصر کے بعد نفل پڑہنا حرام ہے اور صبح کے وقت بعد پڑہنے

نکلنا تو آفتاب سے اونچا ہے پھر اگر تو پڑہ کر اوسکی نماز قضا ادا کرنا

ہے بعد اوسکے ایک نماز قضا ہوئی تو ایک اور چھ کو چھوڑیں اور ساتوین

کو ترتیب سے ادا کریں چھ کو چھوڑ دو ایک تو ادا کریں ساتھ ہوتے ہے

جیسے کہ ایک رنگ او دوکہ یاد لیکہ نماز قضا ہوئی تو او کون ملکر

جماعت کریں جماعت سے کریں اور اکیلا ہے تو اکیلا پڑہنا او جگہ سے

نماز لگ قامت اذان تکبیر بھی کہ پڑہنا بعد جگہ سے افزود تو کم نہ

لیکی نماز بہت برس کی قضا ہوئی تو اوسکی حساب ادا کر سکتا ہے تو

لازم ہے کہ قضا عمری پڑہیں اول جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہو کہ دو رکعت

دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے بعد چہار رکعت ایک سلام سے پڑھے

یہ نیت ہو نویت ان اصلی للہ اربع رکعات صلوات

النفل تکبیر القضاء فائت منی فی جمیع عمری متوجہا ہر

رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور انا اعطینا پندرہ بار

پڑھکر سلام پھیرے بعد ستر بار استغفار کرے استغفر اللہ الذی

لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ بعد سات

مرتبہ یہ پڑھے لا الہ الا ہو اللہ خالق کل شیء وہو

علی کل شیء قدیر حدیث جو کوئی ایک مرتبہ السطرح پڑھے تو اسکو

اتھاسو برس کا ثواب ملیگا ... مرتبہ پڑھے تو ... ماں باپ ... بخشے

کا فرزند پڑھے تو اور تین جمعہ اسطرح پڑھے تو اوسکے سات پشت بخشے ...

... پڑھے اور دوسرے کی جدا پڑھے تو ثواب ملیگا اوسکے ...

...

اور تو سافر ہوئیگا اور اس نماز میں قول مولا علیہ ہو اسطرح

بوی سریک کرنا نماز جنازہ کا اور میت کا غسل اور کفن کہ

بیان کرا اوکو کہا کہ نماز جنازہ میں کا کتنے تکبیران ہاین تو بول چار تکبیر ہو

اول تکبیر سون کان لگ ہات لانا اور تین تکبیران رہنے کرنا سر زرا

اونچا کرنا اور ہات بند رہنا نیت یون ہو نوبت ان اودی

اربع تکبیرات صلوات الجنازة الصلوات لله والد

عاء لهذ الميت اقتديت بهذ الامام متوجها

الى جهة الكعبة الشريفة الله اكبر یہ پہلا تکبیر ہوی

بعد یہ پڑنا سبحانک اللهم و بحمدک و تبارک اسمک

و تعالی جدک و جل ثناءک ولا اله غیرک

بعد دوسرا تکبیر بولنا اور یہ پڑنا اللهم صلی علی محمد و علی آل

محمد وبارک وسلم کما صلیت وسلمت وبارکت

ورحمت وترحمت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم ربنا

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مجید پھر تیسری تکبیر بولنا اور یہ پڑھنا

اللھم اغفر لحینا ومیتنا وشاہدنا وغائبنا

وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا وحرنا وعبدنا اللھم

من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ

منا فتوفہ علی الایمان اگر میت چھوٹا لڑکا ہو تو یہ

اللھم اجعلہ لنا فرطا واجعلہ لنا اجرا وذخرا

لنا شافعا ومشفعا برحمتک یا ارحم الراحمین

چوتھا تکبیر بولنا اور سلام پھیرنا اسے جنازے میں چار تکبیر ہوتے ہیں

تکبیر میں ایک بھول تو جنازہ درست نہیں کرا اور امام بآواز تکبیر ان بولنا

موتی

افتاب کا اجالا دیکہکر سمجہکر الله تعالی نے بخشا ہونیکا واسطے

یہہ دو نعمت پیدا کیا اس دو چیز کا شکرانہ دو رکعت کیئے

اور بعض روایت میں ہوتا ہے او الله تعالی کیاں قبول ہوا دو

سرا حضرت حوا کا ملاقات ہوا یہہ دو چیز کا دو رکعت

کئے سو الله تعالی کیاں قبول ہوا اور محمد کے امت پر فرض

کیا تسبیح ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن

من الخاسرین اور ظہر کی نماز حضرت ابراہیم سے نقل اول

[illegible]

[illegible] میں جو بنا اسماعیل کے عوض میں دنبہ اوترا یہہ چار

چیز کا شکرانہ چہار رکعت کئے الله تعالی قبول کرکر محمد کے امت پر فرض

کیا اوسکا تسبیح الحمد لله قبل الکل احد والحمد لله بعد کل احد علی

کل حال اور عصر کی نماز حضرت یونس سے نکلی اول الله
تعالی کے غضب سے نجات پائی دوسرا دریا سے نکلے تیسرا
مچھلی کے پیٹ سے اندھارے نکلے چوتھا قدیم مسلمان ہوویں اونے
یہ چار چیز کا چہار رکعت شکرانہ ادا کئے الله تعالی قبول
کرکر محمد کی امت پر فرض کیا اوسکی تسبیح یہ ہے ان لا اله الا
انت سبحانک انی کنت من الظالمین اور مغرب
کی نماز حضرت عیسی سے ہے کہ تمام قوم بولتے تھے انی ثلاث ثلاثه
یعنے الله مریم اور عیسی اور الله اور عیسی کو الله کا بیٹا بولتے تھے تو عیسی توبہ
کرکر یہ تین چیز کا تین رکعت نماز لئے کہ بندہ ہوں الله مجھے بیٹا بیٹی نہیں
اور میرا بندہ ہے کرکر الله تعالی یہ توبہ قبول کیا اور محمد کے امت پر فرض
کیا اوسکی تسبیح وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له

شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل وکبرہ تکبیرا اور موسیٰ علیہ السلام

نعمت کا حضرت موسیٰ سے نکلا اول پیغمبر دوسرا اکبر سینہ دیکہنے سے ایک

نکلا تیسرا برسات صاف ہوا چوتہا صفور بیتا جنی ئیہ چار

چیزکا شکرانہ بجالاکر چہار رکعت نماز کیئے اللہ تعالی

قبول کرکر محمد کے امت پر فرض کیا اوسکے تسبیح قال رب اشرح

لی صدری ویسر لی امری وحلل عقدة من

لسانی یفقهوا قولی واجعل لی وزیرا من

اهلی اور وتر تمام نماز پرختم ہوا اور ہمارے پیغمبر تمام

پیغمبراون پرختم ہوا اور معراج کے رات حکم ہوا اور وتر کے

تسبیح تین بار ربنا ولك توکلت علی الحی الذی لا

یموت سبحان الله والحمد لله رب العالمین

سبحان الملک القدوس بولنا بعد ہر فرض کے فضل ہے اور

حکم ہو کہ ایسے بزرگ عبارت ثواب ہو اور نماز کے بعد علیہ السلام

اور بعض لوگ بولتے ہیں کہ دعا پڑھنا بہت ثواب اور اجر ہو اور مغرب

کے فرض بعد یہ دعا پڑھنا اللھم انت السلام ومنک السلام والیک

یرجع السلام فحینا ربنا بالسلام وادخلنا بفضلک

دار السلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذوالجلال والا

کرام اور نماز فرض کے بعد اللھم انت السلام پڑھے بعد

ایت الکرسی پڑھے ہم فیھا خالدون لگ اور سلام کے بعد

فرض ہو یا سنت یا نفل ہو یا واجب ہو سلام بعد پڑھا تو اوسے

عاقبت میں بڑا درجہ ملیگا اور تمام نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا

عذاب النار

عذاب النار اللهم اني اسئلك ايماناً مستقيماً
وفضلاً دائماً ونظراً رحمة وعقلاً كاملاً وعلماً
نافعاً وقلباً منوراً وتوفيقاً احساناً وتوبة
نصوحاً وصبراً جميلاً واجراً عظيماً ولساناً
ذاكراً وبدناً صابراً ورزقاً واسعاً وسعياً
مشكوراً وذنباً مغفوراً وعملاً مقبولاً ودعاءً
مستجاباً وجنة الفردوس نعيماً مستقيماً برحمتك الارحم
الرحمن بعد يئه وعايرنا اللهم اني اسئلك زيادة في العلم
وبركة في الرزق وصحة في البدن وتوبة قبل الموت
وشهادة عند الموت ومغفرة بعد الموت ونجاة
من النار وجوازاً من ضرر يا عزيز يا عزيز يا عزيز الها

دائماً سرمداً الی یوم القیمة برحمتک یا ارحم الراحمین اور نماز

کے آخر دعا نہیں پڑہی سو اگر تینتیس بر تینتیس مرتبہ سبحان اللہ بولنا اور

تینتیس بر تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس بر تینتیس مرتبہ اللہ اکبر بولنا

بڑا ثواب ہے اگر کوئی کہا کہ نماز اشراق کیتے رکعت ہے تو بول دس

رکعت ہیں پانچ سلام سے ہیں اصل چار رکعت دو سلام سے اول

دو رکعت شکرانہ ہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑہنی نیت

ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوت شکرانہ ہدیة

رسول اللہ متوجها الی جهة الکعبة الشریفة

اللہ اکبر بولکر الحمد ایکمرتبہ آیت الکرسی ایکمرتبہ خا

الا ون لگ پڑہ لیں اور رکعت میں الحمد یکمرتبہ اور آمن الرسول

یکمرتبہ اللہ نور السموات والارض مثل نورہ

کمشکوٰة

لمشكوات فيها مصباح المصباح زجاجة الزجاجة
كانها كوكب دري يوقد من شجرة مباركة
زيتونة لا شرقية ولا غربية يكاد
زيتها يضيء ولو لم تمسسه نار نور على نور يهدي
الله لنوره من يشاء ويضرب الله الامثال للناس
والله بكل شيء عليم ایک مرتبہ پڑھ اور سلام پھیرکر بعد یہ
دعا پڑھنا اللهم اني اعوذ بك من ذنوب التي تحبس
بها النعيم وجها النعيم برحمتك يا ارحم الراحمين
بعد دوسرا دوگانہ دو رکعت پڑھ نویت ان اصلی لله
تعالى ركعتين صلوات الاشراق متوجها الى
جهة الكعبة الشريفة الله اكبر پڑھ کر نوت باندھ

ضحی کے بعد پانچ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے بعد سلام یہ دعا پڑھے اللھم
اجعل نجحا فی کل قول وعمل أرید هذا الیوم
واللیلة برحمتك یا ارحم الراحمین اور اشراق کا وقت دو گھڑی
دن چڑھے تک رہتا ہے کہ او جو کوئی اشراق کی نماز ہمیشہ کیا تو وہ
سمجھنا کہ اوسنے سارا دن اللہ کی عبادت میں اور ذکر میں
گذرانا اور تمام دن اور تمام رات کے گناہ عفو ہوویں اگر
کسی نے کہا کہ چاشت یعنی ضحی کی نماز کتنی رکعت ہے تو بول
بارہ رکعت ہے تین سلام میں اصل چار رکعت ہیں نو
نویت ان اصلی اللہ اربع رکعات صلوات
الضحی متوجها الی جهة الکعبة الشریفة اللہ اکبر
میں اول رکعت میں الحمد والضحی کے بعد والشمس دوسرے رکعت

میں الحمد و الیل و الضحیٰ چوتھے میں الحمد اور الم نشرح پڑھنا

اور اوسکا وقت آٹھ پہر گزرے دن چڑھے سوا دو پہر تک ہی بعد لگ اور

بارہ رکعت پڑھنے چاہتے ہیں تو ہر ایک رکعت میں الحمد ایکمرتبہ

اور آیت الکرسی ایکمرتبہ اور قل ہو اللہ تین مرتبہ میں اول

بیئہ آٹھ رکعت ہو یکے بعد دو سلام سے اوچار رکعت

پھر رہے دو رکار نہیں او چار بس جو اور سلام پر کر درود پڑھ

کر سجدہ میں جا کر یا وہاب سات مرتبہ بولے پھر سر اوٹھا

کر یا تواب تین مرتبہ بولے اوسکے بعد یہ دعا پڑھنا اللهم

اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک

عمن سواک برحمتک یا ارحم الراحمین بعدہ یہ پڑھ اللهم

اغفرلی وارحمنی وارزقنی وتب علی ذالک انت

منت التواب الرحیم اگر کوئی کسب کرنے والا یہ دعا پڑہے اللہم
فی ہذا الکسب بولنا اور کوئی حالت کا نماز کیا تو اوسکے گناہ
کبیرا وصغیرا دونو بخشے جاینگے اور اوسے دولت ملیگا اور اگر کہ
پیغمبروں کو یہ نماز فرض ہے کسی نے کہا کہ نماز اوابین
کیتے رکعت ہے سو بولے چہہ رکعت ہے تین سلام سے
مغرب کے نفل کے بعد جب کہ دلیل انہ کان للاوا
بین غفورا جسکے گناہ ریت سے افزود ہاین تو تو
بہی اللہ تعالی بخشیگا اور اوسکے ماں باپ مسلمان
ہاین تو اونکو بہی ثواب ملیگا اور پیغمبر بولے
کہ بہشت مانے مجہ سے اور اوس سے دو انگل کا تفاوت
رہیگا اور تین چیز اوسے حاصل ہوئیگی اول عذاب قبر
نہ دیکھا

بچہ کا دوسرا اور سب گنہ نہاین لکہینگا تیسرا اوسکا
ایمان نہین جائیگا نوبت ان اصلی لله تعالی رکعاتین
صلوات کاوابین متوجها الی جہة الکعبة
اشریفۃ الله اکبر ہر رکعت مین الحمد ایک مرتبہ
قل ہو الله تین مرتبہ پڑہنا دو رکعت ہوئی تو سلام
ہر کرنا رکعت کا اوسطرح نیت باندہنا چہہ رکعت ہوئے
تک پن نماز اوابین مغرب اور عشا کے بیچ مین ادا کرنا
اگر کوئی لیاکہ نماز تہجد کیتے رکعت ہے تو بول بارہ رکعت
اور چہہ سلام اور سات وقت سے صبح صادق ہوئے تک
یعنی پانچ ہور سات رہے تک پڑہنا اگر کسے تہجد پڑہنا ہے عشا
کے نماز ادا کر کر وتر باقی رہنا بعد از تہجد کے وتر ادا کرنا

تہجد کے نماز پڑھنے وقت اول دو رکعت احیاء الیل پڑھنا نوبت

ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوات احیاء الیل متوجہاً

الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر اول رکعت میں الحمد

اور آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد اور آمن رسول

پڑھنا اور سلام پھر کر بعد یہ دعا پڑھنا اللہم قونی علی

احیاء الیل برحمتک یا ارحم الراحمین بعد تہجد کے نماز

شروع کریں اوسکا بیان دو طرحکا ہے اول رکعت

الحمد کے بعد بارہ مرتبہ قل ہو اللہ بارہ مرتبہ پھر ایسے دوسرے

میں گیارہ مرتبہ پھر کر سلام پھریں درود پڑھکر پھر نیت

باندھے الحمد بعد قل ہو اللہ دس مرتبہ اور تیسرے میں نو

مرتبہ اسطرح بارویں رکعت میں بارا مرتبہ پھریں یا نہیں

اسطرح پڑھانو بہت ثواب کرتے ہیں مشایخ لوگ اسطرح
اول الحمد اول رکعت میں الحمد کے بعد ربنا تقبل
منا انک انت السمیع العلیم چھ مرتبہ پڑھنا دوسری
میں الحمد کے بعد یہ ایت پڑھنا ربنا اتنا فی الدنیا
حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار چھ
مرتبہ پڑھکر سلام پھیر بعد درود اور استغفار پڑھکر پھر نیت
نفل چار سری دوگانہ یکا اول رکعت میں الحمد کے بعد ربنا
افرغ علینا صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا
علی القوم الکافرین پانچ مرتبہ دوسری میں
الحمد کے بعد ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هد
یتنا وهب لنا من لدنک رحمة انک انت الوهاب

تہجد کے نماز پڑھنے وقت اول دو رکعت احیاء اللیل پڑھنا نوبت

ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوات لاحیاء اللیل متوجھا

الی جہة الکعبة الشریفة اللہ اکبر اول رکعت میں الحمد

اور آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت مین الحمد اور آمن الرسول

پڑھنا اور سلام پڑھ کر بعد یہ دعا پڑھنا اللھم قونی علی

احیاء اللیل برحمتک یا ارحم الراحمین بعد تہجد کے نماز

شروع کریں اوسکا بیان دو طرح کا ہے اول رکعت

الحمد کے بعد بارہ مرتبہ قل ھو اللہ بارہ مرتبہ پڑھے دوسری

میں گیارہ مرتبہ پڑھ کر سلام پھیرے درود پڑھ کر پھر نیت

باندھے الحمد بعد قل ھو اللہ دس مرتبہ اور تیسری میں نو

مرتبہ اسطرح بارھوین رکعت میں ایک مرتبہ پڑھے باندھے

اور

اسطرح ہر آٹھ بہشت ثواب کرتے ہیں مشایخ لوگ اسطرح

ورد الحمد اول رکعت میں الحمد کے بعد ربنا تقبل

منا انک انت السمیع العلیم چھہ مرتبہ پڑھنا دوسری

میں الحمد کے بعد یہہ آیت پڑھنا ربنا آتنا فی الدنیا

حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار چھہ

مرتبہ پھر سلام پھیر بعد درود اور استغفار پڑھکر پھر نیت

باندھہ کر دوسرے دوگانہ کا اول رکعت میں الحمد کے بعد ربنا

افرغ علینا صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا

علی القوم الکافرین پانچ مرتبہ دوسری میں

الحمد کے بعد ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هد

یتنا وهب لنا من لدنک رحمة انک انت الوهاب

بائیہ مرتبہ پھر کر سلام پھیر کر درود پھر یں بعد تیسری دوگانے کی نیت

باندھیں پھر الحمد کے بعد ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا

ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین

من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا

واغفر لنا وارحمنا انت مولٰنا فانصرنا علی القوم

الکافرین اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد چار مرتبہ

پھر ربنا اننا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول

فاکتبنا مع الشاہدین سلام کے بعد چوتھے دوگانہ

کی نیت باندھ کر الحمد کے بعد ربنا اننا سمعنا منادیا

ینادی للایمان ان امنوا بربکم فامنا فاغفر لنا ذ

نوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار

پانچ بار پڑھنا

تین بار پڑھنا سلام کے بعد پانچوان جوگانہ کا نیت باندھ الحمد کے بعد

ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیه ان الله

لا یخلف المیعاد کو بار پڑھنا اور سورۂ لیسین الحمد کے بعد ربنا واتنا ما

وعدتنا علی رسلک ولا تخزنا یوم القیمة انک لا تخلف

المیعاد کو بار پڑھنا اور سلام کے بعد چھٹے جوگانہ کا نیت باندھنا الحمد

کے بعد ربنا اغفر لنا ذنوبنا واسرافنا فی امرنا وثبت اقدامنا وانصرنا

علی القوم الکافرین ایکبار پڑھنا اور سورۂ لیسین الحمد کے بعد ربنا

اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل

فی قلوبنا غلا للذین آمنوا ربنا انک رؤف الرحیم

ایکبار پڑھنا اوسکی تعریف نہایت ہے اور ہمارے پیغمبر پر واجب

تھا اور پیغمبروں پر فرض تھا اور محمد کی امت پر نفل ہوا اوکے

تو ثواب ہو اور اولیاء اللہ کا درجہ ملیگا اور زبان سیف

ہوگا اور رزق میں برکت ملیگا اور دنیا سے جانے وقت با ایمان

جائیگا اور عذاب گور اور جان کندن آسان ہوگا اور پہر نیکا

وقت اوسکا ادہی رات سے پچہلے پہر رات تک بلکہ صبح صادق

تک ہو نیت اسطرح سے باندہنا نویت ان اصلّی للہ تعالی

رکعتین صلوات التہجد متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ

اللہ اکبر بعد وتر ادا کرین بعد بہی تمام رات ذکر اور شغل مین

مراقبہ اور مشاہدہ مین بیٹہے یا نہین تو اپنی قدرت موافق رب

کا اور لوگ کہا کہ نماز عاشورہ کیتی رکعت ہے تو بول چار رکعت

ہے ہمارے پیغمبر فرمائے ہین جو لوگ اپنے دشمنونکے واسطے یا جسم

لوگونے تعصب کیا ہے اونکے واسطے پڑیگا تو اللہ تعالی

اونکو ہلاک

انکون راضی کریگا اوس شخص سی اور گناہان اوسکی بخشی جائینگی کہ اودریا بہر ابہر گنہ کیا ہی توبہ ہی اور کسی مردیکا نام سی بخشیگا تو اوس مردیکون اللہ تعالی عذاب سے خلاص کریگا اور اوس پرہنی والیکو ساٹھ برسکا ثواب ملیگا اور اپنی والسیطی پرہنی تو اول رکعت مین الحمد کے بعد قل ہو اللہ گیارا مرتبہ دوسری رکعت مین الحمد بعد قل یا ایہا الکافرون تین بار پرہنا تیسری رکعت مین الحمد کہ بعد الہکم التکاثر ایکبار پرہنا چوتہی رکعت مین قل ہو اللہ پچیس بار بعد از سلام کے ایت الکرسی اور درود پہر دعا مانگی اللہم امددنی واجعلنی فی قلوب المومنین انی اسئلک الایمان

بک و اسئلک حسن العافیه فی الدنیا والاخرۃ

یاذوالجلال والاکرام حسبی اللہ نعم انعم الوکیل

نعم المولی ونعم النصیر اور مسلمان مومن کو لازم

ہے کہ اوس دن اول حضرت امام حسن کو واسطے پہلے

چار رکعت پڑہ لیوین ہر رکعت بیچ الحمد کے بعد قل ہو اللہ

پندرہ مرتبہ پڑہیں بعد از سلام کے دعا جلدی کرنی کہ اوسکا

ثواب کے پہنچتے نہیں فردا قیامت بیچ جب تک اوسکا شفا

عت نہیں ہوگا تب تک امام حسین بولینگے میں بہشت

بیچ نہیں جاونگا نویت ان اصلی للہ تعالی اربع

رکعات صلوات العاشوراہ متوجہا الی جہۃ

الکعبۃ شریفۃ اللہ اکبر بعد کہیو والسطے تو بہتر ہے یا

یا اپنے و مان ہ ہ ہ

یا اپنے ماں باپ کے واسطے یا استاد کے واسطے مسلمان ہووے تو
بہتر ہے اور جو کافر ہیں تو نہ پڑے بہتر اور اس سے برابر کوئی نیکی نہیں
اگر کوئی کہ حقوق الوالدین لئے رکعت تو بول دو رکعت ہیں
جمعرات کے رات کو کیا واسطے کیا تو ماں باپ کا
حق ادا کئے سے ہوگا ہوتا ہے کہ ماں باپ اوسے
عاق کئے تو بھی راضی ہونگے اور ماں باپ کو بھی شدید ونکا
اور صدیقوں کا ثواب ملیگا اور اوسے بھی ملیگا
نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوٰت
الحقوق الوالدین متوجھا الی جہۃ الکعبۃ
الشریفۃ اللہ اکبر ہر رکعت میں الحمد ایۃ الکرسی
اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

برب الناس پندرہ مرتبہ پھر یہاں پر نہ سکتا تو پانچ مرتبہ

پھر بعد سلام کے پندرہ مرتبہ استغفار اور درود پھر یہ دعا

مانگا اللھم اجعل ثواب ھذہ الصلوات ثوالدِ

رب اغفرلی وارحمھا کما ربیانی صغیراً

پھر اگر کوئی امام تراویح کے نماز کتنے رکعت ہے تو بول بیس

رکعت دس سلام سے اور پانچ تسبیح سے پھر نماز رمضان میں اول

عشا کا فرض سنت پڑھ کر وتر باقی رکھے اور بعد تراویح

شروع کریں اور تراویح میں نابالغ لڑکا امامت کیا تو

درست ہوا اور اندھا ہوا تو بھی درست ہو گیا والیطی تراویح فرض

نہیں سنت موکدہ ہے اور عورت اور مرد پر سب پر لازم ہے

کہ او تراویح میں قران ایک ختم کرنے سکا تو بہوت بہتر

کہ قران نہیں یاد ہے تو الم تر کیف سے شروع کریں قل اعوذ

برب الناس

برب الناس لگ ایک ایک رکعت میں الحمد پڑھکی

بعد الم تر کیف پہر دوسری رکعت میں لایلاف پہر سلام

پہر بعد تازہ نیت بندہ الحمد پڑھکے بعد ارایت الذی پہر

بعد دوسری رکعت میں الحمد بعد انا اعطینا لگ پہر اور سلام

پہر بعد تسبیح تمام لوگان پکار پڑہیں سبحان ذی الملک و

والملکوت سبحان ذی العزت والعظمۃ والہیبۃ والقوت

والکبریاء والجلال والجمال والجبروت سبحان

ذی الملک الحی الذی لاینام ولایموت سبوح قدوس

ربنا ورب الملائکۃ والروح بعد یہ

دعا مانگے اللہم انا نسئلک الجنۃ والرحمۃ والرویۃ

وما فیہا ونعوذ بک من النار برحمتک

یا عزیز یا غفار یا کریم یا ستار یا جلیل یا جبار یا
رحیم یا بار اللھم اجرنا من النار یا مجیر یا مجیر
یا مجیر اللھم انک غفور کریم رحیم تحب
العفو فاعف فاغفر لنا یا غفور یا رحیم برحمتک
یا ارحم الراحمین پھر پڑھو سلام بعد یہ پھر یا دائم المعروف یا
قدیم احسان واحسن الیک باحسانک القدیم یا اللہ یا اللہ
یا اللہ فضل من اللہ و نعمۃ و مغفرۃ ورحمۃ لا الہ الا اللہ
واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد پھر الم تر کیف سے قل
اعوذ برب الناس تک ہوا تو ایک رکعت میں ایک ایک صورت
پڑھ کر بلکہ دس ہو پھر نیت باندھ الم تر کیف سے شروع کرے یہ بیس رکعت ہو گئی
اور تراویح پڑھے وقت اول صلوات پھر الصلوات سنت تراویح
...

وسبحان الله لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله

الحمد پھر نیت باندھنا نویت ان اصلی لله تعالیٰ

رکعتین صلوات السنت تراویح متوجها الی جهة

الکعبة الشریفة الله اکبر اگر امام آگے ہوا تو اقتدیت

بهذا الامام کہے اور جماعت سے الحمد کے بعد پھر اسی طرح بیس

رکعت پوری تک پایا تو بہت ثواب ہے نہیں تو اکیلا بھی پوری تو

لازم ہے اور السم ترا سے بعض سورة یاد نہیں تو قل ہو الله سے الحمد

کے بعد پھر اسی طرح بیس رکعت پوری تک اگر مقتدی رکوع تا قت

نپایا تو اول رکعت میں نیت پڑھ کر باندھنا بعد دوسری رکعت میں

بیٹھ جاویں اگر کوئی امام بیٹھ کر تراویح پڑھا تو عذر سے درست ہے مقتدی کھڑے رہنا

تراویح کا وقت عشا سے صبح صادق تک ہے تراویح کا نماز ناغہ ہوا تو قضا

نہ پڑھے نیت باندھے پھر ثنا کو ترک نا کریں نہ اوامام کو اور مقتدی کو شک

پڑا تو سلام یا دس سلام تو لازم ہے کہ دو رکعت پھر پڑھے تا طلوع آخر

بسطے بولکر بعد نیت وتر کا باندھے اور اتو وار صکم الله لا اله الا الله

والله اکبر الله اکبر ولله الحمد بولنا اور مصا نمائیں.

جماعت سے وتر کرنا وسر وقت لازم نہیں ہے اور امام قنوت

کا تکبیر بولے بعد مقتدی سب بولے قنوت آہستہ امام نے ساہ پھر او غلطی

واسطے آیت کے سورۃ چھوڑا تو لازم ہے سلام کے بعد اوسے

چھوڑے سو پھر اگو شروع کرنا اگر کوئی ہے نے نماز کسوف لئے رکعت

دو رکعت ہے تو بولو دو رکعت ہے سورج گیاں کھڑا تو اسوقت عورت

سے صحبت نہیں کرنا اور کھانا نہیں کھانا اور پانی نہیں پینا اور ہنسی مخری

نہیں کرنا اور خراب کام نہیں کرنا اور دل میں بہوت خوف لانا

خدا کا خوف

خداکا غضب ہے اور او سوقت خطیب جو کہ جمعہ کا خطبہ
پڑہتا سو جانا اور لوگ تمام چلنا جنگل میں دو رکعت
نماز نفل پڑہنا جماعت سے اور قرات آہستہ پڑہنا اور برابر
تو بہی سنت ہے اور بانگ اور قامت نہیں پڑہنا اور امام شافعی
کیاں خطبہ بہی پڑہنا وہ خطیب ہو اور امام نہیں تو الیلا الیلا
نماز پڑہ کر دعا زاری کرنا سو رج گیران چہوٹنے لگ تو نیت
ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوات الکسوف متوجہا
الی جہتہ الکعبہ شریفہ اللہ اکبر اگر امام ہے
تو اقتدیت بہذا الامام بولنا اگر کسی نے کہا نماز خسوف
کتنے رکعت ہے تو بول دو رکعت ہے بغیر اذان اور بغیر قامت
اور بغیر جماعت اپنے گہر میں جدا جدا پڑہنا چاند گیران چہوٹنے لگ زاری کرنا

سورج گیران سے ریکا عمل کرنا ہن اوسمین لکہہ سے ریکا کرنا

نویت ان اصلی لله تعالی رکعتین صلوات الخسوف

متوجها الی جهة الکعبة شریفة الله اکبر اگر کسے

نے کہا کہ نماز آفات سماوی تنی رکعت ہین تو پہل دو رکعت

ہاین نفل کا نیت باندہنا اول رکعت مین الحمد بعد قل یا

تین مرتبہ پڑہنا دوسری رکعت مین الحمد کے بعد قل اعوذ برب

الناس تین مرتبہ پڑہکر بعد از سلام کے دعا زاری کرنا اور

اپنے بد فعلونسے توبہ استغفار کرنا او صدقہ دینا اور نماز

جماعت سے نہین کرنا اور آفات سماوی اوسے کہتے ہین کہ

بے ہنگام برسنت بہت پتہر یا زور سے مار سطوفان ...

یا زمین تڑک گہڑی جہاتی یا گرم پانی کا برسنت ...

اندیاں پڑا دن رحمت نہیں نظر آتا اوسکو افات سماوی کہتے اگر سے بیت کیا نماز

استغفار کی تیں رکعت تو ہوا دو رکعت یعنے جو وقت برسات اول

نا تو لازم ہے جب ستی کے بڑے لوگوں تمام اوکان کو لیکر جنگل میں جانا دو

رکعت نماز علیحدہ پڑھنا اور دعا توبہ استغفار کرنا اللہ تعالی رحمت

کرے پن جنگل کو جاتے وقت بعضے مسلمانیں تیں اکو سب کو

بولاکر نصیحت کرکے توبہ کروا اپنے بد فعلاں سے اور جاتے وقت

کافروں کو نہیں لیجانا کیا واسطے کہ یہ کام رحمت کا ہے

اور کافراں پر لعنت ہو اسواسطے نہیں لیجانا اور بانگ

اور قامت اور خطبہ نہیں کرنا اور قرأت آہستہ پڑھنا امام

محمد کا قول اس طرح کا ہے کہ جیسے عید کا نماز اور سریک کرنا

قرأت اور خطبہ پکار کر پڑھنا بعد خطبہ رو یہ منبر پر چڑہ

پہر اور جماعت اوسوقت سے رہی یہیں جاکر دعا مانگے اور اونکیان

کافران کون ہمیشہ نگاتے ہین اور امام دعا مانگتے وقت قبلہ طرف

مہنہ کرے اور جماعت طرف پیٹھ کرے اگر کوئی کہے نماز جمعہ کیتنے رکعت

ہین بولا شرط ہین چہہ شرط مصلے کے ہے اور مصلے چہہ

شرط کو بولا کیا ہے چہہ ادمی پر جمعہ فرض ہے اور چہہ پر نہین اول ازا

د پر فرض ہے غلام پر نہین دوسرا مرد پر فرض ہے عورت پر نہین

تیسرا مقیم پر فرض ہے مسافر پر نہین چوتہا تندرست پر

فرض ہے ازار پر نہین پانچوان جنکو پاؤن جسکے سلامت

ہین اوسپر فرض ہے لنگڑے پر نہین چہتا بینا پر فرض ہے اندہے پر

نہین اور بالغ پر فرض ہے نابالغ پر نہین اور مسلمان پر فرض ہے کافر

پر نہین اور جسپر فرض کہتین ہے اگر او لوگ اگر نماز پڑہے تو اونکو

شایع ہوی

منع نہیں کرنا اوسمین کافر درکار نہیں اور جن پر فرض ہے ملوک

نہیں آوین تو اول اونکو نصیحت کرے اگر نہیں سنے تو تعذیر دینا اور

عاقبت میں اونکو دوزخ مین ڈالینگے اور دوسرا ادا کرنا جمعہ کا شرط یہ ہے

اول شہر ہونا اور شہر اوسے کہتے ہیں کہ جہان بارہ ہزار مسلمان

ہوویں یا بارہ ہزار آدمی کسب کرتے ہوویں تو اوسے شہر کہتے

ہیں اور اوس شہر میں مسجد اور منارہ ہووے کہ جب اذان دیوین تو

سب کو آواز پہنچے اور حاضر ہوویں اوسے متابولیتے ہیں دوسرا

شرط بادشاہ ہوویں اور وہان قاضی مفتی ہوویں یا بادشاہ کے

طرف سے کوئی نائب ہووے اور خطیب ہووے تیسرا شرط ظہر کا ہے وقت

ہووے تو جمعہ درست نماز ہے اور ظہر کو قضا پڑھے جو تب شرط خطبہ پڑھیں

جب بآواز پڑھیں سب لوگ سنا جاوے فرض جمعہ کا نہیں پڑھے اول جو لوگ

خطبہ پڑھنا اول خطبہ فرض ہے دوسرا خطبہ سنت ہے پس

خطبہ میں التحیات کے برابر ہوا تو درست ہو اور خطبہ دراز پڑھا

جاوے تو بہی درست ہے اور بہتر یہ ہیں جسمیں اللہ اور رسول کا

تعریف ہو وے تو یہی سنت بہتر ہے اور جمعہ کا نماز چار رکعت ہیں خطبہ

میں دو رکعت جاتے ہے اور خطبہ کو بہی نماز کر سمجھنا جب کہ حدیث

من قال یوم الجمعۃ لصاحبہٖ انصت والامام یخطب

او تکلم او عبث او اشار بعینہ او براسہ فقد

لغا ومن لغا فلا جمعۃ لہ یعنی جمعہ کے وقت اپنے یار سے

خاموش رہو خطبہ کے وقت بات کرنا اور کہنا اور اشارہ

کرنا اور سر ہلانا اور ہات پاؤں ہلانا سب منع ہے جیسے

کہ التحیات پڑتے سو برابر بیٹنا اور بیٹھ کر سننا اول خطبہ پڑھکر

خطبہ ذرا بیٹھ

خطیب ذرا بیٹھے بعد دوسرا خطبہ پڑھے پانچواں شرط جماعت
ہونا بغیر جماعت جمعہ روا نہیں ہے تین مقتدی اور چوتھا امام
ہوا تو ہوئی درست ہے پس مقتدی غلام ہو یا آزاد ہو یا مقیم ہو
یا مسافر ہو یا بیمار ہو یا تندرست ہو کسطرح کا ہو تو ہوئیں درست
ہیں جب ہووے عورتاں درکار نہیں کہ اوس تین مقتدی میں سے ایک کا وضو
باطل ہو کر گیا واسطے کہ جماعت کا حکم پورا نہیں ہوا اور امام
شافعی کیاں چالیس مقتدی ہونا اور ایک امام ہوا تو اجتماع یہاں
جمعہ درست ہے اگر ایک کم ہووے تو ظہر کا نماز پڑھنا ہیں مقتدی
ایسے ہونا کہ آزاد اور مقیم ہونا دوسرے طرح کا درکار نہیں چھٹا
شرط اذن عام ہوا یعنی سب کو معلوم ہو دروں غریب غنی یا
امیر ہو فقیر فقیر سب برابر ہے تیاں اور بارش ہ جمعہ میں

ایتو وقت جو کی یہ تہا ویں اور غریب نا آویں تو او جمعہ سب سے

باطل ہوا اور بادشاہ کو لازم کہ قیدیوں کو بہی اپنے ہمراہ لیا

لیجاویں بعد از نماز کہ جاہے چہوڑ دیں جاہے قیدہاں رکہیں نہاں

لایا تو گنہ ہے جن پر جمعہ لازم ہے او نپر عید کا نماز بہی جانیے

کہ جمعہ بغیر خطبہ درست نہیں اور عید کا نماز میں خطبہ نہیں پڑہے

تو بہی درست ہے اور جمعہ میں خطبہ فرض ہے کہ عید کا خطبہ میں

اشارت کیا اور بات کیا تو بہت برا لیقہ نہیں کہ اوکو سنتے شخص

پہر میں ظہر کے نماز کر کر جمعہ میں آیا اور دیکہا کہ جمعہ کا نماز ہو چکیا تو

سمجنا او ظہر کے نماز باطل ہوا ہے پہر ظہر کے نماز کرنا کرے شخص جمعہ

میں آیا اور دیکہا امام تشہد میں ہے یا سجدہ سہو میں ہے تو لازم ہے کہ نیت

باندہ کر بیٹہ جاویں اور نماز پیر سلام کہ بعد نیت نا کریں باندیں اور رکعات

[illegible]

نزدیک امام اعظم و امام ابو یوسف کے وہ بیٹھ گیا اور امام محمد فرماتے

ہیں کہ اگر دوسری رکعت کے رکوع میں پایا تو نماز کو پورا کرے نہیں تو امام کے

سلام کے بعد اپنی ظہر کی نماز پڑھے اور کئی کام کرنا جمعہ کے دن منع ہے

نہ دیکھا حدیث مین ترک الجمعۃ من غیر ضرورۃ طبع

اللہ تعالی علی قلبہ یعنی جو کوئی بغیر عذر جمعہ ترک کریگا تو

اللہ تعالی اوسکے دل پر مہر کریگا اور جمعہ اور عید غریب مسکینوں کا

جو شہر سے ایک فرسنگ دور ہے سو لوگوں پر جمعہ واجب ہے اور

بعضے فرسنگ کو چار کوس بولتے ہیں جمعہ میں جو کوئی خطبہ پڑھتا ہے

تو اوہی امام ہوئے اور دوسرا ہوا تو بہتر نہیں اور جمعہ میں داخل

ہوکر اذان دینا کہ سب لوگ سنکر حاضر ہووین اور اذان سنکر

خرید و فروخت کرنا حرام ہے بعد از نماز کے درست ہے جب امام

منبر پر چڑہتے وقت دوسرا اذان دینا کہ جمعہ کے بعد از تین پہر ہوا تو

نماز باطل ہوئی اور اگر جمعہ کے دن عید ہو تو جمعہ بھی عید دونوں کرنا

روا ہے اور خطبہ میں پندرہ چیز سنت ہے اول وضو کرنا اور کھڑے

رہنا مونہہ مقتدیوں کیا طرف اور پیٹھ قبلہ طرف کرنا اور دل میں

آہستہ اعوذ باللہ بولنا اور خطبہ پکار کر پڑہنا کہ قدم کو آواز سنا

جاوے اور خطبہ سر پر اللہ تعالی کا حمد و ثنا ہووے اور خطبہ میں دو نو

شہادت بولنا اشہد ان لا الہ الا اللہ دوسرا اشہد ان

محمد عبدہ و رسولہ اور پیغمبر پر درود بہیجنا اور وعظ نصیحت

کرنا اور خطبہ میں قرآن کی آیتاں پڑہنا اور دو نو خطبہ کے بیچ میں بیٹہنا

اور دوسرے خطبہ کے سر پر اللہ تعالی کا حمد اور ثنا اور نماز کا بیان

کرنا اور دعا کرنا مومن مسلمان کے واسطے اور دو نو خطبہ ہلکے کرنا

طول منفصل رہا برنا کہ اوس سے زیادہ ہوا تو مکروہ ہے اور بحرالرائق میں

ہوا اتنا ہے کہ درست ہے حدیث اذا خطب فی الحرب خطب علی قوس

واذا خطب فی الجمعة خطب علی عصا یعنی لڑائی میں خطبہ پڑھتا

وقت کمان کا تکیہ کرنا اور حاکم عادل ہے تو اوسکے حق میں دعا کرنا

مباح ہے اور ظالم ہے تو اوسکے حق میں دعا کرنا مکروہ ہے امام شافعی

خطیب

کہاں درست ہے او کوئی نماز میں کھڑا ہے اور دیکھا منبر پر چڑا تو تحیت

المسجد اور سنت جمعہ نا کرنا اگر نیت بندی کر ایک رکعت پڑھ ہو تو تمیں

توڑ دالے اگر دو رکعت ہوا تو نا توڑے جلدی آخر کر کر خطبہ میں داخل

داخل ہو وے اور خطبہ میں پیغمبر کا نام سنا تو دل میں آہستہ

درود پڑے یہ سنت نا ہیلے لازم ہے کہ خطیب منبر چڑے بعد دو بانگ کر

سلام کرے السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته بعد ناتان

زانو پر رکھنا غسل جمعہ کا سنت موکدہ ہے اور جمعہ میں مستحب ہے

کہ اپنے نزدیک جو اپنے کپڑے بہتر ہوں سو پہنے اور خوشبو لگاوے اور اول

صف میں داخل ہووے تو اوس شخص آخرت کے دیدار رکھے وقت اول

صف میں رہیگا جمعہ کے قرات ظہر کے قرات سے بہتر ہے اور سنت

یہ ہے کہ اول رکعت میں الحمد کے بعد سبح اسم پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد

کے بعد هل اتاك پڑھے ہمیشہ تاکہ جاہل لوگ سمجھیں کہ یہ

قرات واجب ہے اور جمعہ کے جماعت شرط اور اگر کسو سبب جماعت

میں نہو تو چار رکعت پڑھے اور شرط پورا نہیں ہوا تو سولہ رکعت پڑھے

اوس میں اول دو رکعت تحیۃ المسجد نویت ان اصلی لله تعالی

رکعتین صلوۃ المسجد متوجها الی جهة الکعبة شریفة

الله اکبر بعد چار رکعت سنت قبل الجمعہ پڑھے نویت ان اصلی لله

تعالی اربع

لله تعالى اربع رکعات صلوات سنت قبل الجمعہ متوجھا الی جہة

الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر بعد خطبہ سننا امام کے دو رکعت فرض پڑھے نیت

نیت ان اصلی للہ تعالی نویت ان اسقط فرض

الظھر عن ذمتی من باداء رکعتین صلوات الجمعہ

فرض فرض اللہ تعالی فرض الجمعۃ الوقت اقتدیت

للامام متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر

بعد چار رکعت سنت بعد الجمعہ پڑھے نیت ان اصلی للہ تعالی اربع رکعات

صلوات سنت بعد الجمعہ متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ

اللہ اکبر بیان بیانست جمعہ کہ نماز کا فرض ہوا کہ چند شرط سے ایک کم ہووے

تو پیر چار رکعت پڑھے احتیاط ظہر کا سنت فرض نام دینا اور چاروں رکعت

میں سورۃ پڑھے نیت ان اصلی للہ تعالی اربع رکعات صلوات آخر الظہر علی

درکعت وقتہ وکم واصلی بعد متوجھاً الی جہۃ الکعبۃ اللہ

اکبر بیئہ سو لا رکعت ہا ین امام کہ ساتھ ہیں سنا ہو کر دو سری

رکعت میں قامت اور جماعت نہیں کرنا بعض پر دو رکعت سنت

الوقت پڑتے ہیں نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوٰت

سنت الوقت متوجھا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ

اکبر بیئہ بولا سو بہونت صحیح روایت ہو نہیں ترجمعہ کہ روا

تیان ہیں بعض لوگ اسطرح کرتے ہیں اول ۴ رکعت تحیت

المسجد بعد چار رکعت سنت قبل الجمعہ بعد دو رکعت امام کہ ہ

ساتھ بعد چار رکعت سنت بعد الجمعہ بعد چار رکعت نماز ظہر وقتی

پڑھنا نویت ان اصلی للہ تعالی اربع رکعات صلوٰت

الظہر فرض فرض للہ تعالی فرض ھذا الوقت متوجھا الی

کعبہ

جہت الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر چار رکعت لحمد ملا کر پڑھنا بعد اسکے

دو رکعت سنت الوقت پڑھنا ہی اول ہو لا سو روایت درست ہو جمعہ کے

خطبہ میں کوئی چھینکے تو جواب آہستہ دلیں دینا کہ ہونٹ نا ہلے اور

چھینکنے والا بھی آہستہ الحمد پڑھے اگر کوئی بھولا کہ قضا کا نیت باندھنا اور خطیب

منبر پر چڑھا تو نیت باندھنا توڑنا بعد فرض کے قضا پڑھنا اور جو چار رکعت پڑھ چکی

تو پہلی توڑنا اگر کوئی شخص مسافر ہوا تو اوسے لازم ہے کہ نماز قصر

کرے جیسا کہ ظہر اور عصر اور عشا چار رکعت فرض ہے دو رکعت

پڑھے اور نیت بھی دو رکعت کا باندھے فجر اور مغرب میں فرض کو قصر

نا کرے اور وتر میں اور سنت میں بھی پڑھنا مسافر اوسے کہتے ہیں کہ گھر

چھوڑ کر جنگل کو چلا یا کشتی پر چلا یا سوداگری یا نوکری کو ارادہ

پر چلا تین منزل کا ارادہ کرے کہ تین منزل سے کم راستہ پر تو قصر نہیں

ترنا زکر ہجری یعنی چھتیس کوس کا اور ایک کوس کا چار ہزار قدم او نیشہ

کا یا جلد ادمی کا اور چار ہزار قدم اور ایک ہات چوبیس انگلی

اور ایک انگلی چھ جو کی یا چھ جو خشک یا وتر دو نو برابر ہیں تیف

چیز سے قصر نہیں اول اپنے اصل گھر کو پہنچنا تو دوسری دو وقت شخص

ایک گھر بستی ہیں اور بستی ہو ویں اور او بستی چھوڑ کر دوسری بستی ہیں رہا

بعد مسافر ہیں کہ پیدا ہو دیں سو بستی کو پہنچنا تو پورا پڑنا نہیں سما

ـ پھر ایک بستی پہنچکر بولا کہ ہیں یہاں پندرا روز رہونگا او مقیم ہوا

پورا پڑنا ہو او پندرا دن سے کم ارادہ کیا جب کہ پانچ بات ـــ

تو اوسہی قصر کرنا کہ سب رہا روز کا ارادہ کیا جب کہ پانچ یا سا د

او پندرا دن ملکر ارادہ نہیں کیا تو بہی اوسے مقیم سمی

اور عورت پھر ایک بیاہ جاتا ہے اور او بستی کو دور لستہ

دوسرا دونوں پاؤں کو پھیلا کر رکھنا تیسرا دونوں ہات
ناف کے اوپر بندنا چوتہا سیدے ہات پر داواں ہات
رکھنا پانچواں تکبیر بند چکی کے بعد ہات لٹکانا بعد
باندہا چہٹا اولٹے سیدے پہنا ساتواں ایک پاؤں
پر بوجہ زیادہ کرنا اٹہواں پاؤں ادہر کا ادہر رکہنا
نواں پاؤنکے انگلیاں پر کہڑا ہونا دسواں ایڑی پر کہڑے
ہونا بلکہ حرام ہے گیارہواں ہاتھ بندہے پر بیجہ رکہوں
بارواں فرض واجب سنت میں تکیہ کرنا تیرواں قوت
ہونے پر کوبڑی ہونا چودواں اگر کہ جاتے نکال غنڈ ریکیا
اہڑی ہینا کہ قرات میں اتنے مکروہ ہیں اول نیچے کا سورة
اوپر پڑنا دوسرا جلدی جلدی پڑنا تیسرا ... ایک

ایک جدا جدا پہڑنا جو تہا فرض ملین بڑا سورۃ پہڑنا کہ مستعنی رغنا ہوئیا

تہین پانچوان فرض کے بیچ مین لیک سورت چہوڑ کر پڑنا بیچ مین

بڑا سورۃ رہا تو منع ایتہ نہین جیسے کہ اول انا اعطینا پڑا اور

دوسرے رکعت مین اذا جا پڑنا چہٹا سورۃ تمام ہاتہ مین

پہڑنا کہ او بڑا سورت ہوا تو منع ایتہ نہیں ساتوان آیتان

انگلیان سے گنتا یا اشارے اٹہوان فرض مین آخر کے

دو رکعت مین سورت پڑنا نوان قرات چہوتیے تین ایت سے

کم پڑنا دسوان ثنا مین پڑنا گیارہوان تعوذ اور تسمیہ مین

پڑنا بارہوان امام یا اکیلا مین نہین پڑنا تیرہوان فرض ایک

رکعت مین دو سورت پڑنا چودہوان دم نے لیکر پڑنا کہ ایک دم مین

تین تسبیح یا دو تسبیح دیر لگی سر کیا پندرہوان ایک ایت کو دوہرا

دوہرانا

کوپیر اگر پڑھنا سولا الف تنخ تنخ کرنا حرف پیدا نہیں ہوردیس سیر یکیا نیاں تو حرام

ہے سنت دان فرض دونو رکعت میں ایک سورت کو پڑھنا جیسا کہ اول رکعت

قل ھو اللہ پڑھنا اور دوسری رکعت میں بھی قل ھو اللہ پڑھنا اتبار روان الحمد

نا ہیں دوسری سورت پر بسم اللہ پڑھنا انیسواں فرض واجب سنت کا اول

رکعت میں چھوٹا سورہ پڑھنا اور دوسری رکعت میں بڑا بیسواں قرات

میں رحمت کی آیت یا غضب کے سورت آئی تو دم لینا اکیسواں مقتدی امام کی

سات پڑھنا بائیسواں نماز کے سر میں آیت پڑھنا او سورت آخر کو ہو تو جا نفر

نہیں باویسواں نماز جہر کی مقتدی جو شیکی آیت سنکر دل میں صدق اللہ

بلغ رسول اللہ بولنا رکوع میں مکروہاتیں ہیں اول تکبیر میں کہنا

دوسرا زانو اوپر اور نیچے ہات رکھنا تیسرا انگلیاں نہیں کھولنا

چوتھا رکوع کے وقت سر بہوت اونچا کرنا جیسے کہ اونٹ چارا کھاتا

ھ

ہے اور بہت نیچی نین کرنا جا اوپر چار اکھیاتا ہے پانچواں تسبیح تین بار سے

کم بولنا چھٹا انکھ بند کرنا ساتواں پاؤں کی پیٹ پر نین دیکھنا آٹھواں

قومہ نہیں ہونا یعنے رکوع کے بعد سجدہ نہیں ہونا نواں سمع

اللہ لمن حمدہ نہیں بولنا دسواں امام فرض تین مرتبہ سے

تسبیح زیادہ کرنا مقتدی بیزار ہوئیں گیارواں امام رکوع

سے سر نہیں اوٹھایا سو اگر مقتدی سر اوٹھانا بارواں رکوع

کے بعد زانو سے کپڑا کھینچنا تیراں رکوع کے وقت کونیاں

پیٹ سے لگانا چودواں رکوع کا تکبیر دو مرتبہ بولنا بلک

حرام ہے پندرواں قومہ کے بعد طمانیہ کرنا یعنے تعدیل

دم نہیں لینا سولواں سبحان ربی العظیم قوما

ادا کرنا یعنے جلدی کے واسطے سترواں رکوع میں

۱۷

کے پاؤں کا آواز سنکر دیر کرنا کہ او دو رکعت میں داخل

ہووے بلکہ حرام ہے اشارہ وان رکوع کے وقت ایڑدون پر پاؤں کی تکیہ

پر کہڑے رہنا اگر کوئی کہا کہ سجدیاں میں مکروہ کیتے ہے تو بول انسے

ہاتاں اول سجدے کے وقت زانو نہاں رکہے سو اول ہات

رکہنا پچہیں سر رکہنا دوسرا تسبیح یکبار کر بولنا تیسرا

زمین پہ ہولنا بے عذر چوتہا انگلیاں نہاں سوں کہولنا

پانچواں تکبیر نہیں بولنا چہٹا دلسوں انگلیاں زمین سے پا

بر لگنا ساتواں آنکہ بند کرنا کہ او عرفان کیکا ہے

بند کیے تو [illegible] نہیں پن نیں کرنا سنت ترک ہونا اٹہواں

[illegible] دیکہنا [illegible] امام [illegible]

[illegible] سہو وین دلساں انگلیاں تیز رکہنا اگیارواں

سجدیکا وقت پیٹ اور ران لگانا عورتون کو دولت ہے

بار ہوان سجدیکی وقت بغل سے بغل لگانا تیرہوان جلسہ کی

وقت سیدہی نہیں بیٹھنا اور طمانیہ نہیں کرنا یعنے دیر نہیں ٹہرنا بیٹھنا

چودہوان بگہر یکی کور پر سجدہ کرنا اگر اوسنے پر زخم ہے تو دولت

الو اوتتیا

ہے پندرہوان امام سر نہیں اوٹہایا سولہوان امام

نہیں کیا سو آگے کرنا بلکہ دولو حرام ہے سترہوان سجدیکی

وقت زانو سے کونیان لگانا اٹہارہوان کپڑا بچہانا سجدیکے واسطے

ہر یک کہیر انیسوان سبحان ربی الاعلی بیچا بس جلسہ مین پڑہنا جلد جلد

مارنے بلکہ حرام ہو کہ سجدہ گہانس پر اوپڑ دوپر اور اناج پر دوکرت

ہو جیسا کہ حدیث وان سجد علی التبن والقطن ان

استقر الجبھۃ تجوز وما فی الصلوات یعنی

بسجود

سجدہ اوپر لہانس اور روئی یعنی کپڑے پر بیٹہنے رکہے

تو جایز ہے اور ابا بہی کہانس میاں کتنے ہو مکروہ قعدے کی

اتنے ہیں اول دونو پاؤں سہار راکہنا دوسرا پاؤں دونو

ایک طرف رکہنا عورتوں کون درست ہے تیسرا جو تروں

پر بیٹہنا ایں عورتوں کو درست ہو جو تہا سلام ہاں یتے

ہور کتا ایگے بیٹہنے پوچہیں کہ اوکا نتا ہو ہنو نقصانا پانچواں

بہوت سے دعایاں پڑنا یا کہ مقتدی بیزار ہوویں چہٹا

کسی چیز ہو تکیہ کرنا بیٹہنے سو وقت ساتواں درود پڑنا

اٹہواں سلام کے وقت بازو ہاں دیکہنا نواں سلام پڑتے

وقت جانتے ہاں دیکہنا دسواں کونہ ڈہیلی چہوڑنا گیا

رہواں سر بہت نیچا کہ بہت اونچا کرنا بارہواں تشہد

کے وقت بسم اللہ بولنا چھٹاں نمازکے دعایاں پڑھنا اور سلام

بولنا چودھواں رکوع کے طرح تشہد میں زانو پکڑنا پندرھواں

تشہد لگاکر پڑھنا سولواں ایک طرف کا سلام سنکر اوٹھنا

تشہد کے بعد فاتحہ اور دعا ماں ہنت پڑھنا کہ مقتدی بیزار

ہوے سرکیا نماز میں دل لگنا مکروہ کہنے ہیں اول حرم کا

خیال کرنا دوسرا اسباب بیننے کا خیال کرنا تیسرا شمن

کنہ بد دعا کرنا چوتہا پھیرکے خیال کرنا پانچواں کارخ مالنا چھٹا کہ تو بیچ نہ

کا نیت کرنا جو اکہیل تعلقا یا ملانگان کا خبر نہ ہوا اسطرح کیا تو بہی

گنہ نہ کرنا اور خطرا آتا تو منع ہوتا ہے کہ مومن کے نماز میں البتہ خطرا

اویگا اور ابلیس کے نماز میں خطرا نہیں ہے کیوں اسیطے کہ ہمارا

دشمن کہ ابلیس کا دشمن ہے اسکو نہیں ابلیس سوا اسیطے نماز نہ تمام

ہوگا وہ اوپر کرا

مکروہ اور کپڑے بھی اور جگلوے اول جگن نماز ناجائز ہے ایک بات

سے مارا تو بہت حصہ اتمام نماز میں ایکبار یا دو بار پہچانا

ناتمیلا ڈار لوبات لگعنا چونباہ نا بجانا پربانہ یا تو مینا یقہ

نہیں سنوان عصرہ نماز پڑھنا بلکہ حرم ہے اتنوان عطر یا خبو

سونگن نوان ایکہ کور سے ازو بازو کا چیز بیغ زدیلت

دلسوان جنگل میں بغیر سترا نماز پڑھنا اگیا رمضان جیب

جاتنا سانپ نے بندبر باروان ایک آدمی میں کام کرنا اذان

اذان اور قامت اور امامت کرنا تنہاوان مسجد میں جگہ

ایکبار جماعت نماز جودان فرض اور سنت ایک جگلو پڑھنا بیندروان

انگلیان توڑنا مسجد میں یا کوچ وقت بوجبر سولوان

امام محراب کے اندر کھولس کر کھڑا رہنا ایلیا دھنان اور کر محراب

مانیں رہے سر ریکا ستر ماں بیمی کو اوٹھانا دار باگ یا آگ سین ہے تو مضا

یقہ نہیں اتبار دوان کے سلام لکھا سو پھیرنا اونیسواں جمائی لے وقت

مونہ بند نا کرنا بیسواں کہانا تیار ہوتے وقت بہوک کے بیشہ نماز

اکیسواں تہوکنا جانا یا ناک چہنکنا بائیسواں تنگ موزے

نماز کرنا تییسواں عورتوں کے برابر سر پر چادر ڈال کر پڑھنا

چوبیسواں پیشاب یا پائخانہ زور سے آتے پر بند کرنا

اور نماز پڑھنا پچیسواں لال کپڑا یا پیلے کپڑ یا تمام رنگ دیے

کپڑے کہ رنگ دہوینو جب رنگ لگا تو پسینہ سے رنگ

نکل جاتا ہے چہبیسواں ریشم کے کپڑے کہ لپیٹ یا رومال

کا جوڑا بند کر نماز کرنا مکروہ اور مصلے پر مصلا بچھانا

یک مسند پر نماز کرنا مکروہ ہے اور امام حاضر ہوتے دوسرا

امام امامت

امام امامت کرنا کہ علم مانے سوا بڑا ہے تو اور ایک جگہ میانے دو جماعت
کرنا کہ اول او پیش پہت بہت ہاں ہیں ایک محلہ مانے ہور دو جمعہ کا ادا
اذان نا ہو کر دوسرا جگہ کوں اذان دینا مکروہ ہے کہ او
بہت تفاوت ہے تو سنا لیغہ ہاں اور ہر بار اقامت
بولنا اور سلام صف سید طرف یا اولتہ طرف پھر ہونا اور لونیاں
لگ استین چڑانا ستا و بھوان قرمودہ رنگ سے نماز کرنا کہ اور جو
انگ
کپڑے کا کسوہ اوتنا و ییسماں بہت باریک کپڑا پہ ایک نظر آوے
سریکا اوتیسماں ایک کپڑے سے نماز کرنا کہ اور یا انلک پر اور ادھ
پھر سجدہ کرنا تیسماں یہودیک اور نصاری کے اور کافرے کپڑے
سے نماز کرنا ۳۲ تو ہے ہے تے ننگی سر سے نماز کرنا
الملتیسماں نئی گرگ پاک کر پورا نئے پر نماز کرنا مسلمانوں چکیں

بکری ہو تو تب سے نماز کرنا ۳ ۳ کلاہ ہووے ننگے سر سے نماز

کرنا عم ۳ اور جامہ ہووے ننگے انگ سے نماز کرنا ۵ ۳ اور زری کپڑے

نماز کرنا ۶ ۳ اور چکن کے کپڑے ہاں ۷ ۳ بعض بولتے ہیں

کو ریشم ایک حصہ اور سوت اور حصہ ہے تو درست ہے ۳ ۹

پھر نماز کے وقت چادر دو طرف اٹکانا عہ اور انگے کا جامہ

نہیں پہناں کر کہاں اندر سے دالنا اعہ جیوتا انگوٹھا باندھ کر کے او

انگ اندر رہے تو مکروہ نہیں ۲ عہ بر انگوٹ یا ستر عورت

نہیں دیکھے سر لگا ہو تو بے حجاب نہیں سو وقت کو درست ہے

۳ عہ اور بہت غل بل ہے سو جگو نہیں ۳ عہ جگو مکروہ

مسجد کا دانا پے پر عم نیچے نجاست ہے اور پر پاک جگو ہے

او سپرہ عہ اور رستہ ہاں ۶ عہ اور بہت غل بل ہے سو ہ

جگہ مین ۷ ۴۱ اور غسل کرتے سو جگہ مین بن حماپاک
ہو سو جگہ کو درست ہو ۲ ۳۱ اور قبرستان مین کہ او مسجد بہ
ہے درست نہین پن سامنے قبر نہین رہنا ۴۱ ۴۱ اور ذبح ہونے
کی جگہ کو ۵ اور بہت کہ اجمع کرتے سو جگہ کو ۵ او نشان رہنے
سو جگہ کو ۲۲ اور گہوڑ رہنے سو جگہ کو ۳ ۵ اور بیتی انمین ۵۴
اور سلب خانہ مین ۵۰ ۱۰ جور خانہ مین ۱۰۶ ۱۰ شطرنج اور پچیسی
کہیلتے جگہ مین ۵۰ سامنے کی جانور یا آدمیکا صورت لکہا
سو جگہ یا کپڑے پر صورت لکہا تو بلا ۲ حکم ہے کہ لکہنے برابر
ہو تو بہت لدو اوسے سر نہین ہے ۹۵ خوب اچہا نہین تو نہ
دولت ہو کراہیت نہین ۱۲ ہر دو آمیکے قصہ مین ہے پن
مسجد ہوے تو نہایت ہین کہ او خانہ عبادت گاہ ہے ۱۱۱

وہاں کسیکا حصہ نہایں ۶۱ اور سامینے پہ آگ یا شمع جلتا

سو جگو اور بہت اینچی جگہ کہ نماز کا وقت ہے سر پیکا

۶۲ اور بدبو آتا سو جگو ۶۳ اور ناچ رنگ ہے دجگہ ۶۴

اور جیکڑ بہہ سینے سو جگو ۶۵ اور بہت سا نقش ونگار ہے

ہے سو جگو ۶۶ اور کچرہ ٹالنے کے جگو ۶۷ بہو دیار اور کافروہ وہان

بد شغل کرتے سو جگو بیکہ تمام نماز اور وضو کے مکروہان

کہ آٹھ شخصونکی امامت مکروہ ہے اول غلام کا دوسرا بے

کا یعنے ہر آئی کا نوکہیں رہتا ہے یعنے اوس جگو پیدا ہوا تو

تیسرا فاسق کا یعنے گنہگار کا چوتہا متبع یعنے

بدعت کرتا سو اور نیا مسلمان ہوا سو پانچواں دونو

انکہہ کا اندہا چہٹا ولدالزنا معلوم ہے ساتواں ہونوکان کا

بہرا کہ کچھ نہیں سنتا آٹھواں جس سے تمام مقتدین بیزار ہو

کہ بد آواز ہو یعنی سنت اور سنت اور دعا یاد نہیں پڑھتا ہو

اگر کوئی دوسرا شخص نہ پاوے تو لاچار بالو درست ہے لازم ہے جو کہ

امامت کے لایق ہے تو مقتدی امام کے پیچھے آوے اور نہ پاوے بھیجدے تو

جواب دینے کو یا حدث ہو وقت یا موت کے وقت او مقتدی امام

کے جگہ داخل ہو کر امام جہاں چھوڑا ہے وہاں سے شروع کرے اور

امام چھوڑا سو جگہ معلوم نہیں تو الحمد سے شروع کرے لازم ہے کہ امام

ایسا ہو تا کہ مقتدی لوگوں سے اوسکا یعنی کچھ بہتر ہے اول قرآن اچھا

پڑھنا فعلی سے اور قرات سے اور وقف میں دوسرا کہنے سے

پرہیز کرتا ہو سو تیسرا کہ رب سے عمر زیادہ ہو ورع پہنا تمام

عالم سے نیک رہو یا جوان خوب صورت ہو ورع پہنا کرے طلب

صلب نسب یا سودیں یعنی اشراف یا شرارت اور ساتواں امامت کی طمع

کرے کہ یا دل میں دوسرے کا طمع نہ کرے اٹھواں تمام لوگوں میں عزت دار ہووے

کہ تمام لوگ جسکا ادب کریں اور خوش آواز ہووے سائل سے

خبردار رہے اور موافق شرع کے ہووے تو دیکھنا تمام لوگوں میں سے

کوئی آدمی بہتی سے سب چیزوں میں سے ایک چیز زیادہ ہو تو اوشخص

امام ہونا درست ہے اگر کوئی کہا یہ دن رات میں کتنے فرض اور واجب

اور سنت اور نفل ملکر ہے تو بول چہل پر انشہ ہاں اول فجر میں دو رکعت

کا اسطرح نیت باندے نوع نیت ان اصلی یئہ نیت کرتا ہوں کہ سب

خدا کے واسطے جواب بڑا ہے دو رکعتیں مجرد رکعات صلوات الفجر

نماز فجر کا سنت رسول اللہ خدا کا رسول کے سنت ہو متوجہا

اور توجہ کرتا ہوں میں الی جہتہ الکعبۃ احبہ ظرف تاماتہ

الله اکبر الله تعالی بہت بڑا ہے بعد دو رکعت فرض پڑھے نویت

نویت ان اصلی یہ نیت کرتا ہوں میں کہ نماز کروں اللہ تعالی

خدا کے واسطے خدا ایک بڑا ہے رکعتین دو رکعت صلوٰت الفجر

نماز صبح کی فرض اللہ تعالی فرض خدا تعالی کا فرض هذا الوقت

فرض اس وقت کا بعد متوجہا بولنا اکیلا ہووے تو اور امام کے

ساتھ ہو تو هذا الوقت کے بعد اقتدیت یعنی اقتدا کرتا ہوں میں

بهذا الامام اس امام کو متوجہا توجہ کرتا ہوں میں الی جهت

الکعبۃ الشریفۃ کعبہ شریف یعنی مکہ کی طرف الله اکبر الله تعالی

بہت بڑا ہے تمام نیت تو تھا معنا اس طرح سمجھنا جس وقت کا

نماز ہے اس وقت کا نام لینا اور چار رکعت ہو تو اربع رکعات

بولنا اور تین رکعت ہو تو ثلاث ...

واجب کا نام لینا سنت ہین سنت کا نام لینا فرض ہین
فرض کا نام لینا نفل ہین نفل کا نام لینا عید الفطر ہین
عید الفطر کا نام لینا عید الضحی ہین عید الضحی کا نام لینا
اور ظہر مین بارا رکعت ہاین اول چار سنت پہر چار فرض
پہر دو سنت پہر دو نفل اور عصر مین آٹہ رکعت ہین چار کیئے
تو بہتر ہے اول چار سنت مستحب ہاین بعدہ چار فرض ہاین
پہر مغرب مین سات ہاین اول تین فرض بعدہ دو سنت بعد
دو نفل پہر عشا مین سترا ہاین اول چار سنت پہر چار
فرض پہر دو سنت پہر دو نفل تشفیع الوتر نویت ان اصلی
للہ تعالی رکعتین صلوات النفل تشفیع الوتر متوجہا
الی جہة الکعبة شریفة اللہ اکبر بعدہ نیت
[illegible]

رکعت واجب الوتر حدیث ان اللہ تعالیٰ

زادکم صلوات لاو ھی الوتر او وتر اھل القرآن فان

اللہ تعالیٰ وتر یحب الوتر و جعل وقتھا بعد العشاء الی

الصبح یعنی اللہ تعالیٰ نے نماز اوپر نماز زیادہ کیا او وتر ھے اور

وتر طاق ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت طاق ہے اور طاق کو دوست

رکھتا ہے اور اوسکا وقت عشاء کے وقت سے صبح صادق تک

ہے اور وتر تمام نماز پڑھ اور نفل جو اوسکے بعد پھر کوئی نماز نہیں

جب کہ تہجد کو بیٹھ کر پڑھیں اور وتر تہجد پیر نہ ا

کیا معراج کہ رات کو اور کہ او تہجد پڑھنے والا ہے تو عشاء کا نماز

کر کر وتر نہ پڑھ بعد تہجد کے وتر پڑھے حدیث ان اصلی للہ ،

تعالیٰ ثلاث رکعات واجب الوتر مستوجب الی

الی جهة الکعبة الشریفة الله اکبر اور رمضان میں
امام کہ ساتھ پڑہا تو افتتیت بولنا اور خالصا مخلصا فرض العل
بولیتے ہیں اول ہر رکعت میں الحمد اور سورہ عبدہ و رسولہ لگ
پڑہ کر کھڑا ہو کر الحمد اور غل ہو اللہ پڑہ کر اللہ اکبر بولکر کان لگ
ہات لاکر دعا قنوت پڑہ کر رکوع سجود کر کر سلام پہیریں اور بعض
مسلون میں لایا ہوکہ واجب الوتر پہیر کر دو رکعت تشفیع الوتر پہیر
اول رکعت میں الحمد اور اذا زلزلت الارض اور دوسرے
رکعت میں الحمد اور الہٰکم التکاثر کہ واجب الوتر کا اول رکعت
میں الحمد سبح اسم یا انا انزلنا اور الم نشرح فی لبان ہو
سلام سے پڑہتے ہیں اور فجر کا نماز حضرت آدم سے نکلی
کیا واسطے بہشت سے نکلنے وقت رات تہے بعد صبح کرا تہا

اتنا

الله علیک یا رسول الله کہو پھر اشہد بولا تو

یہ بولنا قرت عینی بک یا حبیب محمد الرسول الله

بولکر دونو شہادت کے انگلیاں انکہوں پر ملنا اور یہ دعا

پہڑنا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي یا سمیع یا بصیر حی علی الصلوٰۃ

سنا تو یہ بولنا لاحول ولا قوت الا بالله العلی

العظیم دوسرے بار حی الصلوات سنا تو یہ بولنا ما

شاء الله کان و مالم یشاء لم یکن اور دوسرے

بار حی علی الفلاح سنا تو یہ بولنا وقالو سمعنا واطعنا

غفرانک ربنا والیک المصیر اور جب الله اکبر

الله سنا تو یہ بولنا اَللّٰهُمَّ لا اله الا الله الواحد

القہار اور فجر کے اذان میں الصلوات خیر من النوم

سنا تو یہ بولنا اللھم نبھنا عن نومۃ الغافلین
اور قامت مین قد قامت الصلوات سنا تو
یہ بولنا اقامھا اللہ وادامھا مادامت السموات
والارض انہ ھو الغفور الرحیم اور بیتالیسوان
ہر نماز جماعت سے کرنا اور مسجد ذرا دور ہو تو بہی
خواہ مخواہ جانا کہ بڑا ثواب ہو کہ او جاتے سو رستے مین
مر گیا تو شہید یعنی درجہ ملیگا حدیث من شہد
مع الجماعت کتب اللہ لہ کل خطوۃ ذاھبا و
جمعا عشر حسنات ومحی عنہ سیئاۃ ورفع لہ عشر
درجات یعنی پیغمبر کہی جو کوئی حاضر ہوتا ہے جماعت مین
دل و جان سون تو اللہ تعالی اوسکے ایک ایک قدم پیر
چلنے کو

چلتا ہے سو دس دس نیکی اسکے عمل نامہ میں لکھی جاتی

اور دس دس بدیاں نکالتے ہیں اور دس دس درجہ عاقبت

میں نصیب ہوتا ہے یعنی عالم دیکھانے کو نہیں کرنا پھر دوسرا

حدیث تارک الجماعت ملعون فی التورا

ت والانجیل والزبور والفرقان وتارک

الجماعت یمشی علی الارض والارض تلعنه یعنی

پیغمبر لیے ہے ترک کرنے والا جماعت کا ملعون ہے چار

وں کتاب کے قول سے اور اوس شخص زمین پر چلتا تو زمین

اوسپر لعنت کرتی ہے ایعزیز جماعت کا بڑا درجہ ہے اور

پیغمبر ہے دو جماعت کا نماز نہیں کیے جماعت جان

ملا تو وہان اپنے کو داخل کرنا کہ ایک حج کا ثواب ہے ترتا

تیسواں نماز تراویح سنت موکدہ ہے کہ اوکو رکیا کہ نماز بیچ

مستحب کتے تو بول حی الصلوات موذن بولتے وقت امام اوتہنا

دوسرا حی علی الصلوات بولتے وقت مصلیان تمام اوتہنا

تیسرا قد قامت الصلوات بولتے وقت امام نیت

شروع کریں بلکہ اللہ اکبر بولی چوتہا دو نو ہات کے انگوٹہے

کان کے لولک لگ کرنا پانچواں تکبیر تحریمہ کے وقت ہات استین

سے باہر نک لنا چہٹا تکبیر تحریمہ کہ وقت سر زرا نیچے کرنا

ساتواں نیت نہیں بندہ سے اگے کہڑے ہوکر بیٹہ پہڑنا فرض نماز

میں اور واجب میں پہڑا تو بہی ثواب ہوا نی وجہت

تحقیق توجہ کیا میں وجہی للذی توجہ کرنا میرا ایسا

کہ فطر السموات اسمانکہ صاحب کے طرف والارض اور

زمین ا

نیا کہ حضرت حذیفہ الوصاحب چھا ایسا پاک ہے وما انا من

المشرکین اور نہیں ہو ہمیں مشرکان میں اور یہ آیت پڑھو تو

بڑا ثواب ہے قل ان صلواتی ونسکی تو بول اے محمد صلی

اللہ وعلیہ وسلم بدرستیکہ میرا نماز سیکہ اور میرا قربان

ومحیای اور میرا جینا ومماتی اور میرا مرنا للہ خدا کیا ن

خدا کو جو رب العالمین اور خدا ئتعالی ایسا جو پرورش

کرنے ہارا تمام عالم کا لاشریک لہ اور اوسکلئین کوئی شریک

نہیں ہو وبذالک اور اسبات سوں امرت اور

حکم کئے ہمیں وانا اول المسلمین اور ہمیں اول

مسلمانا میں ہمیں یعنی میثاق سے اور آٹھوان اگر یہ

رہتے وقت دونو پاؤں میں چار انگل سے کم اور بلستی

نیاں غرق نہیں رکہنا تو دلن اوکہ مقتدی خفا نا ہو ویہاں اور لڑا

لڑائی دشمن کا ڈر بہی نا ہووے اور نماز کا وقت تنگ نا ہوئے تو

اسطرح قرات پڑہنا کہ پیغمبر اسطرح کئے ہیں یعنے تیں آیتوں

سے زیادہ پڑہنا جیا کہ فجر اور ظہر ہیں سورۃ قاف یا تب

تو سورہ طارق سے والسماء ذات البروج لگ اور سورہ

جمعہ لگا سو پڑہنا اس قرات کو طوال مفصل بولتے ہیں اور

عصر اور عشا میں والسماء ذات البروج سے لم یکن

لگ کوی سورۃ یاد ہوتی پڑہنا اس قرات کو اوسط مفصل کہتے ہیں

اور مغرب کو لم یکن سے قل اعوذ برب الناس جو سورت

یاد ہو سو پڑہنا اس قرات کو قصار مفصل بولتے ہو دلسواں

قیام کے وقت پاؤں کے انگلیاں اور تمام بدن قبلہ طرف

دیکہنا

وکہنا کہ کہاین تیرا انہو وگیا روان سنت چار رکعت یا دو

رکعت ہوین سب این الحمد کے بعد سورۃ ملا کر پڑہنا اور نفل

بہی کتنی رکعت ہوین سب رکعت مین الحمد اور سورت پڑہنا اور

فرض کے اول رکعت مین پڑہنا اور وان دن کو نفل مین چار رکعت کا

نیت بندنا اور روانکو نفل کے نیت اتہہ رکعت کا باندنا تبسرا وان

اول رکعت مین تعوذ اور تسمیہ اور ثنا پڑہنا اور بعضے جو رنت

مین بہی بولیہ ہین جو د وان قرات کو مد اور شد اور وقف

اور قعد لیاسے قرات پڑہیں کہ غلط نا ہو ورجہہ کہ ض اور ظ

اور ز ادا کرے ذ اور ز اور س اور ش اور ص ادا کرے اور

ط اور ت ادا کرے اور الف اور عین ادا کرے اور حرف

پڑہنے مین ایک سورۃ ملتا ہو اور لکہنے مین علحدہ علحدہ

ہو اوس سے خبردار کرنا اور الحمد کا سات وقف ادا کرنا بعض
سے دیکھا کہ امام بولتے ہیں کیا واسطے کہ ہر شخص غیرت کہا کرتا
ہے پہر دو الله رب کیونکہ کنس تعلی بعلیہ ساتوں وقف
اچھی طرح ادا کرنا پیند روان کرلو جنگل میں جماعت سے تو امام
کے سامنے سترہ کھڑا کرنا جیسا کہ حدیث اربع من الجفاء ان
بال قائما ولیسمع النداء ولا یجیب وان یصلی فی الصحراء
ولیس امامه ما یستره وان یمسح الجبهة قبل ان یفرغ
من الصلوات بغیر عذر یعنی چار چیزیں اول کھڑا
ہو کر پیشاب کرنا دوسرا بانگ سنکر جواب نہیں دینا تیسرا جنگل
میں بے سترہ نماز کرنا چوتھا پیشانی کا خاک دہول پونچھنا
سلام نہیں پھیرا سو اگر بغیر عذر اور سترہ اوسے کہتے کہ ایک بات کا البناء

ابن الہمام ۱۲

ایک انگلی موتا الکیر امام کے سامنے گاڑنا کہ سامنے سے
جانے ولا پر عذاب نہوے کا اولکیر نیانے ملے اور زمین سخت
ہے تو امام کے سامنے ایک لکیر محراب سریکی اپنی سولوان
قہات ایسا پڑے کہ اول کہ صف کو سنا جا دیں ستر دان
جمائی آوے تو موں بند کرے اولیتھ ہات کے پیسٹ سے پن
ایسا نمین اور یہہ بہ کہ اسطرح کرے نیچے کا ہونٹ دونو دانتون
ماین دبا دی جیسا کہ حل بذ... اذا ... اول کم
فلیغیط ... فان الشیطان ید خل فی فیہ یعنی
پیغمبر ... نے جو وقت نماز مین جمائی اوے تو منہ بند
کرے کہ شیطان داخل نہووے انتبار وان رکوع کے وقت
سر اور جوتتر قبلہ کو بائین ہاتھ کستوره رکہے تو زرانا گرے یا

یا سر غیکا انڈا ہیٹ پر رکہے تو نا معلا اونیسواں رکوع تین

تین بار تسبیح سے زیادہ پڑہنا ہیں طاق ہووین جو نت نا ہیں

طاق یعنی تین یا پانچ یا سات یا نوین امام نین کرنا ہیں

اہستہ پڑہ کر مقتدی تہی تسبیح پڑہنی سکے بیسواں

رکوع کے وقت دونو ہات سے ہٹنوں پر زور دیوے کہ تمام تن

کمان سریکہ ہووین اکیلیسواں سجدیے او ہٹنی کے وقت

اول پیشانی بعد ناک بعد ہاتان بعد زانو او تہانا باویسواں

سجدیکا وقت تمام بوجہ پیشانی او دونون برابر تیویسواں

سجدیکا وقت رانسے پیٹ دور رکہنا کہتی کا بیچ سفید

سریکا اور عورتاں پیٹ او رانوں کو ملا کر کرنا چہبیسواں

سجدیکا وقت ایڑیسے ہجوتر دور رکہنا اور عورتاں ملاکر

سنت ۲۵
پچیسواں سجدوں میں تین تسبیح پڑھنا پن طاق پڑھنا
سنت ۲۶
چھبیسواں قعدہ میں کہ وقت ایسا بیٹھنا کہ داہنا پاؤں دا
سنت ۲۷
داب جاویں ستاویسواں اول کے سلام سے آخر کا سلام
سنت ۲۸
اہستہ کرنا یعنی التحیات طرف کا سلام اٹھاویسواں سلام
ایسا دیوے کہ مقتدی لوگوں کا لوگوں کی سفیدی پن نظر آوے اونتیسواں
مسبوق دو طرف کا سلام سننے پھر اپنے باقی نماز کو ادا کرے
تیسواں نماز کے وقت دو طرف کا چیز انکھ کے کورے سے نظر
آتا سو اوسے نا دیکھے اکتیسواں جہاں تک رکن وہاں تمام
کرنا جیسا کہ قرات قیام میں آخر تک اور رکوع کا تسبیح رکوع میں اور
سجدہ کا سجدہ میں آخر تک ایک جگہ کو کا دوسری میں کرنا بتیسواں
امام کے سامنے سے کوئی گیا تو مصلی سبحان اللہ کہے حرفے

اشاوت سے منع کریں تنتیسواں وضو پر وضو کرنا پن امانت
وضو پر کرنا مکروہ ہے امانت وضو اوسے کہتے ہاین کہ وضو کر نماز قران
کہ مین پڑا اور اوسپر وضو کرا چونتیسواں سجدے کے انگلیاں ..
وقت انگلیاں وقت ہونا ت کے انگلیاں کان کو لو
لک ہوا بر رہنا اگر کوی کہا کہ نماز مین حرام کیتے ہاین یعنی مکروہ
تحریمہ تو بول انتہا لا ہاین اول بسم الله پکار کر پڑنا دوسرا
آمین پکار کر پڑنا تیسرا اولتے سیدہ دیکہنا چاہے قبلہ طرف
نیڑا ہین ہوے سر کہا چوتہا اسمان کو دیکہنا تکبیر باندہے بعد
پانچوان تکیہ کرنا نماز میں ستون سے یا دیوار سے فرض ...
سنت مین بغیر عذر چہٹا رفع یدین کرنا سوائے تکبیر تحریمہ
اور قنوت اور عید کے تکبیر سوائے رفع یدین یعنی اٹھا

اوٹھانا جیسا کہ بعضے لوگ رکوع میں ہات اوٹھاتے ہیں

دعا منگنے سر ریکا ساتواں سجدیکے وقت ایک پاؤں کہ

یعنے اولٹے پاؤںکے انگلیاں زمین سے اوٹھانا اٹھوان

قعودکے وقت مینڈے سریکا یا گیتے سریکا بیٹھنا اور نوایں دونوں

پر پاؤں کہ کہڑا رہے (١٠) یا اوٹھانا ایک بار یا دو بار دسواں ..

التحیات میں اشہد پڑہتے وقت شہادت کے انگلی

اوٹھانا ہے اول یہ حکم سنت تہا بعد یہ حکم کو یہ غیر منسوخ

ایے گیارہواں سلام کیطرف کرنا بارہواں دعا قنوت

بغیر وتر دوسرے نماز میں پڑہنا تیرہواں زیادہ کرنا تکبیر تحریمہ

میں جیسا کہ اللہ اکبر یا اللہ اکبر معظم وغیرہ چودہواں

ثنا میں زیادہ کرنا جیسا کہ تعالی جدک کے بعد پڑہنا تناک

بعد تتا تک پڑنا ہین جنازیکی نماز ہے تو پڑنا پندروان رکوع

مین زیادہ کرنا جیسا کہ سبحان ربی العظیم الکریم وبحمدہٖ بولنا

سولوان قہقہہ کرنا ستروان التحیات مین زیادہ کرنا جیسا کہ التحیات

للہ والصلوات الزاکیات المبارکات الناسیات

الحافظات الناشطات اٹھاروان واجب کو جان بوجکر

ترک کرنا اونیسوان رکوع اور سجدا کے تسبیحان تشہد مین

پڑنا بیسوان تکبیر تحریمہ کہ وقت کان سے ہاتہ اوپر اوٹہانا

ان چیزان کرنے سے نماز کا ثواب نہین ملیگا کہ اور وقت

باقی ہی تو پہر کر نماز کرنا اگر کوئی کہا کہ کتے چیز و نسے نماز ٹوٹتا ہے تو ن

بول اتنے چیز ونسے اول بات کرنا جان بوجکر یا بہولکر دوسرا کہانا

کہانا اور پانی پینا چوتہا کسی درد سے رونا اہستہ یا پکار کر پانچوان

ہنسنا قہقہہ

بہشت دوزخ کے واسطے رونا اور اللہ تعالیٰ کے ڈر سے یا ایمان جا
نیکی ڈر سے رویا تو مزا ایقہ نہایں پن رو وی کرا اور سبکو نہ آوے چپتا
آ وداہ یا وہ کرنا ساتھ چھینک کا جواب دینا یا سلام کا جواب
اٹھواں ایک مرتبہ یا تین مرتبہ سہو جانا لگتا لگت اور عمل کثیر کرنا
یعنی دونوں ہات سے کرنا ایک مرتبہ لیا تو بھی اور زانو پکڑی پلڑی چڑھا
کھل گیا سو پیٹھ باندنا دسواں قرات قرآن دیکھکر پڑھنا
اگیارواں اپنا یا دوسرے کا شرمگاہ دیکھنا بارواں انگلے
کچھ کپڑا انکالنا یا پہین نا گرمی یا جاڑے سے تیرواں ہنسنا
کا اور آپ سنے سرے کا تو بھی ہنسے اور تین قسم کی ہے جب کہ حدیث
ضحک الانبیاء تبسم و ضحک المومن ضحک وضحک
الشیطان قہقہہ یعنی پیغمبر و نکی ہنسی جو یعنی

چھونٹ ملنا اور منہ نہیں کہلنا اور مومن ضحک کے ہنسی

ضحک یعنی مون ذرا کہو کنا پن ذرا اواز اتا اور شیطان

کے ہنسی قہقہہ یعنی بڑی زور سے آواز آتا کہ دوسرا کو پہلاڑ

اواز جاوے اور قہقہہ سے نماز اور وضو دونو جاتے ہیں

اور تبسم دوسرا ضحک آواز نا آنا اور چھونٹ کہولنا اوسی وضو

نہیں جاتا پن نماز جاتی ہے اور تبسم سے وضو اور نماز دونو نہیں جاتے

پن اسطرح بہی نا ارجے دوان تنحنح کرنا کہ حرف پیدا ہوے اسریکا

پیندروان کیلاشک جانماز میں یا جاے میں رکہنا سو لوانا

بال توڑنا یا جوان مارنا کہ او ایک ہاتسے مارا تو بہی ستروان پہتر

یا لکڑی سے کسی مار نا کہ او سانپ اور بیچھو ہیں یک مار میں یا دو

مار میں مارنا اور منہ قبلہ طرف رہنا یہ مباح ہے دوسرا چیز

الرطح

الطرح ادا کرنا حضرت امام اعظم ایک مرتبہ مغرب کے نماز میں

ستر اسیر کے پتھر سے سانپ کو مارے ہیں اتبار روان پانی ہوتے پر

بغرض تیمم سے نماز کرنا اونیسوان بھی جگہ سجدہ کرنا بیسوان

کچہ خبر شادی سنکر الحمد للہ بولا یا موت کا سنکر تعالی انا للہ

وانا الیہ راجعون بولا یا اچنبہ خبر سنکر سبحان اللہ

بولا تو درست نہیں قرات کا حرف ہوا تو بہی کیا ہوا اکیسوان

اللہ تعالی سے کچہ منگنا جورو یا مال یا اچہی چیز باویسوان فرض

میں سے ایک فرض جان بوجکر ترک کرنا تیئیسوان جان بوجکر

دنبل یا پہوڑا توڑنا زور دیکر چوبیسوان کچہ پتھر یا لکڑی کرکے امام

یا مقتدی کا سر یکایک سر پہوڑ کر لہو لہان ہوا تو پچیسوان جوان

عورت صحبت کرنے کے لایق ایک جماعت میں مرد کے برابر کہڑی رہنا چہبیسوان

وقت نماز پڑھتا ہے اور قضا یاد آیا تو بین وقت پر موقوف ہوستا

دیسواں گنہگار نہ جان بوجکر حرف پیدا ہوئے سے بیکار ادو حرف ہوئے

تو بیکر [illegible] یا تق یا حق اہتا ولسواں چنے سے زیادہ گوشت

دانت میں اٹکا او نگل جانا او تیسواں سجدہ میں یا قیام

میں سیدہ پاؤں او تہانا اور سیدہ پاؤں کا انگوٹہا نماز کا

قعر ہے تیسواں قبلہ طرف سے چہاتی پہرنا یا قبلہ طرف موند پہرنا

ایک تیسواں نیند میں قرات ایک رکعت بہولا یا دوسری کچہ چیز

بہولا یا نیند سے گر پڑا اگر کسی نے کہا کہ نماز میں مباح کتنے چیز

ہیں یعنی او کام کیا تو نماز نہیں جاتے تو بول تو ہیں اول

نماز کرتے وقت دو طرف کا چیز نظر آیا تو پر منہ جہانے قصد پر

سے نہیں پہرانا دوسرا سجدہ کا جگہ کا قتا یا سمت لنکر بیہ اولہ

ایم

مرقبہ یا مرتبہ نکلنا تیسرا سانپ یا بیچھو کو مارنا ایک

مار میں یا دو مار میں عاصے سے یا پہرتے جو تبا مینہ میں

دوم یاد دینا اور کہنا کہ قرات غلط ناحق ورکہ لو صرف کا سو

سورۃ بدلا تو درست نہیں ہے پانچواں بات میں کچھ چیز دکہنا

کہ او اوگل ہوا تو درست نہیں ہے چہٹا آخر سورت پہلی رکعت

میں پڑھا جیا کہ قل اعوذ برب الناس پڑھا

گیا والسطے کہ قران تمام ہوا تو ان چار رکعت میں

ایک سورت پڑھا تو اٹھواں تکیہ کرنا ستوں سے یا دیوار سے

درست ہے نفل نوان امام انکھہ کے کورسے مقتدیوں کی

طرف دیکھے کہ او بہول گیا کہ ایک رکعت میں بہول یا دو

رکعت میں بہول تو دیکھنا مقتدی او ٹہیتے یا بیٹہتے ہیں

بیٹھنا ایسا پر کہ منہ قبلہ طرف نا پر سو ایک دلسوں ازار
پالنگ کہوں لگیا تو جلدی بند کر لگیں رواں ناکیے ریغتہ
جانماز پر کرنیکو آیا تو پوچھے اگر کوئی کہا کہ نماز مانے مکروہ کتے ہیں
تو بول تکبیر تحریمہ مانے سات ہیں اول ہات آستین میں
چھپانا دوسرا کان کے اوپر ہات لجانا تیسرا بازو کے برابر
ہات لانا کہ کان کی لولک کو ہات کا انگوٹھا لاگے اور عورت
کباندر لگ ہات لاوے تو درست چوتھا تکبیر کے وقت تمام انگلیاں
بہونت چڑنا پانچواں اللہ کے حرف پر مد بہونت کہینا چھٹا اللہ اکبر
کو اکبار بولنا اور بعض روایت میں نماز درست نہیں سو تو لان اکبر
کے کاف پر تشدید دینا قیام میں مکروہ کیتے ہیں تو بول اتیغ ہے
اول موزو پا ونہیں چار انگل سے کم دہنا یا بالستہ سے افزود رکھنا

سبحان ربی الاعلی تین مرتبہ بولے جب پر التحیات
سارا پڑکر سلام پھیرے کہ اور امام ہے تو ایک طرف
سلام پھیرے اور اکیلا ہے تو دونو طرف پھیرے اور فی
ہو تو التحیات پورا پڑکر دو سجدے کرکر سلام پھیرے اور
اوپر لکھا نماز میں سنتیں ہیں تو اول انتے ہیں اول
دونو ہات او تہا کر کان لگ تکبیر تحریمہ کے وقت اور
وتر میں قنوت کے وقت تکبیر کے واسطے اور عید کے تکبیر
تکبیروں کے واسطے اور عورتاں ہیں تو کہاندی لگ ہات
لانا ہیں اول دونو ہات او تہا کے تکبیر بولنا دوسرا تکبیر کے وقت
ہات کے ہتھیلیاں قبلہ طرف رہنا تیسرا انگلیاں موافق
کھولیاں بیچ نہیں اور بہوت ملکر بیچ نہیں چوتہا امام تکبیر

پکھاکر کہنا کر پہلے صف و سنا جاوں نماز جہر ہو یا نماز

ستر ہووں سب تکبیر رکوع اور سجدہ یکا اور سجدہ سے سر

اوتہانیکا یہ سب پکار کر کہو پانچواں مقتدی لوک امام کو

تکبیر کے بعد ایک تسبیح اتنے دیر نہیں بولنا پہلے تکبیر کو چھٹا

تکبیر تحریمہ کے وقت امام اللہ کے برابر آیا تو مقتدی نیت

شروع کریں تو ان نیت بندی ہات پر ڈاوی ہات پر سیدا

ہات رکھو اس طرح سے تین انگلیاں اوتہی ہات کے نیچے پر رہنا

اور انگوٹھا اور چھوٹی انگلی حلقہ کر کے دو نا خون بیت کو لگا اشتواں

مرد لوک ناف کے نیچے ہات رکھیں اور عورتاں سینہ پر رکھیں

حدیث من سنة المرسلین تعجیل الافطار وتاخیر

السحور ووضع الیمین علی الشمال تحت السرة

فی الصلوۃ

فی الصلوات یعنی پیغمبر بولے تین چیز سنت مرسلونکا

ہو اول دونو ہاتھ کھولنے میں جلدی کرنا دوسرا کہانے پون سمرکے

ودیر سے کھانا کر دلیں شک نہ اوی تیسرا سیدا ہات اولتے

ہات پر ناف کے تلے رہنا نوان ثنا پڑنا نیت بندے پر سبحا

نک اللھم یا کے سزاوار ہے تجکو ای پروردگار وبحمد

ک اور سراہنا اور تعریف کرنا سزاوار ہو تجکو و تبارک اسمک

اور پاک ہے نام تیرا خاصہ اور بقا و تعالیٰ جدک

اور بلند ہو بندگی تیری ولا الہ غیرک اور نہیں ہے

کوی معبود تیری بغیر از دسوان تعوذ پڑنا ثنا کے بعد اعو

ذ باللہ پناہ منگتا ہوں میں یا اللہ تیری نزدیک

من الشیطان الرجیم شیطان سے ایسا جو راندہ گیا

ہیے رحمت سے ایکبار دوان تسمیہ پڑہنا اعوذ کے بعد بسم

اللہ شروع کرتا ہوں مین خدا کا نام یے الرحمن خدا ہی ایسا

جو رزق دیتا ہے مومنا اور کافران کو اس جہان مین الرحیم

اور او خداے تعالی اچھی بخشیگا مومنا کو اور نہ بخشیگا کافران

کو اوس جہان مین بار دوان آمین بولنا آہستہ تیسروان نماز

جہرمین امام دونو نماز مین بولنا ین امام اہستہ سے ولا

الضالین بولا تو مقتدی اہستہ امین بولنا اور امام دونو

نماز مین اہستہ سے چودوان قیام کے وقت سجدے کی جگہو

دیکہناین ایسا دیکہنا کہ سجدے کی جگہو سے پاؤن لگ کے جگہو پر

نظر ہوا دہر اودہر کا چیز نظر نہ آوے پندروان رکوع جانے وقت

تکبیر کہناین اول کا تکبیر تحریمہ فرض ہوا اور قنوت اور عید کے تکبیران

واجب ہے اور باقی تمام تکبیران سنت ہین ستروان ذانو پکڑنا
رکوع کا وقت ہات کو پہنچ سے ستروان رکوع کے وقت
زانو پر انگلیان کہلیان کہنا اٹھاروان رکوع مین تسبیح تین مرتبہ پڑھنا
سبحان ربی العظیم یعنی پاک ہو اللہ تعالی بیچ لوقات
کے صفات سون اور پروردگار جو ہمارا بزرگ ہے اور کوی
عظیم کو عجیم بولا تو لازم ہو اسطرح بولے سبحان ربی
الکریم بولے دو سنت ہو انیسوان رکوع کا تکبیر اہستہ
بولنا بیسوان رکوع کے وقت دونو پاؤن کے اوپر
نظر رکہنا اور انکہہ نہیں رکہنا اکیسوان قومہ ہونا
یعنی رکوع کا بعد سیدہ ہو الفسر یکی گرن ہونا باویسوان
امام سمع اللہ لمن حمدہ بولنا یعنی سنتا ہو اللہ تعالی

جوکویی اوسکا تعریف کرنا سو اوسکو تیوسوان مقتدی

ربنا الملک الحمد کہنا ایٔ پروردگار ہمارا لائق ترانا تیجی ستعار

چیپیسوان سجدہ جانیکے وقت تکبیر کہنا اور اکیلا نماز کرتا

تو دونو ملاکر بولنا سمع الله لمن حمده ربنا لک

الحمد پچیسوان سجدہ جانیکہ وقت تکبیر کہنا چہبیسوان سجدہ کی وقت زمین ساتھ بدن لگانا جیسا

کہ حدیث امرت ان اسجد علی سبعة اعظام

علی الجبهة واشارة بیده الی انفه والیدین

والرکبتین واطراف القدمین یعنی سجدہ بوقت

ملاقات پر سجدہ کرنا پیشانی ناک ملکر اور دونو

ہات اور دونو گہوبنتی اور دونو پاؤن ست

ستاویسوان

ستاویسواں اول پاؤں رکھنا بعد از زانو بعدہ ہات
بعدہ بہیت فی اثنا وبیسواں سجدہ میں تین مرتبہ پڑہنا سبحا
ن ربی الاعلی یعنی پاک ہو اللہ تعالی مخلوقات
کے صفات سو اور بزرگ ہو سب سے اونتیسواں سجدے
کے وقت نیچا ناک پر رکھنا کہ ناک سے اور دونو گال پر بہی
الگ کہیا رکھنا تیسواں سجدے کے وقت انگلیاں کہلی نہیں
رکھنا ایکتیسواں سجدہ دو ہات کے بیچ میں کرنا اوکا
نیرس کچہ جیز دلا تو ہات کے بیچ پر گریں بتیسواں دو سجدے
کے بیچ میں جلسہ کریں یعنی بیٹہ کر ایک یا دو تسبیح اتنا دیر کریں
اور اوسے طمانیہ بولتے ہیں اور رکوع سے ۔۔۔ ذکر کریں
تیتیسواں دونو سجدوں میں اور تشہد کے وقت ایسا بیٹہنا کہ

سیدھا پاؤں کھڑا کریں انگوٹھے پنجے دونوں پاؤں سر ہاتھ ناک گا۔ نماز

جاتا رہیگا اور اولٹے پاؤں پر جو تر کر کہے اور عورتوں کو دونو پاؤں

سیدھے طرف نکال کر جوتر وں پر بیٹھنا چو تیسواں قعدے کہ

تکبیر بولے یعنی سجدے سے اوٹھنے کے وقت میں پچیسواں

قعدہ میں اپنا نظر چہاتی پر رکھے چھبیسواں قعدہ میں ہات

کے انگلیاں دونو زانو پر رکھے ستائیسواں تشہد کے اوپر

درود پڑے اللّٰهُمَّ صلی علی محمد یعنی اے بار خدایا درود بھیج محمد

کے اوپر و علی آل محمد اور محمد کے آل پر و بارک وسلم

اور برکت بھیج اور سلامتی بھیج کما صلیت اور سلامتی بھیجا

تو اور رحمت بھیجا تون اور برکت بھیجا تون و رحمت اور رحمت بھیجا

تون علی ابراھیم اور اوپر ابراھیم کے و علی آل ابراھیم اور

ابراهیم پرال کر اوپر یعنے محمد کے اوپر رحمت بنا اے پروردگار ہمارے

انک تحقیق تو حمید صفت کیا گیا مجید اور بہوت

بزرگ ھو اٹھتیسوان درود کے اوپر التحیات دعاء ماثور پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اغفِرلِي اے بار خدایا بخش مجہ ولوالدی یعنے اور

مرے مان باپ کو ولاستاذی اور مرے اوستاد کو ولجمیع المؤمنین

والمؤمنات اور تمام مومن مردون کو اور عورتان کون والمسلمین

والمسلمات اور مسلمان مردان کو اور مسلمان عورتان

کو الاحیاء منهم جو کوئی او تو میں سے جیتے ہیں والاموات

اور جو کوئی اونو میں سے مرے ہیں اونو کو بخش انک مجیب الدعوات

تحقیق تو دعا یاں کا قبول کرنے ہارا ہے یا قاضی الحاجات اے

حاجتان کے روا کرنے ہارے برحمتک یا ارحم الراحمین

نمر رحمت سون اپنی رحمت کرنے واے ربنا اتنا ای پروردگار ہمارے فی

الدنیا حسنة یعنی دنیا مانین نیک خوبیان دے وفي الاخرة

حسنة اور اخرت مین بہی نیک خوبیان دے وقنا عذاب

النار اور بچا تو ہمکون دوزخ کے عذاب سون ربنا لا

تزغ قلوبنا ای پروردگار ہمارے ہمارا دل پہرا بد چیزون سے

بعد اذ هديتنا اور ہدایت دی دنیا مانین وهب

لنا اور بخش ہمنا لو من لدنک رحمة تزنیز دیک

سے رحمت بخش ہمنا لو انک انت الوهاب لقه

تحقیق بہوت بخشنے ہارا ہوا او نماليسان معقد ر دو رہ

تو امام کے پیچہ مین لیکر ٹہر رہنا ذرا تقاوت سے ...

مقتدی نمازتو اما ... سیدہ ... ایک ... ...

...

بیٹھے رہیں کہ اوس پیچھے مین دوسرے مقتدی ایاتو لازم ہے کہ نیت
باندہے اوس مقتدی کی ذرہیں اپنی چالیسوان سلام پہیرتے وقت
جو لوگ اندون پر نگاہ رکہے اور جو انو فرشتونکا نیت کرے اسطرح
بولکر پہیرے السلام علیکم ورحمۃ و برکاتہ یعنی سلامتی
اچہو تمارے پر اور رحمت خدا اﷲ تعالی کے اوپر تمارے
ایکتالیسوان فرض کے نماز مین قامت بولنا اور پانچون
وقت اذان دینا اور اذان کا بیان شروع کرتے ہین
اسطرح لکہا ہے کہ پیغمبر ایکروز مسجد مین بیٹہے کر یارون
کو لیا کہ ای یارون کچہ نماز کا فکر کرو کہ سب لوگ حاضر ہووے
تو لتے یار بولے کہ یارسول اللہ انگار جلانا کہ اوسکا
اوجالا دیکہکر سب لوگ حاضر ہوئین تو پیغمبر نے کہا کہ یہ چال

گبر ترسا یانکا ہے کہ آگ کو پرستش کرتے ہیں یہ فعل نماز کے لایق

نہیں ہو بعد کتنے اصحاب بولے کہ یا رسول اللہ سنگ

بجانا کہ او آواز سنکر سب جماعت حاضر ہووے پیغمبر نے کہا

کہ یہ رسم جہودی او نسا سے کا بعد کتنے اصحاب کہے کہ طبل

یا نقارا بجانا کہ او آواز سنکر سب جماعت حاضر ہووے پیغمبر نے

کہا کہ یہ رسم غازیوں کا ہے یعنی لڑنے والوں کا ہے او دن

تمام اصحاب اپنے اپنے گھروں کو گیئے بعد دوسرے دن پیغمبر

مسجد میں صبح کا نماز پڑکر یاروں میں بیٹھے تھے اور اصحابان

شریعت کے کہتے تھے کہ اتنے میں حضرت عمر بولے کہ یا رسول

اللہ آجکی رات میں خواب میں دیکھا کہ ایک جوان کپڑے سبز

پہنے کر پہاڑ پر اس طرح پکار کر کہا اللہ اکبر دو مرتبہ پھر اللہ

اکبر اللہ اکبر

اکبر ۲ مرتبہ بولکر اشہد ان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ
پہر اپہر اشہد ان لا الہ الا اللہ پہر اپہر اشہد اَنّ
محمدا الرسول اللہ ۲ مرتبہ کہا پہر حی علی الصلوات
دو مرتبہ کہا اور منہ شمال کی طرف کیا اور پاؤن وہان کی وہان
رکہا اور جنوب کی طرف منہ کرکر حی علی الفلاح دو مرتبہ
بولا پہر اللہ اکبر ۲ مرتبہ بولکر لا الہ الا اللہ کہکر چپ
رہا اور بولتے وقت دونو کانو مین دونو ہات کی انگلیان
شہادت کی رکہا تہا پہر تبے وقت پہر ایک گہڑی بعد بہی
بولکر حی علی الفلاح کے بعد قد قامت الصلواۃ دو مرتبہ
بولکر اللہ اکبر اللہ اکبر ۲ مرتبہ بولکر لا الہ الا اللہ کہا
تو پیغمبر نی یہ جواب سنکر بہوت خوش ہوی اصل بات

یئہ جو اتینے ہین علی المرتضیٰ ہیے آنکر یہ خواب بولیے تو پیغمبر نے

سیدنا بلال حبشی کو بولیے آج سے موذن ہنا تمہین ہو اور

پانچو وقت نماز کے اذان دو کہ مصلیان آواز سنکر جمع ہووین

اور فجر کے اذان مین حی علی الفلاح کے بعد الصلوٰت خیر من

النوم دو مرتبہ بولنا اور اذان ہوتے وقت بات چیت نکو کرنا

حدیث من تکلم بین الاذان بکلام الدنیا یتلجج

لسانہ عند النزع جو کوی اذان کے وقت دنیا کے بات کریگا

تو موتکے وقت اوسکا زبان بند ہو گیکے اور لٹ پٹا ینگی اور اذان

کے وقت سوتا ہے تو اوٹھ بیٹہنا اور چلتا ہے تو کہڑا رہنا اور بیٹہا

ہے تو اوٹہنا اور موذن کا بڑا درجا ہے پن و السطی عنداللہ

کرین اور حد اورشد ادا کرین اور خوش آواز سے اذان

دیوین

ویری حدیث من سمع الاذان ولم یقل مثل ما قال المؤذن
فانه یثقل علی لسانه کلمہ شہادت ومن سمع الاقامۃ
ولم یقل مثل ما قال المؤذن فانه یمنع من السجود یوم
القیمۃ اذا سجد المومنون یعنی کوئی اذان سنکر او
اذان کے برابر نہیں لیا تو اوسکے زبان بند ہوگا کلمہ شہادت
کے وقت اور کوئی اقامت سنکر اوسکے برابر دل میں نہیں کہا تو
سجدہ میسر نہیں ہوگا اوسکو قیامت اللہ تعالی کے
مومن لوگ کرتے وقت حدیث ثلثہ یعصمہم
اللہ من عذاب القبر الشہید والمؤذن ومات
یوم الجمعۃ ولیلۃ الجمعۃ پیغمبر کہے تین شخص کو
اللہ تعالی قبر کے عذاب سے نگاہ رکھیگا اور شہید دوسرا

موذن اور تیسرا جو جمعہ کا دن یا جمعہ کی رات ہرا سو

اور اذان دیتے وقت یوں بولنا تو بہوت اچھا ہوگا اور موذن

پہلے مرتبہ اللہ اکبر اللہ اکبر بولا تو سننے ہارے نے یہ بولنا

مرحباً بالقائلین عدلا و مرحبا بالصلوات اول اور

دوسرا مرتبہ اللہ اکبر اللہ اکبر بولا تو یہ طرح بولنا کبیر

تکبیراً کبیرۃ کبیرو عظمۃ عظیما فسبحان اللہ بکرۃ واصیلا

اور اشہد ان لا الہ الا اللہ بولا تو یہ بولنا رضیت

باللہ ربا و بالاسلام دینا و بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم

نبیا یہ دوسری بار اشہد ان لا الہ الا اللہ بولا تو بولنا

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اور

جب اشہد ان محمد الرسول اللہ بولا تو یہ بولنا صلی

اللہ علیہ

دتہا ہے اور صبح کا ذب اسکے بولتے ہیں کہ او جالا ہوکر مشرق

طرف پر انند ہ ہوتا ہے پانچوان قبلہ پہچانا فرض ہے یعنی

کعبہ کو جیسا کہ دلیل فلنولینک قبلۃً ترضٰها فول وجهك

شطر المسجد الحرام وحیث ما کنتم فولوا وجوهکم شطرہٗ

یعنی نماز کے وقت قبلہ کے طرف موں کرو یعنی کعبہ کے طرف

کہ او مشرق یا مغرب یا جنوب یا شمال میں کان تبہی رہو

تو موں کعبہ کے طرف کرنا اور افتاب ڈوبتا سو جگو دہر کار نہیں

اور افتاب تاین سوت قہ جگو دو بتا ہے اور نکلتا ہے اور

جانی اسطرح کہ او سافر میں یاران کو معلوم نہیں ہوکر دوسرے

طرف نماز کیا تو لاچار کی درست ہے جیسا کہ دلیل فاینما تو

فثم وجه الله یعنی جدہر موں کیا تو او دہر اللہ تعالیٰ کے

ذات پنجهان بوجکر ہر طرف کرنا شریعت میں درنہین سو

کعبۃ اللہ کے حدیث ظہر نفسک لما امرک اللہ وو

المستقبل وقل اللہ اکبر یعنی اول تنکو پاک کروبعد

ازمون قبلہ طرف لاو جب اللہ اکبر کہو چوتھا نیت

کرنا اور نماز کا نام لیکر فجر یا ظہر یا عصر یا مغرب یا

عشا کوئی بھی اوسکا نام لیکر نیت کرو وقت فرض

اور واجب سنت اور نفل اوسکا بہی نام لیکر اور مقتدی

کو دو نیت دینا ایک اگلے پڑھنیکا اور دوسرا امام کرت

یعنی امام کے متابعت کرنا اور دلیل وَمَا اُمِرُوا اِلَّا

لیعبد واللہ مخلصین لہ الدِّین عبارت

اپنے اللہ کو دلوجان سے یعنی نیت سے دیث کا

بر ۱۰

لمن نیت له یعنے پیغمبر کہے نہین عمل ہے کوئی کہ جب لگ

نیت نہین کرتا ہو تو لگ نیک یا بدسے تو ان ستر عورت

ڈھانکنا یعنے ناف سے گوڈے لگ اوسیکو ستر عورت کہتے ہین

کہ اوس سے کم رہا تو نماز درست نہین پڑا نہین تو دورت ہو

دوسرا وقت نین اور عورت تمام بدن کو ڈھانپے مگر

یا جگہ یعنے موہو پنچہ ہات کا اور دونو پاؤن کا اور ایک موں پرانچ

ستر عورت نہین اور باندیکو مردان برابر ہے مگر پیٹ

ڈھانکنا او واندر کے فرض بولتا ہے انتہوان تکبیر تحریمہ پہلا تکبیر

جیا کہ دلیل و ربک فکبر یعنے اپنے اللہ تعالیٰ کا

حکم کرو حدیث تکبیر اول خیر من الدنیا وما

فیہا یعنے پہلا تکبیر بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ دنیا مین ہے

سو اوسی سے کوئی کیا کہ تکبیر کو تحریمہ کیا واسطے بولتے ہیں تو بول

حدیث تکبیر تحریمها تکبیرٌ وتحلیلُها التسلیم

یعنی پیغمبر کہے جو وقت بندہ اول تکبیر بولتا ہے تو اوسوقت

دنیا کا تمام چیز کہانا پینا عورتاں کی صحبت لو سپر حرام ہوتا

ہے اور جسوقت سلام پھرتا ہے او چیزاں اوسوقت اوسپر حلال

ہوتے ہیں پن حلال ہیں سو چیزاں تو ان قیام یعنی عمولعمر

~~کھڑے رہنا اور نماز کو صلوات الوسطی ظہر کو بولے ہیں معتبر~~

کھڑے رہنا چاہے دلیل حافظوا علی الصلوات والصلوة

الوسطی وقوموا لله قانتین یعنی لمبائی کرو اور کھڑے رہو

اور نماز کو صلوات الوسطی ظہر کو بولے ہیں معتبر قول اور

بعض فجر اور مغرب کو بولے کہ رات اور دن کے بیچ میں آنے کر کر

بولے اول

ہیں اولکا معتبر ہیہ ہر قیام میں دوسری آیت یذکرون
اللّٰہَ قیاماً وقعوداً یعنی یاد کرو خدا کو کہڑے بیٹہتے
اور بیٹہتے وقت یعنی التحیات کے وقت دسوال
قرات یعنی قران پڑہنا الحمد کے جیسا کہ دلیل وَاِذَا
قرئ القران فاستمعو قران پڑہتے سو وقت خوب
سنو یعنی قران پڑہو اسان اور یاد رہو سو پڑہو دوسری دلیل
وَاِذا قرئ القران فاستمعو والصلوٰت یعنی جب
قران پڑہتے سو وقت خوب سنو اور امام کے سات
حروف نکلو جو امام پڑہنا حدیث لا صلوٰت الا بالقرات
یعنی نہیں ہوتی نماز بغیر قرات کے ایکیا دوان رکوع کرنا گڑگڑے
پیر ہات رکہ ہکر نیچو جھکنا اور رکوع ایسا چاہیے ناکرنا کراونت

جایز کہا تا ہے اور ایسا بہی نماز نا جیسا کہ بہیں جایز کہتے ہے

اور رکوع کے وقت پیٹ پر مرغیکا انڈا یا پانی پرکہ کر لشوادی سہ

۱۲

تو نماز کے پاجوتر پرسے تیر مار رکہتوسو پرسے کہستے جاویں یار وان

سجدہ کرنا جیسا کہ دلیل یا ایہا الذین آمنوا ارکعوا

سجدوا وعبدوا ربکم وفعلوا الخیر لعلکم تفلحون

یعنی ای مسلمانون رکوع اور سجدہ کرو یعنی بندگی کرو اللہ

تعالیٰ کے نیک طرح سے یعنی بے ریا اور بے ریا اوسے کہتے ہیں

کہ عالم کو دکہانے کے واسطے کرتے سو پر دوسرا دلیل لہٰذا

واسجدی وارکعی مع الراکعین یعنی اپنے اللہ کو تین

سجدہ کرو اور رکوع کرو جیسا کہ حدیث من صلی صلوٰۃ

ولم یتم رکوعها وسجودها لا یجوز الصلوٰۃ

رحیم

یعنی پیغمبر ہو جو کوئی نماز رکوع او سجدہ برابر نہیں کرتا اوسکا
نماز درست نہیں ہے اور سے یہ درکوع باب مانند یہ دوسری
حدیث اذا سجد العبد المومن سجد کل عضوٍ
منه فلیس به من لا اعضاء به نحو القبلة مستطاع
یعنی پیغمبر کہے کہ او بندہ کرتا ہے اپنے پروردگار کو توں طرح
کہ کہ تمام اعضا قبلہ طرف رہیں تو اوسے بیس تین سیرہ
ثواب ہوات پاؤنکی بیس انگلیاں اور دو نو زانو اور ایک
سر بیس پر تین ہوں اور تیروان قعدہ آخر دو رکعت ہو یا تین
رکعت ہو یا چار رکعت ہو جا کو دلیل وقیل اقعدل دمع
القاعدین یعنی فرمایا ہے اللہ تعالی بیٹھو بیٹھنے طرح سے
یعنی التحیات یعنی آخر کا تشہد پڑھے درود پڑھے اور تشہد

اوسے کہتے ہو کہ عبدہٗ ورسولہٗ کو تشہد کہتے ہیں ۱۴ چودہوان فعل

مصلی سے باہر آنا جیسا سلام سے یا کلام سے یعنی سلام پھیر کر فارغ

ہوویں اور ۱۵ پندرہوان ترتیب کی ہے بعض فرض بولے ہیں یعنی

اول قیام بعدہٗ رکوع بعد سجدہ بعدہٗ قعود بعدہٗ سلام اور

بعض اسکو تعدیل ارکان بولتے ہیں یعنی ہر رکن مینے تین

بعض تسبیح کا اتنا دیر کرنا جلدی نا کرنا اور تعدیل ارکان کو واجب بولے ہیں

پھر حدیث اذا رفعت راسك من السجدة الآخرة

وقعدت قدر التشهد فقد تمت صلوتك

یعنی جب آخر کے قعدہ سے سر اوٹھا کر قعدہ عبدہٗ ورسولہٗ

لگ پڑا تو سمجھنا کہ نماز ہوئی گر کر اور تشہد اور تحیات اسطرح

پڑھنا پیغمبر علیہ السلام کو جب معراج میں جیسا شاہی ...

سنا و کوئی ناز

ستائیسوین رات کو خدا تعالی معراج کو بلایا اور جس وقت پیغمبر
آسمان پر گئے اور ملاقات ہوا پر خدای تعالی نے پوچھا کہ اے
محمد کوئی دوست کہ دوست کیا جاتا ہے تو کو تحفہ چیز لاتا ہو
تو میرا دوست ہو میرے واسطے کیا چیز ان لایا جب پیغمبر بولا کہ یا
بار الہی تحفہ لایا ہوں تیرے واسطے التحیات للہ یعنی عبادت
قولی سزاوار ہو اللہ تعالی کو اور عبادات فعلی سزاوار ہو اللہ
تعالی کی ذات کے والطیبات اور عبادت مالی سزاوار ہو اللہ
تعالی کو السلام علیک پیچھے اللہ تعالی بولا اسلام یعنی
اچھو میرے تمارے پر ایہا النبی اے نبی میرے رحمۃ اللہ اور
رحمت اچھو اللہ تعالی کے تمارے پر وبرکاتہ اور برکات اچھو
خدا کے تمارے پر السلام علینا پیچھے نبی بولیا دا اے بار الہ

سلامتی اچھی ترین میرا اوپر و علی عباد اللہ الصالحین اور

تیری بندیے جو صالح ہاین اونکے اوپر ہیجیے فرشتے بوید اشہد ان

لا الہ الا اللہ اور شہادت دینے ہاین ہم بہ نہاین کوئی معبود

برحق مگر اللہ تعالی معبود برحق ہے واسطے پرستش کے واشہد

ان محمد عبدہ و رسولہ اور شہادت دیتے ہاین ہم کہ محمد بندے

ہین اللہ تعالی کے اور بہیجے گئے ہاین خلق پر اللہ تعالی کی طرف

سے بیان واجب کا یعنے نماز میں اونیس واجب ہین اول

تکبیر تحریمہ اللہ اکبر بولکر ہات باندنا دوسرا الحمد پڑہنا تیسرا سورہ

ملانا اگر واللہ عظیم بولا اجل بولا تو نماز درست ہے پن اسطرح

کرنا نہائے اللہ اکبر بولکر ہات باندہنا دوسرا الحمد پڑہنا تیسرا سورہ

ملانا الحمد کے بعد جلدی سے ایک ایت پڑہا جیسا کہ ایت الکرسی یا اللہ

بالفرض الصور

یا نزول السموات ایسے ایت نہیں تو نہیں اور چہوتی ایت پڑہنا

ہوتا فرض کے اول دو رکعت میں نیت نمازمیں بندیسے سوا اگر دوسورہ

مقرر کرنا اول رکعت میں یہ سورۃ اور دوسری رکعت میں یہ سورت

پڑہونگا پانچوان سجدہ میں قرار پکڑنا یعنی تعدیل ارکان قعود

جلدی نہیں کرنا اور جلدی کیا تو سہو سجدہ آتا ہوئیں ثواب

کم ملیگا چہٹا امام اکیلا اہستہ پڑہنیکا جگہ اہستہ پڑہنا جیسا ظہر اور عصر میں

اور مغرب کے اخر ایک رکعت میں اور عیشا اخر دو رکعت میں اور

جنازیکی نمازمیں اور استسقا کے نمازمیں اور نماز کسوف میں اور نماز خسوف

میں اور نماز اشراق میں اور پکار کر پڑہنیکا جگہ چاشت کے نماز میں

اور تہجد میں اور کیتے نمازمیں اسکا بیان اگے کرونگا اوسمیں اہستہ

پڑہنا اور پکار کر پڑہنیکا جگہو پکار پڑہنا جیسے کہ فجر کے فرض میں اور مغرب کے

اول دو اور عیشا کے

اول دو رکعت نماز اور عید کی اول دو رکعت میں اور نماز جمعہ اور
رمضان کے وتر میں اور نیز تراویح میں اور عید الفطر میں اور عید
الضحیٰ میں اور تہجد میں پہلی رکعت پھر ناسا توان وتر کا تیسری رکعت
الحمد اور قل ہو اللہ پڑھ کر اللہ اکبر بولی کان کو لو لگ ہات
لا کر بعدہ ہات بند کر دعا قنوت پڑھیں اللّٰھُمَّ اِنَّا نَستَعِینُکَ
اے پروردگار خدایا تحقیق میں یاری طلب کرتا ہوں تری ونستغفرک
اور بخشش طلب کرتا ہوں میں تری نزدیک ونومن بک
اور ایمان لایا ہوں میں تیری سوں ونتوکل علیک اور توکل
لیا میں اوپر تیری ونثنی اور ثنا کرتا ہوں میں تیری علیک الخیر
اور خیر تیری ونشکرک اور شکر کرتا ہوں میں تیرا ولا نکفرک
اور نہیں کفر کرتا ہوں میں تیرا ونخلع اور جدا ہو دا میں ونترک اور

نترک لیتین ومن یفجرک اور اوچیز جو برا ہو تیری نزدیک سے اللھم

ایاک نعبد اے بار خدایا عبادت کرتا ہون مین تجکو ولک نصلی

اور نماز کرتا ہون مین تجکو اور تیری واسطے ونسجد اور سجدہ کرتا

ہون مین تجکو والیک نسعی اور کوشش کرتا ہون مین تیری طرف ونحفد

اور پیچھے تیرے حاضر ہون ونرجو رحمتک اور امیدوار ہون تیری

رحمت کا ونخشی عذابک اور ڈرتا ہون مین تیری عذاب سخت

انّ عذابک تحقیق عذاب تیرا بالکفار ملحق اوپر کافرون کے

ملنے والا رہے اور دعا قنوت مین جو دا وا وہین ادا کرنا اور سب

حرف کا ملا کر ستراہو ہین اٹھوان عید الضحی مین اور عید

الفطر مین تکبیران زیادہ پڑھنا اوسکا بیان عید کی نماز مین ائیگا

نوان سجدہ تلاوت کا کرنا دسوان اول قعدے مین تشہد

پہولا اکیلا روان دونو قعدون ہینا تشہد پڑھکر پیغمبر پر درود پڑہنا
بارہوان السلام علیکم ورحمۃ اللہ بولنا سلام وقت تیرہوان
امام کا متابعت کرنا او جسطرح کرتا ہے اپنے مذہب موافق دیکہنا
چوداوان مقتدی لوگ چپ رہنا پندروان واو وجب
مانے کچہ بہولا تو سجدہ سہو کا کری اوسکا بیان آگے کرونگا سو
لان روایت ترتیب کرنا جا کہ اول قیام بعد رکوع بعد سجدہ
بعد قعدہ پیچہ یا رکہنا ستروان مسبوق امام کے متابعت کرنا اور
مسبوق اوسے کہتے ہین کہ امام ایک رکعت یا دو رکعت پڑہکر کے
بعد ایا سو اور مسبوق امام کے ساتہ سجدہ سہو کری اور سلام
نا پہیرے اٹہہ کر باجان کر بوجہکر نہاین دینا سلام اگر مسبوق امام
ساتہ سجدہ سہو کیا بعد معلوم ہوا کہ امام پر سہو نہاین تہا مسبوق

کا نماز باطل

کا نماز باطل ہوا اور دوسرے لوگونکی نماز درست ہو لاحق امام کے
ساتھ سجدہ سہو نا کرے بلکہ امام سجدہ سہو میں جاتے وقت لاحق
اپنے باقی نماز کو پہرے لاحق اوسے بولتے ہیں کہ امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ
میں داخل ہوا ایک رکعت میں اوسکا وضو ٹوٹا بعد پھر وضو
کرکر ملا تو اوسے لاحق کہتے ہیں اول لیا سو رکعت گئے باقی
رکعت اپنا کرنا اور سجدہ سہو ہوا تو بھی اپنا نماز ادا کر سجدہ
سہو کرے بلکہ امام کے ساتھ نا کرے مسبوق جو پہلے رکعت میں
امام کے ساتھ ملا تو بعد امام سلام پہرتے وقت مسبوق نہیں
پہرکر اوٹھ کر دو رکعت الحمد اور سورہ ملاکر پڑھے اور التحیات
امام
پڑھ کر پہر ایک رکعت خالی پڑھ کر سلام پہرے بھائی رہو کا یا منفرد
یعنی اکیلا ہو لکر سلام پہرا تو نماز نہیں گیا سجدہ سہو لازم

ہوا اگر لاحق یا مقتدی سہو سے السطح کریں پن مسبوق نئیں
کرنا اگر قرآن میں یا کسی واجب میں یا کسی چیز کے پڑھنے کو
یا بھولکر یا بہ کو ٹھیلو ایک تسبیح یا دو تسبیح اتنا دیر لگا سجدہ سہو
کرنا اور الحمد کے اول بسم اللہ نئیں پڑا تو سجدہ سہو کرنا سو السطح واجب
ہوتے نہیں اور پر الحمد بسم اللہ کو پڑھنا اگر چار واجب یا پانچ واجب
یا تمام واجب بھولکر نماز کیا تو ایکمرتبہ سجدہ سہو کرنا او
امام ساتہ رکوع میں ملا تو دو رکعت ملا اور سجدہ میں انگو
ملا تو دو رکعت کیا اگر عید کے دوسرے رکوع کے تکبیر کو بھولا تو سجدہ
سہو نکرو اور تشریق کے تکبیر بھولا تو سجدہ سہو نہیں کرنا اگر امام
عید کے رکوع کر کر گذرا بعد ایک مقتدی امام کو عید کے رکوع میں
پایا تو عید کے تکبیر دو نوں رکوع میں بولنا کو بھولکر سلام او تہجہ طرف کیا تو

سجدہ کو بولنی

سجدہ سہو نہیں اگر سلام پہلی طرف دیا اور دوسری طرف بھول

گیا تو دیکھنا کہ جب تک قبلہ طرف پیٹھ نہیں پھرا ہے سلام دوسرا

سلام ادا کرنا اگر تیسری رکعت میں وتر کی الحمد اور سورہ بھول قنوت

پڑھ کر رکوع کیا بعد یاد آیا تو پھر کھڑا ہو کر الحمد اور سورہ اور قنوت

پڑھ کر رکوع کرے اور سجدہ سہو دیوے بعضے بولے دونہیں دیوے نہیں کرنا

تکبیر قنوت کا واجب ہے اگر تکبیر بھول تو بھی سجدہ سہو کرے اگر الحمد

پڑھ کر اور سورہ پھر الحمد پڑھا تو سجدہ سہو نہیں آتا اگر دو رکوع کیا یا

تین سجدہ کیا یا قیام میں قنوت پڑھا تو سجدہ سہو کرنا لازم ہے

نماز میں واجب کو جان بوجھ کر ترک کیا تو نماز درست پن گنہگار ہوا

اور نقصان ہوا کہ اوا نمانی سے ترک کیا تو یا دو رکوع کیا یا تین

سجدہ کیا یا سجدہ کرنا بھول گیا بعد اوسے یاد آیا تو دوسری رکعت میں

سجدہ سہو کا کرے اور تشہد میں الحمد پڑھا تو سجدہ سہو کا کرنا
کرا وہ پہلا قعدے میں عبدہ و رسولہ سے زیادہ پڑھا تو سجدہ سہو
کرنا اور رسولہ کے بعد اللّٰہم اتنا پڑھا تو بھی کرنا کہ او اللّٰہم
صلی علی محمد اتنا پڑھا تو سجدہ سہو کرنا [redacted] یا سورہ بھول کر
[redacted] الحمد دو مرتبہ پڑھا تو سجدہ سہو کرنا اور ایسے ہی گئے نماز
میں پکار کر پڑھا جیسے ظہر اور عصر میں تو یا عشا میں تو مغرب کا آخر
رکعت میں پڑھا تو سجدہ سہو کرنا نماز جہر یعنی پکار کر پڑھنے کا نماز میں آہستہ
پڑھا تو جیسے فجر اور اول دو رکعت مغرب یا اول رکعت عشا میں یا
جمعہ میں تو سجدہ سہو کرنا اور امام سجدہ سہو لیا تو مقتدی بھی کرنا اور
امام سجدہ سہو نہیں کیا تو مقتدی پر لازم نہیں اور مقتدی کو سجدہ
سہو کا واجب ہوا تو امام پر ہوا اس مقتدی پر سجدہ سہو لازم
نہیں

نہیں کیا اور آخری قعدہ بھی کر لیا ہوا تو لازم ہے کہ جلدی بیٹھ جا

وے اور پانچویں رکعت نہیں پڑھے اگر بعد سجدہ کر لیا اور پانچویں

رکعت ہوا تو فرض باطل ہوا یہی لازم ہے کہ ایک رکعت پڑھ کر سلام پھیرے

تو دو چھ رکعت نفل ہوا اور آخری قعدہ پڑھ کر سلام نہیں پھیر لیکر پڑا

ہوا اور پانچویں رکعت سجدہ نہیں کئے کہ اگر یاد آیا جلدی بیٹھے اور التحیات

پڑھ کر سلام پھیر لے اور سہو سجدہ لازم نہیں ہے اور بعضے بولتے ہیں کہ

التحیات پڑھ کر سلام پھیر لے اور پانچویں رکعت کے سجدہ میں یاد

آیا تو پھر ایک رکعت پڑھ کر التحیات پڑھ کر سلام پھیرے اس میں چھ رکعت

ہوئے دو نفل ہوا اور چار فرض بھی لیا پن سجدہ سہو کرنا کوئی شرط

نہیں ہیں نماز نہیں پڑتا ہے اور بے عمل کیا کر کے کتنے پڑا مگر نہیں کر سکیا

تو اور نماز باطل ہوا نئے سرے سے کرنا اور اسے مربوط اور تحقیق

گمان ہو کہ ایک رکعت میں ہوں تو لازم ہے کہ تین رکعت اور پڑہے
چار ہوں بعد بیٹھ کر اسمیں شک ہوا ہر ایک رکعت پڑہے دو نون سکے
چار رکعت ہووین کوئی شخص الحمد پڑہکر سورہ پڑہا اور پہر الحمد
پڑہا تو اوسپر سہو نہین اور فرض کے آخر دو رکعت مین الحمد دو مرتبہ
پڑہا تو اوسپر سجدہ سہو لازم نہین سراجی کتاب کا بیان ہے اور
کوئی رکوع مین یا سجدے مین بیٹھکر التحیات پڑہا تو اوسپر سجدہ
سجدہ لازم نہین ہے اور ایک قعدہ مین دو بار التحیات پڑہا تو اوسپر
سجدہ سہو نہین ہے اور کوئی شخص عصر کے ظہر کے دو رکعت مین
قرات پڑہا تو اوسپر سجدہ سہو نہین ہے اور سجدہ سہو
اسطرح کرنا آخر کا قعدہ مین عبدہ ورسولہ تک پڑہکر سلام
سیدہے طرف دیکر تکبیر بولکر دو سجدہ کرنا اور سجدہ نہین

سبحان ربی

چہبیسواں کسی حقنہ مارے بعد پانی نکلتا ہے نتائیسواں
کسی عورت کو دیکھکر مست ہو گیا تو کر زبان بدل جا دیں انتیسواں
نشان بہت کہا یا تو یا پیا تو کر وضو یاد نہیں رہتا لہر عیف اوتیسواں
کے وضو یاد نہیں ہے تیسواں جس عورت کو حیض جوانی
میں کم ہو گیا تو ایک تیسواں جس شخص کو بشارت میں گز ر
گز ر تبگتا یا گزرگاہ یا دستار اوسے وقت وضو تو تا بتیسواں
ناک یا کان سے لہو بہا تو تینتیسواں تہوک اور لہو اور بلغم
ملا کر نکلا تو دیکھنا اوا ہو زیادہ اور بلغم کم ہے تو وضو گیا
نہ اور دونو برابر ہے تو اور بلغم زیادہ اور لہو کم ہے تو وضو
نہیں گیا چوتیسواں کسی پر غصہ کیا تو کہ بو بد نکلتا ہیں
پینتیسواں تکیہ لگا کر اونگہا تو چہتیسواں ناک کے

سیاہ مغز نکلا تو سیں تیسواں تلوار سے یا سے ہتیار سے
زخمی ہوتو ہیں اصل یئہ ہے دیکھنا کہ مونکا تہونک اور ناک کا رینٹہ
اور کانکا سیل اور انکہہ کا آنسو اور پستان کا دود اور ناک
مونکا دم اور پیٹ بچاراں کا دم نا ہوکر اور کوی چیز کہاں سے
نکلا تو وضو گیا یا لہو یا پانی یا پیپ یا قی اور کوی چیز سے نکلا
تو وضو گیا سمجنا پہر تازہ وضو کرنا پانی کا وضو اور غسل کے
واسطے اور بہتا پانی اوسکینی کہ گہاس کا تینکا بہا کر لیجا وے تو
اوس پانی میں نجاست کو پڑا تو تہوڑا ہو یا بہت ہو دیکہنا کہ اوس
بہتے پانیکا رنگ اور لذت اور بو یا تو او پانی غلیظ ہو کر اوسپا
تو کیا ہوا کہ او نجاست بہ بو اور مزہ نہیں تو او بہتا پانی پاک ہے
اور وضو غسل کرو زخر خلاصہ میں بولتا ہے کہ پانی بہت
درنہ ادرکم انہ ۱۱

ہوتے مین رہکر رنگ اور لذت اور بو بدلا تو مضا یقہ

نہین ہوتا ہین کہ نجاست یا دوسری چیز پڑکر بدلا تو درست نہین

ہے کہ او پانی مین مردار چیز گرا تو اور بہا کر گیا او پانی پلید

نہین ہے اور پانی مین گری سو جگہ دو چیز تغیر ہوا جیسا

مزہ اور بو گیا اور رنگ باقی ہے تو دوسرے طرف کنارے کی وضو

کرے کہ او تلاو یا وزن دہ در دہ ہے یعنے چار طرف دس دس گز ہے

تمام چاروں طرف کا ملکر چالیس گز ہوا یا اوس سے بہی افزود ہے

تو او بہتے پانیکا حکم رکہتا ہے اوس پانیمین کہ اوسکے یکطرف نجاست

گرا تو یا پیشاب گرا تو او پانی درست نہین وضو کو اور دوسرے طرف

وضو اور غسل درست ہوگا او حوض دہ در دہ سے کم ہے اور اوسمین

کچہ پلیدگرا تو او پانی درست نہین وضو کو اور غسل کو کہ دہ در دہ

کسو ہو اور اوس پانی میں پانیکا جانور گرکر مرا تو اوسکا پانی درست ہو کہ او بگر گیا تو ہے جیسا کہ مچھی اور مینڈک اور کچھوہ اور وسانپ اور سہکڑا اور جھینگا پن باہر نکال کر دیکھنا کہ او لہو نکلیا تو خشکی کا جانور ہے تو پانی مردار ہوا اور لہو نہیں نکلا تو او جانور پانیکا ہے اور درست ہو کہ او دو درہ سے کم ہے اور او میں لہو نہیں سو جانور کیڑا مکھی اور دہانس اور بھمرا اور جہنگر اور تتیا اور بچھو اور زنبور یہ جانور پانی میں گر کو مرے تو او پانی درست ہو اور جانور کو نکالکر باہر پہینک دینا کہ او کو میوے کا پانی نکالا ہو جیسا کہ کیرا تربوزہ کا یا گلاب کا یا سرکے کا یا نمک کا یا پانی ۔ کسی چیز کا عرق یا سمندر کے پانی سے وضو غسل نہیں ہے کہ او پانی نہیں ہے کہ سو جگہ اوس پانی سے کپڑا دہو ویں تو درست ہو نشان

طاہر ہے ہے نی ہر

کو پینا نہین جیسا شراب یا بجا یا تاڑی یا سیندہی بیہ درکار نہین

نجس ہی اور جہوٹا چیز لو بیکا اور حیض والی عورتکا اور نفاس والی

عورتکا اور کبوتر کا اور جو جانور حلال چارپایہ ہو اوسکا بہی

جہوٹا پانی اوسکا موں کو نجاست نہووین تو پاک ہی اور کتّا اور

باگ اور سوّر اور پہاڑ کہا تا سو جانور اور چیرتا سو جانور

اوسکا جہوٹا ناپاک ہو اور مرغی اور بدخ اور بلّی اور باز اور

چوہّا اور سانپ اونکا جہوٹا مکروہ ہو اور اونٹ گدہیکا جہوٹا

مشکوک ہی یعنی شکدار ہی کہ اوا چہا پانی نہین ملا تو اوسے

پانی سے وضو کر کر پہر تیمم کر کر نماز کرنا درست ہو ہر جانور کا جہوٹا

پسینا اوسکا جہوٹے کے برابر ہی ہر جانور کا ہر شاب اوسکا بیٹ اب کے

برابری پن چمڑا پینے کا ناپاک ہو کہ اوکوئی کوئی مین پانی تہوڑا ہی اور

اوسمین نجاست خفیف گرا تو او پانی غلیظ ہوتا ھو کہ لاکوئی

مین نجاست مغلظ پڑا جیسا کہ پیشاب اور منی اور گواد

می کا اور مرغیکا اور جو جانور چرندیکا گوشت احرام ہے اوسکا

بیٹ گوموت گرا تو اوکا غلیظ ہوتا ہے کہ اوکوئین تھوڑا

پانی ہے تو اب نکالنا کہ او جیتا پانی ہے تو دو سو دول سے تین

سو دول لگ اینچنا کہ او مرغیکا انڈا پانی مین دوبا تو او

غلیظ نہین ہوتا کہ او انڈے کے ساتھ گو لگ رہا تو غلیظ ہوتا ھے

کھڑا پانی اتنا ہونا کہ ایک طرف ہیلاوین یا غسل کرین اور دوسرے

طرف نا ہیلا تو درست ہو جیسا کہ حدیث خیر الامور اوسطہا

واوسطہا یعنی تنگ حوض ہو کہ چوڑا ہونا کہ اودوسر طرف

ہیلا تو درست ہوین نہاتے وقت اودھ طرف کا نہین کھل کھلا

رہا ہو دو

یا تو درست ہوا اور ہیلیں کو دہ در دہ سے افزود ہے ہوا تو

درست ہوا اور بیلیگا پانی کتین لون رنگ مزہ کا او تینوں بلا

بدلا تو حرام ہے کہ او دونو بدلا تو مکروہ تحریمہ ہوا اور ایک چیز بد

لا تو مکروہ ہے کہ او تو میں ایک چڑیا یا چہا یا چوئیکا دم گر کر مرا ہیں

ستری سریکا دسا تو او سمیں سے بیس تیس ڈول لگ

اینچنا بلیں برابر سے لنتے برابر لون جانور گرا تو یا لتنا بڑا ہوا تو ہے

ایک ڈول کا پانی ایک صاع وزن کا ہوتا ہوا اور ایک

صاع یکاس ٹر چار سیر ہیں تقیدکے واسطے پانچ سیر لے

ہے اور ایک سیر کا وزن اسے روپیہ اور ہر ما کم ساٹھ تکل

ہوئی کبوتر کا بچہ برابر سے بلی برابر سے لنتے برابر کوی جانور گرا

تو چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول لگ اینچنا بیلی برابر سے

کتے برابر کون جانور گرا تو یا تھنا بڑا ہوتو سو تمام پانی اینچنا اور

بعضے روایت میں تین سو دول بولے ہیں کر لوچا یا

چڑی گر کر سڑ گیا تو تمام پانی اینچنا کر رکھا لگ دیا کہ

کسے معلوم نہیں کس وقت گرا نہیں سڑ پڑ کر کھا تو او

نماز ایکدن ایکرات کا نماز قضا پڑنا اور او پانی سے

پکائے سو کتون دینا کہ او جانور سڑ کر دبے تو تین را

ت کا نماز قضا پڑنا فرض واجب کو اور بعضے روایت

میں فجر کے سنت کو بولے ہیں اور پکے سو کہا نا کتون کو

دینا کہ کوئی میں پانی بہوت ہو کتنا اینچے تو بہی آخر نہیں ہوتا

تو وہاں دو شخص پانی پچہان نے والے شاہد دیکہ اولتا پانی

آخر ہوا بہ نیا پانی آیا ہے تو بس کرنا ہے شاہد ہے اور عقلمند

ادمیون کون

اور معتبر ہونا ایک حوض یا ایک کواگول ہو معلوم نہین

کہ کتنا بڑا ہے تو اوس کوی کے بیچ مین لکڑی گاڑنا باوانات

کے رسی دُہری کر کر لکڑی مین ڈالکر سکیا سو کے بہلا بر ہرانا کہ

او بہلا بر ہے تو دہ در دہ کے برابر سمجنا اوسی سے غسل

اور وضو درست ہو گیا یعنے ڈونگ اتنا ہونا کہ وضو

کہ وقت نیچے کے ماتی ہاتین نہ آوے یا ایک گہرا بے تکلیف

نا ہووے اور تیسرا کرنا درنہیں مت گول پانی سے کپڑا دہو

یا بعد اچہا پانی ملا تو اوکپڑا پہر دہونا بیان تیمم کا جب

کہ دلیل وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَاِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰى

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِنْكُمْ

لامستم النسآء فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

فامسحوا بوجوهكم وايديكم منه یعنی اگر تمہیں
جنابت ہوا تو غسل کرو اور ازار ہے تو کہ پانی کرانا
لگانے سے مرض پیدا ہوتا ہے یا سفر میں یا باد وسرا یا پایخانہ
آیا یا عورت مباشرت فاحشہ کیا جیسا کہ وضو میں بولا
ہوں یا اتنے چیز پر پانی پاتا ہے یا پانی پر باگ بیٹھا ہے
یا دشمن مارنیکو یا چور بیٹھا ہے یا رسی یا دول نہیں ہے
یا بہوت مول سے بکتا ہے یا او مول کا سکت نہیں ہے یا
کوئی حاکم چوکی بیٹھا یا ہے تو پاک پلیتے تو ڈھونڈو جو کہ زمین کا
جنس ہے پن راکھ درکار نہیں جلد ہووا مسح کرو موں پر اور
ٹک پر دونو ہاتوں پر کونے لگ پاکی تین چیز ہے اول وضو
دوسرا تیمم تیسرا غسل جیسا کہ حدیث وقول

نبوی

یتمم لمن کان بعید عن الماء ملاً یعنی درست
ہو تیمم اوسکو کہ جو کوئی پانی سے ایک کوس دور ہو بعضے
بولتے ہیں سوا کوس اور ایک کوس کا لنبان چار ہزار
قدم کا چھہ ہزار ہات ہوا اور ایک ہات کو چوبیس انگل
اور ایک انگلی چھہ جو یا کیہون تیمم چار چیز فرض ہے اول
نیت کرنا نویت اَنْ اتیمم لاستباحۃ الصلوٰت
وَرفعاً للحدث دوسرا فرض دو ہات ایک باقی پر
مارنا زور سے کہ خاک اوڑ سریکا اور دونو ہات شتا م
موں پر ملنا کہیں باقی نہ رہو تیسرا فرض پہر خاک پر ہات
مار کر دونو ہات پہر اسطرح مسح کریں اول سیدہے ہات چار انگل
سے بعضے مشلو زبین تین انگل سے اولٹا ہات اینچے لونچے لگ

تلے سے اپنچے انگوٹھا اور ... شہادت کی انگلی لگ کر

کہنی سوں کانا رجو بعد او لٹے ہات کے سیدے ہات سیتی اسطرح اپنچے پیٹ

ایک ضرب کا ماتے سے دونو ہات اپنچے اور چوتہا فرض تیمم کے وقت

انگوٹھی تنگ ہے یا ڈھیلا ہے تو نکالے یا ہیلاوے تیمم میں چار سنت ہے

اول الٹین کو نیچے سے اوپر لگ چڑانا خاک پر ہاتاں مارے سو انگو دوسرا

ہات مارے سو وقت ہات لنبا کر کر پیچھے لانا مارنے کے بعد تیسرا ...

انگلیاں کھلی رکہنا چوتہا خاک پر ہات مار لینے بعد انگلیاں کھلی

رکھ پکڑ جھٹکنا تیمم روا ہے جنس پر زمین کی جیسے کہ خاک اور بالو اور پتھر

اور ریگ اور سرمہ اور ہڑتال اور عقیق اور فیروزہ اور یاقوت اور ہیرا پن اوکیں

دو شرط ہے اول جس چیز پر ہات مارتے سو اوس میں ذرہ تہی خاک اوڑنا

دوسرا او چیز آگ میں جلائے تو خاک نہیں ہوجانا آگ میں پگلنا نہ جلنا

جانا جب کہ سونا یا قلعی یا رہ یا ایسا چیز ہو اور پگھل کر دھواں ہو کر اگر اب
تو درست ہے کہ اگر کوئی زمین پر نجاست لگ کر سوکھ گیا کہ نظر میں آتا ہے
سو اس خاک سے تیمم درست نہیں اور اس جگہ پر نماز کیا تو درست ہے وضو
اور تیمم تو ہمیشہ میں برابر ہے پن تیمم میں ایک چیز افزود ہے جب کہ تیمم
کر نماز کرتا ہے پانی کا آواز آیا تو جب کہ پانی پاس لگے گا پانی کا آواز
آئی تو تیمم تو ٹوٹا ہے آواز آئی تو نہیں اس طرح سب پانی پر دیکھنا دوسرا
ایک وضو سے تین وقت کا نماز کر نے سکتا ہے اور تیمم میں ہر وقت
نماز کو تیمم کرنا ایک تیمم میں فرض واجب سنت نفل ایک وقت کے پڑھنا
درست ہے جنازیکے نماز میں اور عیدکے نماز میں کہ وضو کرنا تو دیر لگتا
ہے اور نماز جاتا ہے تو تیمم کریں تو درست ہے پانی ہو یا نہ ہو پن جمعہ کے نماز
ملیا تیمم درست نہیں اور جنازیکے نماز میں امام کو اور صحت

کہ خاوند کو تیمم درست نہیں مقتدیوں کو درست ہے کوئی شخص رستہ

میں پانی دیکھیا اور جہاں لگ تیمم سے نماز کیا بعد یار آیا کہ پانی نزدیک ہے

جو اولیا سو نماز درست ہو کسی شخص کے نزدیک پانی مشک

میں یا دو لچی میں تہوڑا اس ہے وضو کو بس ہویگا اور پینے کو نہیں

تو او شخص تیمم کرے او بھی اگر گرم پانی سے وضو کیے تو پہ اوزار نہیں

ہوتا او شخص کو تیمم درست نہیں سفر میں کسی شخص کے نزدیک پانی ہے

دوسرا شخص اوس سے دوستی رکھتا ہے اور گمان ہو وہ پانی دینگے

تو دیگا تو تیمم درست نہیں کہ اور کسی کے نزدیک پانی بکتا ہے

سو دوسرا شخص کے نزدیک پیسا ہے کہ اسکے سر بکیگا تو تیمم درست نہیں

اب بیان ہے بیان نماز کا ہے اگر کسی نے کہا کہ نماز میں کتنی

فرض ہیں تو بول لا الٰہ الا اللہ کے کتنے حرف ہیں اور محمد رسول

اللہ کے بی جو

اللہ کے بیچ حرف ہوا اونے سمجھنا بار اہوتا ہے سب سبب تیرا ہونے
ہیں اور بعض جدا ہوتے ہیں اور بعضے سیند را بولتے ہیں سب
درست ہیں مذہب موافق اوس تیرا تیں ساتہ فرض بناکے ہیں او
شرائط احکام بولتے ہیں اور چہ نمازکا اندر ہیں اوسے فلا میں
ارکان بولتے ہیں کہ اوس مانے سے ایک ارکان یا ایک احکام چھٹیں
کیا نماز درست نہیں پہر دو بارکرنا اول باہرے احکام بولتا ہوں
اول پاکی تنکی یعنی اوپر کا تن پاک رکہنا ہر چیز سے غسل اور
وضو اور تیمم سے جیسا کہ دلیل یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا
قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِ
یَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَی
الْكَعْبَیْنِ جیسا اوسکا معنی اوپر بولا ہوں اور ہیہ پاکی کا باب

میں حدیث لا یقبل اللہ تعالیٰ صلوٰۃ بلا طہور یعنی
نہیں قبول کرتا اللہ تعالیٰ نماز بغیر پاکی کے دوسرا فرض کپڑے پاک
رکھنا جیسا کہ دلیل وثیابک فطہر یعنے کپڑے پاک رکھو نجا
ست سے یہ آیت پیغمبر کی شان میں ہے پر سب مومنوں پر
لازم ہے اور نجاست دو طرح پر ہے نجاست حکمی اور نجاست حقیقی اور
نجاست یہ ہے کہ جنابت احتلام ہونا اور موتنا اور نجاست حقیقی یہ ہے
کہ ظاہر کے پلیدی اور باطن کی پلیدی یہی دو طرح پر ہے اول مغلظہ یعنے
ناپاک دوسرا مخففہ یعنی اوس سے کمتر اور نجاست مغلظہ یعنے تن
کو یا کپڑے کو ایک شرعی درم برابر لگا تو اوپڑا نماز کو درست نہیں ہے
اوسے دہونا فرض ہے کہ اوپرنا درم برابر لگا تو اوسے بہے دہونا وا
واجب ہے اور ادھ درم برابر لگا تو اوسے دہونا سنت ہو کہ اوپاؤ
درم لگا

درم لگا تو اوسی دہونا مستحب ہے کر دہوئی اور اوسکا رنگ نہیں گیا

تو اوسے اشتوکہتے ہیں او معاف ہو نماز بیکا اور مغلظ اتنی چیزکو

کہتے لہو پیپ شراب ادمیکا گو اور موت اور مرغی اور بطکا گو

لید کو تا اور بلی اور باگ اور لانڈہی ناتی مانند سیہ ڈہی یہ دیکہنا

جو جانور کہ چار پا یوںنکا اور اونکا گوشت حرام ہے تو اونکا گو موت مغلظ

ہوکری جانور ہوا ور مخفوا او سے وولیف کہتے ہیں کہ جس جانور کا گوشت حلال ہو سینے

چار پا یونکا ہیں تو اونکا موت مخفوہ ہو اور اوڑنا جانور ہوئی یا حرام ہو

اوسکا بہی گو مخفوہ ہو یں چڑا اور کبوتر کا گو پاک ہو اور نجاست مخفوہ پاؤں

اور کپڑی کولگا جیسا کہ استین کر یا جامیکا پات ہے اور پاؤ پاٹ

کو لگا تو اوکپڑی کو دہونا فرض ہو اور اوسکا ادہا ہوا تو دہونا

سنت ہو اور ہونا لگا تو دہونا واجب ہو اور پاؤ لگا تو دہونا

دُور رہکر رنگ اور لذت اور بو بدلا تو مضایقہ نہیں بہاری

مستحب ہو کہ اوپاؤے کم ہوا تو معاف ہے بن کراہت سے کہ اونجاست

مغلظ لگی اور معلوم نہیں ہوتا اوکپڑیکو تین بار دہونا اونچا

نیچوڑ لجاتا جیسا کہ بوریا یا غالیچہ تو تین مرتبہ دہوکر اوسکا پانی

تپکانا کہ اور دہوپ پر اوسکا رنگ رہا تو معاف ہو تیسرا جگو پاک

رکہنا جیسا کہ دلیل ان طہرا بیتی للطائفین والرکع السجود یعنی

پاک جگہ ہونا نماز کو رکوع اور سجدہ کے واسطے پن یہ آیت کعبۃ

اللہ کے شان میں ہے پن سب جگو لینا لازم ہے اور حدیث جعلت

الی الارض مسجدا طہورا یعنی تحقیق زمین سجدیکی پاک

رہنا یعنی سجدہ کرتے سو جگہ نماز پڑہتے سو بچھانے پر نجاست لگ

اور ایک طرف نماز پڑھنے کہ موافق اچھا ہے تو یہ دیکھنا

کہ بیچھنے کا کونا ایک طرف کا ہلا ئیں تو دوسری طرف کا نا ہلے تو اوسیچ نا

زمین کا حکم رکہتا ہے اوسپر نماز درست ہے بوریا یا غالین کیا ہے توبیچ

جوتا ہے نماز کے وقت پیچہاننا جیب کہ دلیل اقم الصلوات لدلوک

الشمس الی غسق الیل وقران الفجر یعنی قایم کرو نماز کو

بعد از زوال کے یعنے ظہر کا نماز غسق الیل عیشا کا نماز اور

دونو کے بیچہ میں عصر اور مغرب آیا اور قایم ہو فجر کا نماز میں قران یعنے

صبح کے دونو رکعت قران پڑہنا فرض ہے ئیہ اسبات میں حدیث

افضل الصلوات عند مواقیتها یعنے بہتر نماز ئیہ ہے

کہ وقت دیکہکر پڑہنا اور وقت پر پڑہنا وقت اسطرح سے پیچہانا

فجر کا وقت صبح صادق سے افتاب نہیں نکلے لگ اور صبح

صادق اوسے بولتے ہیں کہ مشرق کی طرف سوا اسمان کے

کنارے کے پہلے روشنی پیدا ہوتی ہے اور روشنائی بعد از اندھارا

نہاں ہوتا ہے افتاب نکلا بعد از فجر کا وقت جاتا ہے اور

افتاب اوپر ایک نیزہ چڑھے لگ اوس میں سجدہ حرام ہے بعد سوا

نیزا چڑھے پر اشراق کا نماز کا وقت ہوا اور افتاب چوتھائی حصہ

طلوع ہوا تو چاشت کا وقت افتاب سر پر سے ڈھلے ظہر کا وقت

آتا ہے ہر چیز کا چھاؤں دو گنا ہونے لگ ظہر رہتا ہے بعد اول عصر کا

وقت شروع ہوتا ہے افتاب ڈوبنے لگ اور تین وقت کا سجدہ

حرام ہے افتاب طلوع ہوتے وقت اور سر پر رہتے وقت اور ڈوبتے وقت

اور افتاب ڈوبے بعد مغرب کا وقت ہوتا ہے شفق ڈوبنے لگ رہتا ہے

اور شفق کے دو رنگ ہیں لال اور سفید شفق لال ہے لگ مغرب نماز

ادا کرنا اور سفید شفق کے پر عشا کا وقت شروع ہوتا ہے اور صبح کاذب لگ

لگا یا تو اشتہان مرد بالغ اور عورت نابالغ یا عورت بالغ

مرد نابالغ ان دونوں میں صحبت ہوئی تو جو بالغ ہے اوسپر غسل فرض ہے

جو کہ نابالغ ہے اوسے غسل مستحب ہے اگر کسی نے کہا کہ غسل ہائے

کیسے فرض ہیں تو جواب یہ ہے کہ اول مضمضہ کرنا یعنی کُلّی غرغرہ

کر دانتوں کہ جڑ و میں اور تالو لگ پانی پہنچے دوسرا استنشا

ق یعنی ناک میں پانی لینا تا کہ مغز لگ پہنچے مگر رمضان میں

دن کو اسطرح غرغرہ اور ناک میں پانی لینا تیسرا تمام بدن

تر کرنا کہ کہیں بھی سوکھا نا رہے بعد غسل کہ کہیں رویہ برابر سوکھا

رہا تو اوس غسل کے پانی سے بہگونا پہر دوبارہ غسل نہیں

کرنا کر او یہ تین فرض میں سے ایک فرض نہیں کیا تو غسل

درست نہیں اور غسل میں تین جگہ کو دو دو انگلی سوکھا

رہنے

بیستا ہے اوسے ترک کرنا یارے اول تہمت کے تلے دوسرے الجنل
میں تیسرے اور خصیون کے بازو کو اور مقعد کو نیچے لیواف میں
تہیں انگلی سون بہگانا اگر عورت کے سر میں چوٹی گوندی
ہوی ہے اوسے کہولنا درکار نہیں ہے اور بالونکی جڑ تلک پانی
پہنچانا جب کہ حدیث کل شعر جنابۃ یعنی اکی ایک
بال کے نیچے جنابت ہو کہ اوس وضو میں کہیں سو کارنا تو درست
نہیں کہ او غسل میں سو کارنا تو ترک کرنا ویسا اسکو بہی ترک کرنا
اگر کسی نے کہا کہ غسل میں کتنے سنت ہیں جواب بول گیارا
سنت ہیں اول پوچھے لگ ذات دہونا دوسرا پیشاب
کرنا میں بانی نارحہ تیسرے وضو کرتے لاپن پاؤن
نہ دہووین بعد غسل کے لگارین آن کر دہو ور کیا والسطے کہ زمین

نجس ہو کہ نجالت کا پانی پاؤن کے نیچے سے اتا ہو کہ او تختہ پر یا پتھر
پر ہو تو پاؤن بہی دہونا جو تہا منیے یا نجاست تن کو لگی ہو تو نکالنا
پانچوان غسل کے وقت انگلی ہلا کر نا کہین کا نیف ناف میں
چہید ہے تو اوسمین کرنا اور داڑہی تو نمین خلال کرنا اور ناخونمین
کہ سب جگہ کو پانی لگے بلکہ یہ چیزان فرض بیان جہتا اوسے وضو سے
نماز کرنا پہر تازہ وضو نکرنا ساتوان تمام انگ ملکر کر میل
نیکالنا اٹہوان نیت کرنا جو غسل ہو کہ اوس غسل کا نام
لیکر کیا واسطے کہ بعضے نیت کو مستحب بولے ہین نون
سر پر سے تین مرتبہ پانی بہانا اور کلو موندہون پر سے دسوان
لنگ تر بتر کرنا کہ کہین سوکہی نا رہے اگیارہوان سے ڑہ چار
سیر کا آٹہہ رطل ہوا اور ایک رطل پکا پیس بیسے بہار

اور اوسیکو بعض کتابوں میں ساڑھے چار من بولتے ہیں ایک سیر کو ایک

من اور بارہ رطل سے افزود نہانا تو اسراف سمجھنا اگر ندی سے

یا حوض پر نہایا تو اسراف نہیں کیتنا پانی برتو ہے درست مولاکن بعضے

مسلونمایں تاکید کیا ہے اگر کوئی پوچھے کہ غسل میں سنت کتے ہیں جواب

بول کہ چھ ہیں اول منہ قبلہ طرف کرنا دوسرا غسل سیدی طرف سے شروع

کرنا تیسرا تین بار کلمہ شہادت پڑھنا چوتھا غسل کے بعد درود پڑھنا

پانچواں امنت باللہ پڑھنا اور دعا قنوت پڑھنا چھٹا اوسکی ترتیب

یاد رکھنا ایسے یاد رکھنا کہ آگے پیچھے نا ہووے اور نیت غسل کی کرنا مستحب

اگر کوئی کہا کہ غسل میں کتنے چیز لازم ہیں نیت کرنا جیا کہ احتیلام

ہوا تو دیر نہیں کرنا جلد نہانا اگر دیر لگی تو شیطان دغا دیویگا

اور ناپاکی میں کھانا نہیں کھانا اور پانی نہیں پینا اور دوبار

پھر

صحبت ناپاکی مین عورت سے ناکرنا اور ماں باپ اور اوستاد
کے خدمت ناپاکی مین ناکرنا اور مسجد مین اور بزرگونکے مزارتک
نہین جانا اور قران کو کہلا ہاتھ نہاین لگانا اور سجدہ نہین کرنا
اور دعایان نا مانگنا کیا واسطے اللہ تعالی ناپاک کو دوست نہاین
رکہتا اور اسمان اور چاند سورجکو نہین دیکہنا اور ناپاکی مین مرگیا تو
شیطان ہونیمین کیا شک ہو اگر کوئی کہا کہ پاکی یا پاک ہونیکی
کتنی چیزہین تو بول تین چیزہین اول غسل دوسرا وضو تیسرا
تیمم اگر کوئی کہے وضو مین کتنے فرض ہین تو بول تین فرض ہین اول قران کہلا پکڑ
نیکو دوسرا نماز کو تیسرا تلاوت کہ سجدیکو اگر اور کہے کتنے وضو
واجب ہین تو بول دو ہین اول کعبۃ اللہ کے زیارت کو دوسرا جنا
زیکی نماز کو بن امام کو اگر کوئی کہا کہ کتنے وضو سنت ہین جواب

جو ابد وال بیاپی اول سونیکی دوسرا کتاب سیٹر پنیکی تیسرا قبر

ستانیں جانیکی چوتھا مسجد میں بیٹھنیکی پانچویں قران لکہ نیکا

پاک پڑھنیکی اگر کوئی پوچھے کہ کتیے وضو میں مستحب ہیں تو بول چھہ ہیں اول

کہانا کھانیکی دوسرا بزرگ لوگ اور عالم اور عامل لوگوں کے نزدیک

جانیکی کیا واسطے کہ حدیث اور دلیل سنے کو آتا ہے تیسرا

میت کو غسل دینے کے واسطے چوتھا اگر کوئی جھوٹ تہمت بولا تو

پانچواں کسی زبانسے بد گالی دیا تو چھٹا نماز کے بعد قہقہ کیا

تو اتنے چیز پر وضو کیا تو مستحب ہے اگر کوئی پوچھے کہ وضو میں کتنے

فرض ہیں تو بول قران کی دلیل سے چار ہیں بعض عالم سات

بولتے ہیں جیسا کہ دلیل فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ يعنى مو

نہہ دہو

دہو پیشانی سی ٹہڈی لگ اور سیدہی کان کی لولک

سی دوسرا کان کی لولک تک دوسرا دہونا پونچیی

اونی لگ تیسرا مسح کرنا پاؤ سر کا تین انگلی سی

بہی کیا تو درست ہے ہمارے پیغمبر ایک پانیی تاین مسح

کرتا ہتیی سر اور کان اور گردن اول دونو ہاتہ بہگا کر دونو

ہاتہ کی انگلیان ملا کر سر پر سی نیچی لگ اینچتی تہی اور سر

پرسی لاتیی وقت دونو انگوٹہی اور دونو سہارت کی انگلیان

دونو کانمین کرتی تہی دیا کہ لو کان کہجاتا ہی اور دونو انگوٹہون

سی دونو کان کی پیٹ پر پہراتی تہی اور ہاتہہ پیٹ سی گردن کا

مسح کرتی تہی یا تین یا چار انگلی کی پیٹ سی اور چوتہا فرض پاؤن دہونا

پونچونیی تخنی لگ یعنی پاؤن کا ہڈی لگ جوکی دونو طرف دو ہڈیان

او نیچی ہتہ ہین پانچوان جب ٹھاڈیگہ ہو تو ڈاڈہی مسح کرنا تہا اگلا

بہگانا ڈاڈہی او نیچی ہنڈلنگ لانا کرا و پانی ہنت ہو تو ڈاڈہی بیچ ہونین

پانی پہنچا اچہا جب کہ انگوٹہی تنگ ہو تو اوسے ہلانا یا نبکالنا ساتوان

نیت کرنا لیوا سطی کر سوای نیت کہ کون چیز درست نہیں ہے نویت

ان التوضا لاستباحة الصلوات وفضا الحمد اگر کوئی کہہ کرو

وضو میں کتنے سنت ہو تو بول سولا ہین اول اللہ کا نام اینا

اسطرح بسم اللہ العلی العظیم والحمد للہ علی دین لا

دوسرا دونو ہاتہ جدا جدا دہو کر بعد ملا کر دہونا پونچہے

منگت لگ تیسرا مسواک کرنا جا کہ حدیث با سواک

افضل من سبعین رکعتین بغیر مسواک یعنی دو

رکعت مسواک کا بہتر ہے ستر رکعت بغیر مسواک سے

۳۲ مسواک

چھٹا ک باب بیان دوسری حدیث ستة من سنن

المرسلین الحلم والحیاء والحجامة والسواک والتعطر وکثرة

للازواج یعنی پیغمبر کے ہاں چھ چیز سنت ہیں سو اونکا پہلا اول

حلم یعنی غریبی سے دوسرا حیا یعنی شرم تیسرا حجامت یعنی

جلد کے نا چوتھا مسواک پانچوان عطر سونگنا چھٹا عورتان

بہت کرنا اور اراک کا ہونا یعنی پیلو کے جڑ کا یا اتنر لکڑی کا ہ

ہونا سنت ہو اور ایک انگلی موتا ریہنا اور لنبا ایک بلشت یا دو

انگل کم اور پکرتے وقت چہوتی انگلی نیچے رکھنا اور انگوتہا مسواک

منہ مسواک کے نیچے رکھنا اور تین انگلیان اوپر رکھنا اور انگوتہے پر

تمام دانتوں پر پھیرنا اول سیدی طرف اوپر کا داتنوں کے بعد اولٹی طرف

داتنوں میں بعد سیدی طرف نیچے کے داتوں میں اور ہر جگہ تین بار ہ

ملنا

کہنا کہ ہمارے پیغمبر اسطرح کئے ہیں بعد مجہہ تہا مضمضہ کرنا یعنی

کلی میں منہ میں پانی لیکر زور سے ہلانا کہ دانتونمیں اٹک نا رہو

پہر غرغرہ کرنا کہ حلق لگ پانی پہنچے پن رمضان میں

نہیں کرنا پانچواں استنشاق یعنی ناکمیں پانی لینا سیدہے ہاتہ

سے دالنا اور الٹے ہاتہ سے ناک چہنکنا اور انگلی بہگا کر

ناک میں پہرانا کہ مغز لگ پہنچے چہٹا تمام جگوں تین مرتبہ دہونا اول ایک

مرتبہ دہونا فرض کہ کہیں سوکا نا رہے بعد دو مرتبہ اوسباب بہاد

ساتواں نیت وضو کا کرنا کہ اونیں کیا تو نماز درست ہو پن

ثواب وضو کا نہیں ملیگا آٹہواں داڑہی کے خلال کرنا ہات

بہگا کر نیچے سے اوپر لگ لانا بالاں چیر کر مسح کریں سر یکا

نوواں انگلیاں کو خلال کرا وتہ سیدہے ہاتہ سے پاونکا چہو

انگلی

نگلی سے شروع کرنا بعد اولٹے پاؤں کے چھوٹی انگلی اخر تک نزدیک سلام

تمام سر کا مسح کرے جب کہ اوپر بولا ہوں ایک بار دون کانوں کا

مسح کرنا سر کے مسح کے پانی سے جب کہ اوپر بولا ان بار دواں رہنا

بیت ترتیب کرنا جیسے کہ اول ہاتھ دہویں بعد ناک میں پانی

لیویں بعد موئہ میں بعد ہاتھ بعد سر کا مسح بعد کانونکا مسح بعد گردن کا مسح

بعد پاؤں بعد انگلیاں بعد ہاتھ کے انگلیان کو خلال کرنا

تیسرا لگتا لگت دہونا کہ دیر لگنا نا ہووے اور جگہ سوکھ نا جاوے

چودواں کپڑے سے انگ نہیں سوکانا کہ نور اوٹ وضو کا نہ رہے مومن

کو کر اوس سے ازار رہے تو مضایقہ نہیں پہند رواں دہویں وقت کہوتے پاواں

لگ دہونا سولواں سیدھی طرف سے وضو شروع کرنا اگر کسی نے کہا

کہ وضو میں مستحب کیتے ہیں تو بولنا ستر ہیں اول مہنہ قبلہ

طرف کرنا دوسرا انگوٹھی ڈھیلی ہے تو ہلانا اور تنگ ہے تو ہلانا

واجب ہے تیسرا دلسواس ح رہونا کہ خشک پانی سے بھگانا چ

نہاوضو کے بعد یہ دعا پڑھنا اور آسمان کی طرف دیکھنا کر اوگ

عمل ناچیز ہو سبحانک اللّٰھم وبحمدک

وَاَشْھد اَنْ لَّا اِلٰہ اِلَّا انت واستغفرک واتوب

الیک پانچواں وضو کے بعد انا انزلنا تین بار پڑھنا چ

وضو کے بعد دو رکعت تحیت الوضو پڑھکر جو دعا مانگیگا سو قبول

ہوویگا سا تواں ہر نماز کو تازہ وضو کرنا وضو ہو یا نا ہو

امانت وضو پر وضو کرنا حرام ہے جسکا وضو کر کے نماز

قران نہیں پڑھا بعد وضو پر وضو کرنا اوسے امانت کہتے ہیں

کہ او وضو کر دو رکعت نماز کیا یا جیسے آیت قران

سجود مہوی

بعد وضو کیا تو درست ہوا تیرھواں لوٹے میں پانی آخر ہو لکو

دوسرے پانی وضو کو لیتا چودھواں ڈیڑھ سیر پانی سے زیادہ نہیں

لیتا اور اوسکا وزن ڈیڑھ من کہتے ہیں اور صابر کا دلس تکمل وزن

ہوا جب کہ آدھا من پانی سے استنجا کرتا اور آدھا من پانی سے تمام

وضو کرے اور آدھ من پانی سے پاؤں دھووے سولہواں پاک جگہ

دیکھکر وضو کرے ایکیسواں وضو کا پانی بچا سو دعا مانگ کر پیوے

یا اوز اوس کو دینا کہ تمام حکیم جس درد سے عاجز ہوویں اور

چار جگہہ کھڑے ہو کر پانی پینا سنت ہو اول وضو کا دوسرا

زمزم کا کوئے پر تیسرا مومن کا جھوٹا جو تبا سبھی لوگ

پیلاتے ہیں فی سبیل اللہ اور دوسری جگہہ پینا درست

نہیں بار واں وضو کا وقت دنیا ۔ ۔ ۔ ۔

بسم یہ کہنا یہ کر تو چہوڑ دیتے ہیں تب عان وضو کا وقت

تشرمنگا کر نا جو دوہان دار رہان گنگوہی کرتا رہا بہت ہو تو پہند

ہان وضو کے بعد مسلمان کو دعا کرنا سو لالان اپنے ہاتہے وضو

کا کام کرنا نہیں تو وضو کا ثواب نہیں ملیگا پن نماز درست ہو تیوان

موف پر پانی اہستہ ڈالنا اتنا روان ہر اعضا دہتے وقت

کلمہ شہادت پڑنا یا نہیں تو یہ دعا پڑنا ہات دہونے وقت

یہ پڑنا بسم اللہ العلی العظیم والحمد للہ علی دین الاسلام

ودین الحق لیظہرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون

اللہم اجعلہ لغارۃ بذ نوبہ وتطہرۃ من المعاصی

وثبتہ علی الدین الاسلام علی شہادۃ ان لا الہ الا

اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ

ورسولہ

وصولہ اور مونہین پانی ڈالتے وقت یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ

اعنی علی لسانی وکر ذکرک وشکرک وتلاوة القرآن

وحسن عبادتک اور ناکمین پانی لیتے وقت یہ پڑھا

اَللّٰهُمَّ ارِحْهُ رِيحُ مِنْ رايحة الجنة وارزقه نعم

اهل الجنة وقه فتنة القبر وعذاب النار

اور منہ دہوتے وقت یہ پڑھنا اَللّٰهُمَّ بيض وجه بنور

ک یوم تبیض وُجُوهُ اولیائک ولا تسودُّ وجهه

یوم تسودُّ وجوه عذابک ولا تجعلنی من

اصحاب النّار اور سیدہا ہاتہ دہوتے وقت یہ پڑھنا

اَللّٰهُمَّ لا تعطه کتابه بشماله ولا من وراء ظهره

یدعو ثبوراً ویصلی سعیراً اور سرکا مسح کرتے وقت

یہ پڑھنا اللھم غشیہ برحمتک ونیلہ من عفوک

وادخلہ فی جنات النعیم اور کانونکے مسح کرتے وقت

یہ پڑھنا اللھم اجعلہ من الذین یستمعون القول

فیتبعون احسنہ اور گردن کا مسح کرتا وقت یہ پڑھنا اللھم

اعتق رقبتہ من النار واعوذ بک من سلا

سل والاغلال سیدھا اور سیدا پاؤں دہوتے وقت

یہ پڑھنا اللھم ثبت قدمہ علی الصراط المستقیم یوم

تذل فیہ الاقدام اور داواں پاؤں دہوتے وقت

یہ پڑھنا اللھم اجعلہ سعیہ مشکورا وذنبہ مغفورا

وعملہ مقبولا ودعاءہ مستجابا وتجارۃ لن تبور

بفضلک وکرمک یا اللہ یا عزیز یا غفور

برحمتہ

یا اسم الرحمن اگر کوئی کہا کہ وضو مین کتے مکروہ ہین

تو بول بیس ہین اول موں پر پانی زور سے مارنا دو

سرا وضو کا وقت دنیا کے بات کرنا بلکہ حرام ہے تیسرا سیدھ

ہاتھ سے ناک چہنکنا چوتہا اولٹے ہاتھ سے ناک اور موں مین

پانی ڈالنا پانچوان وضو مین پانی بہت ڈالنا چہٹا

تانبے کا لوٹا دہوپ سے گرم ہوا سو پانی سے وضو کرنا کہ او مٹی

کا لوٹا دہوپ سے گرم ہوا درکار نہین ساتوان پیتل کے تانبے

لوٹے مین وضو کرنا اٹھوان وضو کے وقت انکہ اور موں

بند کرنا نوان تین بار سے زیادہ دہونا دسوان پیٹا

ب کے جگہ وضو کرنا اگیار وان اپنا یا دوسرے کی پیشاب

کا جگہ دیکہنا بار وان وضو کے پانی مین تہوکنا تیرہوان دہ درہ

حوض کا نزدیک ہوتیہ پر کوئی نہاین وضو کرنا جو دوان ڈہلا طرف سے
وضو شروع کرنا ہندروان ازار یا لنگ سے وضو کا پلید سو کا
نا سواوان وضو کا وقت سو کارنا ستر وان گوبر سے لیپے جگہ
پر وضو کرنا اتہارون انگلیان نہین خلال نہین کرنا اونہبوال
بیپاپ گرگر کلوخ نہین لینا اگر کوئی کہا کہ کینتے چیز سے وضو ٹوٹتا ہے
تو بول تیس پر اتہہ چیز سے اول پیشاب کرنے سے دوسرا
منی نکلنے سے پن غسل لازم ہوتا تیسرا مذی نکلنے
سے بہی لازم ہوتا مذی اوسے کہتے کہ عورت کے گلی لگ
یا اپنا الت اپنے ہاتمین لیا کہ دیکہکر مستہ ہوا تو پانی اندر سے سفید
برابر نکلتا اوسے مذی کہتے ہین اوسے غسل نہین ہے کراو وجہا
کر نکلا تو نی ہوا اوسے غسل کرنا ہوتا اوذی وذی راکہ سپیت جنبہ

کو اودی بہ

کہ اوسی اپنی عورت سے صحبت کر رہا یا تو بعد پیشاب کا پانی سفید

نکلا تو اوس پہ غسل نہین یا کچہ آزار سے پیپ یا کہ لہو نکلتا

تو یا پہولا پیٹ یا کہ مثانہ سے پیپ نکلا تو جیتا جہاڑا پیرا تو بس تو لن

یا دوسرا تو پن پیٹ یا کہ راہ سے نکلا تو درکار نہین اتہوان

کیچوا یا کیڑا مقعد سے یا حلق سے نکلا تو نوان بہت

ڈر گیا تو لیا سبب وہ پیٹ سکا بوند نکلتا ہے دسوان پیپ

یا بہت نکلا تو اور جہانکا وہان جم گیا تو درکار نہین اگیار

وان تہوک لگ کر لہو بہت سے نکلا تو کہ او پہ نکلنا کر جاتا

جہانکا وہان جم گیا تو درکار نہین باروان زرد آب مونکے رلا

سے نکلا تو تیروان قے مون سے [illegible] کہ حدیث

الوضوء علی کل دم سائل و علا و عد لا حدیث

و وسعة شتم المغنم یعنی پیغمبر کہہ وضو کرو کہ لو لیہہ ہا تو باقی ہون

بہر ہوا تو کہ او تہوڑا تہوڑا دلس یا پانچ مرتبہ ہوا تو دیکہن کہ اتنی

سے ہون بہر اتو وضو کرنا اور نہین بہا تو نہاین کرنا چودہوان ایکون

ہوا تو پندروان دیوانہ ہوا تو سولوان سو یا تو ستروان بہنت

کہل کہلا ہنت تو کیا سبب کہ پیشاب کا بوند نکلتا اٹہاروان

کسی سے کشتی لڑا تو بیسوان عورت کو حیض اتا تو ایکیسوان

عورت کو ہوا تو کیویسوان تیمم سے اور پانی بغیر عذر

بیسوان بہنت کہانسے اور تو تیئیسوان شغل فاحشہ

تو یعنی عورت اور مرد ننگی ہو کر آلت فرج داخل ہواہی

بن ہوا گہڑچو بیسوان نا ہو نکلنے سے زخم لگیا برسیلہ

پچیسوان دا او بوجہ بہار ر او تہا و پیر تو مونہ نکلے

پهت ههنه مین ظالم هو یا عادل هو اور لوگونکی فرمانبرداری کرنا
ستروان قبر القربین یعنی صلوات الجنازتین یعنی نماز
کرنا دو نو جنازونکی که او نیک عمل هو ویا بد عمل هووے
لیکن اسطرح نه بولنا که ایدی گنهگار رهنا اسکا جنازے پر نماز کیا
پڑهنا ایسا نه بولنا اسواسطے که الله تعالی کے نزدیک
لیا درجه هوا نهوان کام والامساک علی الشهادتین یعنی
دوشاہدین کو جانسے دینا اول الله تعالی کا ایک ہونه کا دو
سرا محمد نبی هور الله تعالی کے طرفسے تو ان والرضا علی
القدرتین یعنی راضی رهنا الله تعالی کے نیکی بدی پر صبر
شکر کرنا دسوان کام والمسح علی الخفین یعنی مسح
موزه پر کرنا یہان تک بیتی زخم میر باندے جو سو اگر سینے

کہا کہ موزہ پہننے چاہے تو اول وضو کرے پہر موزہ پہنے اگرچہ او مقیم
تو ایک دن ایک رات پاوں میں رکہنا اگرچہ او مسافر ہے تو تین دن
اور تین رات رکہنا درست ہو حنفی نے جب وضو کرتے وقت
تین اونگلی پانی میں بہگا کر پیچہ کے اونگلی تئیں لگ لیکر
کہینچنا مسح کر وقت بڑا انگوٹہا اور چہوٹی انگلی کے درکار نہیں
اوسکو مسح موزہ بولتے ہیں پن موزہ چمڑے کا نہیں ہو دیں چمڑے پر مسح
درست نہیں اگر کسی نے کہا کہ مسح موزہ کتنے چیز کو پہر ٹوٹتا ہے اول
اوسکا وقت یعنے مودۃ پوری ہووے تو مقیم کو ایکدن ایک رات
مسافر کو تین دن تین رات اوس سے زیادہ ہوا تو موزہ نیکالا
کر وضو کرے پہر پہنے دوسرا وضو کا وقت ہوا تو مسح ٹوٹتا
تیسرا موزے میں پانی آیا تو ٹوٹتا دونو پاؤں میں سے نکلا

[illegible]

تو پانو ان پاؤن کے اندر ٹہو کر لگکر لہو لہان ہوا تو جیتا
صورت سے صحبت کیا تو سے توان ایک موزہ مین ایک جگہ
ایک انگل بہر پہٹا ہو تو کہ او ایک موزے مین چہید ین
ہین اوس چہید ون کو جمع کر کر دیکہنا کہ او تین انگل
ہین تو مسح درست نہین کہ اوسکو ملا کر ہین تو درست
ہے اگر کسی نے کہا کہ او کوئی مقیم ہے ایکدن کچہ کم ایک رات اور
رہا بعد او وہانسے مسافر ہوا تو اوسے لازم ہے کہ تین
دن اور رکہنا چار دن ہوئے کہ او مسافر ہو تین دن رہا
اوسے دن مقیم ہوا تو لازم ہے کہ ایک روز پہر رکہ چار
دن ہوئے اگر کسی نے کہا کہ او زخم پر پٹی باندہ کر اوس پر مسح کیا
تو بعد او پٹی گر گئی تو او مسح نہین توٹتا ہے نئے سرسے وضو
کرنا

کرنا کہ اوزم نسو کہ اگر اتو ہین کا وزخم نہین سو کا اور جھڑا یعنی
پیٹی اگر تو مسح نہین تو تمام سمجھنا کر او تین انگل سے خط یعنی
لکیر نہین کھینچی کر تین انگل بھیگا کر او سر لگا یا تو بہی درست ہو پر
لکیر کھینچنا سنت ہو اور کھینچنے کے وقت انگلیان کھولے رکھنا
ہاتھ کا مسح موزہ فرض ہو مرد اور عورتون پر مسافریمان حدیث
وقدرالمسح ثلثة اصابع لا یجوز المسح من ثلثة
اصابع مسح والخفین یعنی مسح تین انگلیان سے
درست ہو کر او تین انگلیان کم لیا تو درست نہین اگر کسی نے
کہا کہ مذہب کتنے ہین جواب بول چار ہین اول نعمان
لقب ہو حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ
دوسرا حضرت شہاب الدین ادریس لقب حضرت امام شافعی رحمۃ
اللہ علیہ

تہ علیہ تیسرے حضرت امام مالک بن احمد بن انس رحمۃ اللہ علیہ

چوتہا حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ چار مذہب کو برحق سمجہنا

اگر کسینے کہا کہ سنت کتنے طرح پر ہے بول سنت موکدہ دوسرے

سنت مستحب اوسکا بیان ابتدا میں کر چکے ہیں اور سنت موکدہ

چہوڑنے سے گنہگار ہوتا ہے اگر کسینے کہا کہ سنت موکدہ یعنی رکعت

ہیں جواب بول بارہ رکعت ہیں موافق حدیث کہ من

صلی اثنی عشر رکعۃ تطوعا بنی لہ بیوتا فی

الجنۃ اربع قبل الظہر ورکعتین بعدھا ورکعتین بعد

المغرب ورکعتین العشاء ورکعتین قبل صلوات

الفجر اوسکا ترجمہ یہ ہے فرمایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے جو کوئی بارہ رکعت سنت موکدہ پڑہیگا تو اوسکا گہر جنت

میں

میں بنیگا اور اسکی تفصیل ہو ظہر کے فرض کے آگے اور بعد دو رکعت

اور مغرب کے فرض کے بعد دو رکعت اور عشا کے فرض کے بعد

دو رکعت اور فجر کے فرض کے آگے دو رکعت یہ بارا رکعتوں کو

سنت موکدہ کہتے ہیں اسکو ترک نہیں کرنا اگر کیا تو گنہگار

ہوتا ہے اور موکدہ معنی تاکید کے اگر کسی نے کہا کہ فرض غسل

کتنے ہیں جواب بول پانچ ہیں اول غسل جنابت دوسرا

غسل احتلام تیسرا غسل حیض چوتھا غسل نفاس پانچواں

جس عورت کو جوانی میں حیض کم ہوا ہو اور جنابت اوسے

بولتے ہیں کہ اپنا حشفہ عورت کے فرج میں داخل ہوا ہو تو

دانوں پر یعنی عورت مرد پر اور احتلام اوسے بولتے ہیں کہ نیند کے در

میان خواب پڑتا ہو کہ کسی سے جمع کیئے سو ریکی معلوم ہوتا ہے اور

نفاس اور

نفاس اوسی حالت ہین عورت جنتی بعد جننے کے غسل کرتی ہے

اور حیض اوسے بولتے ہین جو ہر مہینے مین حرکات خون فرج عورت سے

نکلتا ہے اگر کسی نے دیکھا ایک احمق جانور کے ساتھ یا مرد کے ساتھ

صحبت کی تو دیکھنا منی نکلی تو غسل کرنا اور نہین نکلی تو غسل لازم

نہین اما اگر کسی نے موتھہ مار کر منی نکالا یا کسی عورت کے گلے لگنے مین

اوچھل کر نکلی تو یا کسی عورت کو دیکھنے سے منی اوچھل کر نکلی تو یعنی اگر دیکھنے

مین کسی طرح منی نکلی تو اوسے غسل جنابت سمجھنا اس سبب سے

غسل کرنا نویت ان اغتسل من غسل الجنابة ولامتثال

لامر الله تعالى وطهارة للبدن لاستباحت

الصلوات ورفعا للحدث بعد دوسرا غسل احتلام

اوسے کہتے ہین جب ادمی سوتا ہے تو اوس وقت روح سفلی ۔

نفس

نکلکر بستر کرتی ہو تب اوس وقت صحبت کے ایسی جو صحبت کیا یا

مرد کو دیکھ لیتی ہے صورت بکلا اوس وجہ کہ کھلی لگتی ہو تو اوسے شہوت

ہو کر منی نکلتی ہے اور خواب میں صحبت کیے سر گیا نظر آتا جب ہوشیار

ہو کر دیکھا تو داغ نہیں ہو تو اوس خواب کو جھوٹا سمجھنا

اور غسل نہیں کرنا کہ او عورت اسطرح خواب میں صحبت ہوئی سر دیکھا

دیکھیو تو تری نہیں تو بہی او عورت غسل کرنا کیں واسطے ده عورت

پیٹ میں منی تہیں جگو اٹکا کر نکلتی ہو لیا چلنے کا ان آنگلر رحم تر

بسو اسطے او عورت غسل کرنا تری نکلو یا نہ نکلو خواب دیکھے تو

غسل کرنا ہے او مرد کو خواب یاد نہیں اور منی نکلی تو غسل احتلام

کرنا او کوئی شخص صبح کو اوٹھکر دیکھا تری نہیں بعد وضو کر صبح کی

نماز کیا بعد تری نکلی تو او نماز کی سو باطل ہے غسل کر کر نماز قضا

پڑھیں کہ اگر کوئی عورت مرد ایک بچھونے میں سوتے ہیں بعد پیچھے میں
منی نکل آئی تو غسل کرنا اور خواب جو کوئی بھی یاد نہیں تو دیکھنا
کہ او منی کا رنگ زرد ہو تو عورت غسل کرنا اور دوسرا رنگ ہے
تو مرد غسل کرنا بن خوابین کس طرح منی نکلی تو غسل احتیلام
کرنا اور نیت ایسے پڑھنا نویت ان اغتسل من غسل
لاحتیلام من رغبت الشیطان من غسل المومنات
اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له و
اشهد ان محمد عبده و رسوله تیسرا غسل
حیض یعنے عورت ہر مہنے پیشاب کے راہ سے لہو نکلتا اور
حیض کے لہو کا اتنا رنگ ہو لال پیلا بنفشی خاکی رنگ
اودا رنگ کالا رنگ گلابی رنگ سبز رنگ اور سفید
رنگ ہوا تو غسل

نجملا تو اور سفید رنگ ہوا تو حیض نہین سمجنا کر او سفید رنگ
نکلا تو بعد کپڑا اسو کیکر لال ہوا اسے حیض نہین سمجنا کر او عورت
کو نو برس کے اندر لہو نظر ایا تو اوسے حیض نہین سمجنا کر او پچاس
اور پانچ برس کے اوپر لہو نظر ایا تو اوسے بہی حیض نہین سمجنا عورت
مرد بالغ ہونیکی حد عورت بارا برس اور مرد پندرا برس لیکن
عورت نو برس سے بارا برس تک اور مرد بارا سے پندرا برس تک
حد ہو عورت کا حیض کے دو حد ہین ایک حد کم کے یعنی تین
روز سے کم ہوا تو حیض نہین ہو دوسرا حد بڑا ہو دس روز سے
زیادہ ہوا تو اوسا بہی حیض نہین سمجنا کسے عورت کو
تین روز سے کم ہوا اور دس روز سے زیادہ ہوا بہا تو
اوس لہو سے مرد کے ساتہ صحبت کی تو درست ہوا اور روزہ
ہوا تو

ہووے تو اوس نماز اور کعبہ کا طواف اور قران پڑھنا درست ہو اور غسل

واجب نہیں ہے وضو کرنا اوسے استحاضہ بولتے ہیں جیسا کہ

کسے پیشاب کا ایک ایک بوند ٹپکتا ہو یا گھڑی گھڑی باو سرکتی ہو یا کہ

سے گھڑی گھڑی لہو بہتا ہو یا کوی زخم سے جیب لہو بہتا ہے یہ سب

ایک صفات ہیں اوسے ہر نماز کو تازہ وضو کرنا لازم ہے وقت پر کرنا

اور وقت سے ایک پہر پہلا ادھو کہیں اگو نہیں کرنا اور جس وقت نماز

سے فارغ ہوا تو اوسکا وضو ٹوٹتا سمجھنا اگر او عورت حیض سے

فارغ ہو کر غسل کر کر نماز قضا ہوی سو نہیں کرنا اور روزہ قضا

رکھنا اگر کسی نے سوال کیا تو نماز اور روزہ دونو فرض برابر

ہیں روزہ رکھنا اور نماز نہیں پڑھنا اسمیں ایک سبب

تھا ایک روز حضرت حوا کو اسطرح لہو نظر آیا سو کہا بڑی بیبی

آدم علیہ السلام

تھے کہ ادم علیہ السلام کو کہو کہ میں نماز کروں یا نا کروں

تب ادکو علیہ السلام نے کہا صبر کرو اللہ کیا امر کرتا ہے تو اوسیہ

وقت جبرئیل اکر کہا کہ حوا علیہ السلام کو بولو کہ ایسے حالیں

نماز معاف ہے بعد پر کیتے روز کے حوا علیہ السلام کو پھر اسطرح

ہوا تو رمضان کا مہینا تھا جب حوا علیہ السلام نے پھر آدم
یا رکھوں
علیہ السلام کو بولی کہ روزہ رکھوں تب ادم نے بولی کہ نماز

اور روزہ کو بھلا پر ہیں او سے پہلے اول کے طرح کرو بعد ایک

گھڑی کے جبرئیل آن کر ادم سے بولے کہ تمنے کیا کام کیے کہ

بغیر اللہ تعالی کے حوا کو کیوں رخصت دی حکم ہوا

رمضان کے بعد روزہ قضا کہا ئیں سو کہو کہ وحی ایتک

صبر کرتے تو یہہ بہی معاف ہوتے اور حیض کے باب میں یہہ ایت

نازل ہوئی

نازل ہوئی وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِیْضِ قُلْ
هُوَ اَذًی فَاعْتَزِلُوْا النِّسَاءَ فِی الْمَحِیْضِ وَلَا
تقربوھن حتی یطھرن فاذا تطھرن فاتو
ھن من حیث امرکم اللہ ان اللہ یحب التوابین
ویحب المتطھرین یعنی پوچھینگی تجہار محمد صلی اللہ علیہ
وسلم عورتونکا حیض کا بیان تو بول کہ حیض اوچھ کہ
ادمی کے نفس کتئیں غلیظ کرتا ہے پس عورتوں تئیں جمع
سبا ز رکھنا حیض کے حالت میں اونسے صحبت نہ کرو پاک
ہوئی لگ جب غسل کر کر فارغ ہوئے وسوقت لذت
مباشرت چکھو جیسا کہ اللہ تعالی اپنے کلام مجید میں
فرماتا ہے کہ دوست رکھتا ہوں میں توبہ کرنے والیونکو اور

پاکیزہ رہنے والون کو اور اسے شرح میں بولا ہے کہ یہودی

لوک کریسریکا مت کرو کہ حیض کے وقت مین اپنے عورتوں

کو اپنے سونے اور کہانے اور پینے سے جدا کرتے ہین اور لڑکی

طرف آنکہیں اوٹہا کر نہین دیکہتے اور نصاری بیسریکا ہے

مت کرو کہ حیض کے وقت مین اپنے عورتسے صحبت

کرتے ہین مگر ہمارے مذہب مین ساتہ سونا اور ساتہ

کہانا اور پینا اور تنکی اوپر کا منزالینا لاکن الت دخول

نہین کرنا کہ حرام ہے حالت حیض مین اگر بچہ پیدا ہوا تو

اوسے والد الحرام بولتے ہین اور حیض والی عورت پر اتنے

چیزین درست نہین ہین اول تو مرد کے ساتہ صحبت کرنا اور

مرد ایا تو اوسے خبر کرے کہ اونین خبر کرے تو او عورت جانمہ

بیکی جلی ا

ماین جلینگے اور اگر او مرد جان بوجکر زبردستی کری تو او
بہی اپنے سزا پاویگا اور عورت نے اوس حالت ماین قرآن
کون ہاتہہ نہین لگانا اگر بے غلاف ہاتہہ لگے تو لگانا اور
نماز نہین کرنا لاکن نماز کا وقت ہوا تو وضو کر قبلہ طرف
بیٹہے اور توبہ استغفار کریا کیا واسطے کہ نماز کا چال جانے
نہ رہے گویا اجرا رہے اور عورت روزہ نہ رکہے اور کعبہ کا طواف
نہ کرے اور جبل عرفات پر ہوا اور وہان حیض ایا تو جلدی اوتر پڑے
اور حیض کے وقت ماین کوی مرد ہمبستر ہوکر صحبت کیا تو لازم ہے کہ ایک
دینار صدقہ دیوے اور اوس سکین تو آپہ کہاتے سو کہلا دیوی تو ایک
صاع گیہون صدقہ دیوے اور کوی عورت پیٹ سے اور اوسے لہو
نظر ایا تو اوسے حیض نہاین سمجہنا کر او تین دن رہا ہے کہ او ایک

عورتکو سات دن کا یا نو دن کا خون ہے اور بعض وقت اوس سے دنیہ

کم ہوا تو باقی دن حیض کے سمجنا حیض بیان ایک باب میں

اسواسطے مختصر کیا ہوں غسل نفاس یعنی عورتکے

بچا جنکر لہو بہتا ہے اوسے نفاس بولتے ہیں اوسکے چالیس

دن کا ہے چہوٹی نہیں باندھو بعضے عورت دس دن میں یا بیس

دن میں پاک ہوئے تو غسل کر کر اپنا روزہ نماز کرنا اور چالیس

دن کا رستہ نہیں دیکھنا لاکن اکثر لکتا ہو نہیں بولیے جو کر پہلا سے

کم اور چالیس سے زیادہ ہوا تو نفاس نہیں سمجنا کہ او چالیس

دن اوپر لہو بہا تو او عورت غسل کر کر اپنے نماز کرے اور اوس

لہو کو نفاس نہیں سمجنا اور اوس لہو سے مرد جمع کرے درست

ہے اور جو چیز حیض میں منع ہے سو نفاس میں بہی اسطرح کرنا

[illegible]

جیسا کہ ضوکو صحبت اور نماز روزہ اور قرآن پڑھنا درست نہیں اور نفاس

سکا غسل اسطرح پڑھنا نویت ان اغتسل من غسل

النفاس ولامتثالًا لامر اللہ تعالیٰ وطہارۃ البد

ن لاستباحۃ الصلوات ورفعًا للحدث اور کلمہ

شہادت پڑھ کر غسل کرنا اور فرض غسل میں امنت باللہ

اور دعا قنوت پڑھنا اور فرض غسل میں کلمہ شہادۃ نہیں پڑھا

تو غسل نہیں اوترتا اور غسل حیض میں اسطرح پڑھنا نویت ان

اغتسل من غسل المحیض ولامتثالًا لامر اللہ تعالیٰ

وطہارۃ للبدن لاستباحۃ الصلوات ورفعًا

للحدث اور یا نچوان غسل جس عورت کو حیض جوانی میں

گم ہوا تو اوہر نماز میں غسل کریں اور اوس عورت کو وقت

مایں نماز درست ہو یعنی دو نماز ملا کر اور جمع کرنا مذہب ہو
درست ہو اور دوسرے وقت حرام ہے جیسا کہ حدیث من جمع
بین الصلوتین بغیر عذر یبقی فی النار ثمانین
وحقبا سنۃ" اوسکا معنا جو کوئی دو نماز ملا کر پڑھیگا تو بیعقد
او شخص قایم رہیگا جہنم میں اسی حقبہ او حقبہ اسی برس کا
ہے پھر اوسا تیان دوسری حدیث نبوی اکبر الکبائر من
جمع بین الصلوتین فی وقت واحد یعنے پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں یہ گناہ بڑا ہے دو نماز ایکو قت
میں ملا کر پڑھنا لاکن امام شافعی کے مذہب میں مسافر کو
وقت میں ملا کر پڑھنا درست ہو اور سیدہ مذہب میں ہمیشہ
درست ہو یں لیک سبب میں بڑے سو اتنا وقت توقف کرنا اور

امام حنفیؒ کے مذہب میں ہمارا روزا اور جس عورت کو جوانی میں حیض
گم ہوا تو اسے درست ہو اس طرح سے پڑھنا جیسا کہ صبح کو غسل کرے
اور نماز کرے بعد ظہر کو آخر ظہر چھوٹے پہر دن باقی رہے پر غسل کرے اور
ظہر پڑھ ایک بیٹھک پڑھے دیر میں عصر کو ادا کرے بعد مغرب یعنی
مغرب پڑھ ایک بیٹھک پڑھے سو دیر میں عشا کو ادا کرے اس طرح سے
پانچوں وقت پڑھنا اور بعضے لوگ بولتے ہیں کہ غسل کرے معنی وضو
کرے یہ قول ضعیف ہے اور بولے سر نکا کرنا جب تک
کہ اوسے حیض آوے یا اوسکا حیض کے دن جیسا کہ پچاس برس
پانچ برس تک وہاں سب عورتوں کے برابر پیغمبر کے وقت میں ایک
عورت تھی اوسکو اس طرح ہوا تو بی بی عائشہ پر تہمت کئے سو
عورتوں کو نہ اگلے کوئی کہا کہ کتنے غسل واجب ہے تو بولے ہیں

اول میت کا دوسرا نو مسلم کا اگر کوئی کہیگا کہ غسل میں کتی

سنت ہیں جواب سو پانچ ہیں اول غسل عید الفطر

دوسرا غسل عرفہ یعنی نوین [illegible] کو لیکن بعد غسل حاجیوں

کو ہے چوتھا غسل احرام باندھنیکا یہ بہی حاجیوں کا واسطے

ہو غسل جمعہ جیسا کہ حدیث غسل الجمعة واجب علی

کل محتلم فرمایا پیغمبر صلی الله علیه وسلم نے کہ غسل جمعہ

واجب ہو اوسپر جوکہ بالغ ہو اگر کوئی کہیگا کہ غسل مستحب کیتے

ہیں تو بول آٹھ ہیں اول حجامت دوسرا عرفہ کا راتکو تیسرا

شب برات راتکو چوتھا لیلة القدر کا راتکو پانچواں بیچہ بیچہ

بالغ ہوے تو چہٹا کافر مسلمان ہوونیکے وقت جنابت تلا

ہو اور ساتواں اپنے انگسے اسمو نیکالا یا جو نبہ یا سینگا

ملا یطلب دنیا سوائے اوسکا معنا یہہ ہے جو چیز رب کے
طرف سے اور جو چیز بندہ کے طرف سے بندہ توبہ کیا تو میں
بخشونگا او بندہ طاعت کیا تو میں جنت دونگا او
بندہ سوال کیا تو میں اوسکو بخش دونگا میں قضا
بہیجا تو بندہ راضی رہنا اور میں بلا بہیجا تو بندہ صبر کرنا
صبر نہیں کیا تو اور راضی نہیں رہا تو اور میرے بلا پر صبر نہیں
اور نعمت پر شکر نہیں کیا تو میرے آسمان کے نیچے سے نکل اور
پیدا کر دوسرا اللہ و بعدہ من اللہ تعالی والبعث
بعد الموت حق یعنی ایمان لا یا ہوں میں اللہ
تعالی قبر سے اوٹھاویگا پہر زندہ ... ...
سچا جسا کہ دلیل ان اللہ یبعث من فی القبور
یعنی اللہ

یعنی اللہ تعالی اوپر اعتقاد یگ قلب سے بیان ایمان مفصل تھا

پہلے اور اب بیان نہیں تکرار ہے بعض عالم بولتے ہیں کہ ایمان

مفصل پر ایمان لانے سے مسلمان ہوتا اور بعضے علما بولتے

ہیں کہ ایمان مجمل پر ایمان لانے سے مسلمان ہوتا ہے

صحیح یہ ہے کہ دونو پر ایمان لانا لازم ہے بیان ایمان مجمل کا

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ یعنی ایمان لایا ہوں اللہ تعالی پر جیسا وہ

بِاَسْمَائِهٖ یعنی او جو کو اپنے اسمان سوں ہے اور اوسکے نام

برحق ہیں وَصِفَاتِهٖ اور او جو اپنے صفتاں سوں ہے

اوسکے صفتاں برحق ہیں اور بعد اپنے جیسا کہ ایمان مفصل

میں حضرتوں نے بیان کیا ہوں قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِهٖ

اور قبول کیا میں تمام اوسکا حکموں کو واقعی اور بولنا

بولی ہے

تبولنے یہ پنجم صدق دلسے اشہد ان لا الہ الا

اللہ اور شاہدی دیتا ہوں میں نہیں کوئی معبود برحق مگر

اللہ تعالی معبود برحق ہے واسطے پرستش کے یعنی عبادت

کے وحدہ لاشریک لہ اور اللہ تعالی کے اور رسول

یعنی اللہ تعالی کے یعنی پیغام لانے والے اللہ کے طرف سے ہمارے

طرف بعدہ اگر مسلمان طوطی مینا سیکل پڑھانا کلمے تیرون

یہ پنجون کی جینے سے وقت ہوا سوال سطے چار قل چار کلمہ التحیات

دعا قنوت اسماء حسنی ذکر دعایان اور نیتان اور اوسکا

اسم معنے کیا ہوں اوسے سمجھکر یاد رکھو اگر کوئی لبے کہ ایمان

میں کیتنے فرض ہیں جواب بول نہیں فرض ہاین جسکے حدیث

الا ایمان اقرار باللسان وتصدیق بالقلب او عمل

بالاوکمان یعنے ایمان بہلا اقرار کرنا زبانسے اور سچ جاننا

دلمین اور ارکان اوسکا برحق سمجھنا ارکان یعنے نماز روزہ

ذکوات حج کلمہ اور کوئی کہا کہ کیا اقرار کرنا اور کیا سچ کر جاننا

جواب بول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

زبانسے بولنا اور اوسکو دلمین سچ جاننا اور کوئی کہے کہ ایمان

کے شرط کتنے ہیں جواب بول ستاتھیں اول ایمان

للانا علم غیب پر یہ علم اللہ تعالی کو ہے دوسرا کوئی نہیں

اور تیسرا قیامت کہڑا کریگا اور اعمال نامہ سزا گنہگار

ون کے ہاتہہ دیگا اور چوتہا قبر کے جزا شش اور پانچواں بہشت

دوزخ اوسکے ہاتہین ہے اور چہتا جسے خدانے حرام کہا

اوسے حرام سمجنا اور جسے حلال کہا ہے اوسے حلال سمجھ

اور ساتوان

اور تو ان خدا کے غضب سے ڈرنا اور اوسکا رحمت

کا اُمیدوار رہنا اگر کوئی کہے کہ تیرا ایمان کائیں ہو تو

بول ڈر اور امید کے بیچ میں جیسا کہ حدیث الایمانُ

بَیْنَ الخوف والرجا یعنی ایمان ڈر اور امید کے بیچ میں

ہے یعنی ڈرنا خدا کے غضب سے اور اُمید رکھنا اوسکے

رحمت سے جیسا کہ دلیل لا [illegible]

لا تقنطو من الرحمة الله یعنی الله تعالیٰ فرماتا

نا اُمید مت ہو میری رحمت سے [illegible] کہ کلمہ میں [illegible]

فرض ہے جواب بول ایمان کہنا برابر اوس میں بیچ ہائیں

اگر کوئی کہا کہ تو مومن ہے تو بول انا مومن حقاً یعنی تحقیق

میں مومن ہوں اوس میں کچھ شک لانا درست نہائیں جب کہ حدیث

مَنْ شَکَّ فِی ایمانہٖ وهلا شکّ کُفرٌ یعنی جوکوئی شک کریگا ایمان

مین تو تحقیق اوکافر ہوتا ہے اور ایمان مین شک نکیان اسطرح

بولتے ہین انا مومن ان شاء اللہ تعالی یعنی مین مومن ہون

اللہ تعالی کہ چاہنے سے اونکیان اسطرح بولنا درست ہمارے

مین درست نہین اگر کوئی کہا کہ ایمان اور اسلام تیرے پاس ہے یا نو

اوسمین جو تو بول کہ مین ایمان اور اسلام ہین ہون اور

ایمان اسلام میری صفت ہے اگر کوئی کہے کہ شریعت مین کتنی

فرض ہین تو بول پانچ ہین اور اوسیکا بینچه بنا اسلام ہونے

ہین جیسا کہ حدیث نبوی بنی الاسلام علی

اشیاء شہادت ان لا الہ الا اللہ

اللہ واقام الصلوات وایتاء الزکوۃ

شہر رمضان

شہر رمضان وحجوبت رب
من نطاع الیہ سبیلا اوسکے معنا اول کلمہ شہادت
بولنا دوسرا پانچوں وقت کی نماز کرنا تیسرا رمضان کے
تیس روزے رکھنا چوتھا مال کے زکوات دینا پانچواں اللہ
تعالی رستے کا خرچ اور قوت دیا تو لعبۃ اللہ کے زیارت کرنا
اگر کسے نے کہا کہ شریعت میں واجب کتنے ہیں تو بول
سات ہیں اول نماز وتر دوسرا صدقہ عید الفطر اور قربانی
عید الحجہ کا اور تیسرا نفقہ ذوی الارحام کا دینا یعنے ان
اطرف کے لوگونکو چوتھا خویش اور اقربا کے کہنے کپڑے خرچ لینا
ماں باپ کے خدمت کرنا چہتے
کار ناسے تواں دو مسلمان آپسمیں لڑیں تو اونمیں صلح

صلح کر دینا اگر کسی نے کہا کہ شریعت میں سنت کتنی ہیں تو بول

سات ہیں اول ختنہ کرنا بچونکے دوسرا دب لینا یعنے مونچھونکے

بیچ میں تیسرا انگلی کترنا تیسرا حجامت کرنا چوتھا ناخن لینا

پانچواں بغل کے بال دور کرنا چھٹا ناک کے بال اوکھاڑنا ساتوان

زیر ناف کے بال دور کرنا یہ سنت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے

نکلی ہیں اگر کسی نے کہا کہ حکم شریعت کے کیتے ہیں جواب بول

نو ہیں اول فرض دوسرا واجب تیسرا سنت چوتھا مستحب

پانچوان حلال چھٹا مباح ساتوان حرام اٹھوان مکروہ نوان

مفسد لیکن اوسمیں چھ چیز مشروع ہیں اونکو کرنا اور تین

چیز غیر مشروع ہیں اونکو نہیں کرنا حرام مکروہ مفسد اگر کسی نے

کہا کہ بقائے ایمان کیتی چیز ہیں یعنے ایمان رہنے کیون تو ل جا

چار ہیں جیسا کہ قول دفعہ و عمل و اعتقاد اول خوش
ایمان پانی سے دوسرا ڈرنا ایمان جانے سے تیسرا شکر کرنا کہتا جو
تہا بد اعتقاد نہیں کرنا تو ایمان ثابت رہتا ہے اور چار چیزان سے
ایمان جاتا ہے یعنی خدا منع کیا سو کہنا اور خدا منع کیا سو کرنا اور خدا
منع کیا اوس سے بد اعتقاد ہونا اگر کسی نے کہا کہ ایمان کسے کہتے ہیں
تو بول کہ خدا کا امر قبول کر نیلون کہتے ہیں ایمان اور اسلام کے معنی
بتلا رہے ہیں اگر کسی نے کہا کہ رعایت ایمان کتنے چیز ہیں تو بول سات
ہے اول ایمان لایا سو اوسے مار نہیں دوسرا اوسے بندی غلام
نہیں کرنا تیسرا اوس پر ظلم نہیں کرنا چوتہا اوس پر بد گمان نہیں کرنا
پانچوان اوسکا مال ظلم سے نہیں لینا اور بغیر حد شرع کا اوسے حد
نہیں مارنا چہٹا پانچ چیزان رعایت دینا مان کے ہیں اور دو چیز کہ

رعایت آخر تینوں مواول اوسے بہشت ملیگا دوسرے جہنم سے خلاصی

پائیگا کہ لوگنہہ بہوت کیا تو اپنے گنہکے موافق جلیگا بعد جہت گا

اورکافر دایم جہنم میں رہینگی جیسے کہ دلیل لا تفتح ابواب

السماء ولا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم

الخیاط یعنی کہو لیگا دروازہ اسمان کا اور نہیں داخل

بہشت میں ہونگی کافر مکر اللہ تعالی فرماتا ہے ایکطرح سے ہونگی

کہ اوسوئی کے ناکے میں سے اونتہہ نکلا تو یہ سچ سمجھنا تو اونکی معاملہ

ہے یہ چیز قیامت لگ نہیں ہے یگی نا اونتہہ نکلی اگر کسنے کہا

کہ فرض کتنے طرح پر ہے بول تین طرح پر ہے اول فرض عین دوسرا

فرض کفایہ تیسرا فرض ظنی یعنی گمان فرض کمان اور

فرض عین اوسے بولتے ہیں کہ باپ کیا تو بہشت کا بوجہ نہیں اوترا

ذکر فرض

بچہ کا لیا تو باپکی بوجہ نہاین اوتہرتا سب کے گردن پر لازم
ہے جیسا کہ ایمان اور نماز اور روزہ اور زکوات
اور حج اور غسل جنابت اور غسل احتلام او غسل
نفاس اور حیض اور قران پڑہنا اوسکو فرض عین بولتے ہے
اور فرض ظنی کا بیان آگا کر دنگا اور فرض کفایہ اوسے بولتے
ہین کہ باپ کیا تو بیتے کا بوجہہ اوتہرتا بلکہ ہزار ادمی ملکے
سے ایک نے کیا تو ہزار کا بوجہ اوتہرتا ہے ہر ایک گھر کا یا ایک
محلہ کا یا ایک مکتب کا یا ایک مجلس کا ہونا جیسا کہ نماز
جنازہ کی اور میت کو غسل دینا اور کفن مردیکا یا قبر
کہودنا اور بیمار کو پوچہنا کر اوسمین بدچال یا بے نمازی
ہے تو اوسے نصیحت کرنا کہ بہائی توبہ کرو کہ اب بدعمل نکرونگا

اوما اللہ تعالی سے شرط کرو کہ اچھا ہوا تو ہمارے پیر ہونگا اور نیک
عمل کرونگا اور بد عمل سے پرہیز کرونگا اور فقیر پیر نالا سطے
والسطے دینگی اور چھینک کا جواب دینا اگر چھینکا کسینے اور
اوسنے الحمد للہ بولا تو جواب دینا یرحمک اللہ اور کافر چھینکا
تو اوسے هداک اللہ بولنا اور پیٹ والی عورت چھینکی
تو اوسے یغفرک اللہ اور سلام کا جواب دینا جب کہ
کوئی کہے کہ سلام علیکم یا السلام علیکم جواب بولے علیکم
السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یہ چیز فرض کفایہ ہے اور ظنی اعد
بولتے ہیں کہ علماء ان مجتہد لوگ اپنے عقل اور ہوگی ن سے ثابت
کیئے یعنی جیسا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے وَتَمْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ بعضکم
اللہ تعالی نے مسح سر کا کرلا کن یہ نہیں بولا کہ ادہا یا سر لایا

مگر اون علماوں نے

مگر اون علماؤن نے اپنے عقل اونکا نسے اپنے مذہب
میں نصیحت کیئے ہین یہ گمان برحق سمجھنا یہ گمان اللہ
تعالیٰ کے ان قبول ہو اور اسطرح کہ جس چیزان گمان
سے ثابت ہوئی اسے فرض ظنی بولتے ہو کیے واسطے اونکی زبان
فرض ہوئے یون فرض کہ چیزان نکلیا ہاہی کرکر اور فرض
عین ہین دو طرح ہین فرض وقتیہ اور فرض موقتیہ فرض
موقتیہ اوسے بولتے ہین جو اوسے وقت ہو جیسا کہ نماز
روزہ حج اور فرض موقتیہ یہ ہے کہ کسیکو بہی سنبالنا
جیسا کہ ایمان سنبالنا اگر کسنے پوچہا کہ فرض کیا اور
واجب کیا ہوا اور سنت کیا ہے اور مستحب کیا ہے جواب
بول کہ فرض اور واجب اللہ تعالیٰ کے فرمانسے ہو لاکن فرض

واجب دین

فرض واجب میں اتنا تفاوت ہے کہ فرض قرآن سے ثابت

ہوا اور اوس میں شک نہیں اور واجب قرآن سے

ثابت ہے لیکن اوس میں شک کیا کہ فرض ترک کریگا تو

کافر ہوگا جو نماز میں فرض کہتے ہیں اوس میں

ایک فرض ترک کیا تو نماز جاتی ہے اور واجب ترک کرنے

سے گنہگار رہتا ہے اور نماز میں واجب ہیں اوس میں

سے ایک واجب ترک ہوا تو سجدہ سہو آتا ہے سجدہ

سہو دیا تو نماز نہیں جاتی اور سنت ہمارے پیغمبر ہمیشہ کئے

سو ترک کرنے گنہگار رہتا ہے اوسے سنت موکدہ

کہتے ہیں اور جو کبھی کئے کبھی نہیں کئے اوسے سنت غیر موکدہ کہتے

ہیں اوس سنت نماز نہیں کئے تو کچھ فساد نہیں آتا اور جو کہ نماز

نماز میں مسلمان

نماز میں سنتان ہین اگر کوئی سنت ترک ہوے تو گنہ ہو لیکن

نماز نہیں جاتے اور ثواب کم ملیگا اور مندوب یعنی مستحب

اوسے کہتے ہیں یعنی ہمارے پیغمبر بعضے وقت کیئے اور بعضے وقت

نہیں کیئے او مستحب اوسکا ترک کرنیسے گناہ نہیں ہاں اور کیئے

تو ثواب ہو اس طرح سے سمجھنا اگر کسی نے اہلسنت جماعت

کیسے کہتے ہین تو بول پیغمبر بولے اور اصحاب یا تابعین

اور امام چلے سو حال کو بولتے ہین اوسے سا سے چلا تو سنت

جماعت اوسے بولتے ہین اگر کسی نے کہا کہ سنت جماعت

میں کتنے کام لازم ہین تو بول دس کام اول افضل

اوسے ہیں یعنی بہتر ہے جتنا دو بزرگونکو اول ابابکر صدیق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ پیغمبر

بعد

یہ دونو پیغمبر کے سسر ہیں دوسرے حب الختنین یعنی دوست رکھنا

دونو دامادون کو اول عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ دوسرے

علی بن ابو طالب کرم اللہ وجہہ یہ دونو پیغمبر کے داماد ہیں تیسرا کام

تعظیم القبلین یعنی تعظیم دینا دونو قبلونکو اول بیت الکعبہ

دوسرا بیت المقدس کیا واسطے ہمارے پیغمبر نے دونو قبلونکی

نماز کیے ہیں دونو طرف بیٹ پ نہ کرنا چوتہا کام صلوٰۃ

العیدین یعنی نماز دونو عیدین میں رمضان اور

عید الضحی کا پانچوان کام سمجھنا دونو کلامون کو اول علم لدنی

یعنی معرفت کا علم اور دوسرا شریعت کا علم اول حدیث

قدسی اور دوسری حدیث نبوی یعنی دو چیز کو سچ سمجھنا چھٹا

ترک الخروج لاامامین یعنی حاکم جابر حرام خور پر نہیں کرنا

سات بجینگی اور لوگونکی مریں سو ماں باپ کو اور
اونکی بچونکو اونکی ماں باپ کا صورت بنا کے دیکہا
دیگا اور او بولیگا کہ میں اللہ ہون مجہپر ایمان
لاؤ تو کیتے بے ایمان لوگ یہ جہوٹے کرامت
دیکہکر ایمان لاوینگی اور دجال کا خوراک دریامیں
پیٹہ ہے کہ دریامیں ہات ڈالکر مانی سر کی مچہی نکال
کر سورج کی گرمیں بہون کر کہا ویگا اور اوسکی گدہے کا
اوسی طرح لنا خوراک ہے تو اللہ تعالی اپنے قدرت سے
زمیں پر بہری رکیں نس اوگا دیگا تب اوگدہا کہا ویگا
اور اوسکا گدہے کا ماتہے پر یوں لکہا ہو کافر باللہ
العظیم پہر یہ تمام مومن مسلمان دیکہکر دعا کرینگی تنگی

سے دعی کریا بار الٰہ انکو اس ملعون کے مکر سے بچا تب الله تعالیٰ اونکی

دعا قبول کر کر حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر سے

زمین پر بھیجیگا اور حضرت عیسےٰ آتے وقت ہاتھمین مسلمان

کے انگوٹھی اور دوسرے ہاتھمین حضرت موسےٰ کا عصا اور سر پر حضرت

ابراھیم کا تاج اور انکے مین حضرت داؤد کا ذرہ پہنکر اونگی

اور اوس ملعون کو بیت المقدس کے زمین مین مارینگی حضرت

عیسےٰ کا قد ستر گز اور موسےٰ کا عصا ستر گز اور زمین سے

ستر گز اوچل کر مارینگی بعضے روایت میں لکھتا

ہے کہ ستر بام اوچھل کر مارینگی تب اوسکے ٹخنے پر لگیگا

اور اوسے مارینمین جہنم نصیب ہوگا اور ایک انکہ کا کور ہوگا بعد حضرت

عیسےٰ علیہ السلام چالیس برس بادشاہت کرینگی اور می

صلی الله علیہ السلام

صلی اللہ علیہ وسلم کا شریعت کا حکم کرینگی ہمراہ
خواجہ خضر الیاس ہونگی اور اصحاب کہف اور اونکی کتاب
بھی ساتھ رہینگی اور حضرت عیسی علیہ السلام پیدا ہیں
کہ وقت پردہ جہان پر علم شریعت کچھ نا رہیگا اور اوس وقت
خواجہ خضر ایک کتاب محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف
کیئے حضرت عیسی علیہ السلام کتین دینگی باقی بیان
اوس لنا میکا اگے کرنے مین آئیگا بعد کیتے مدت کہ یاجوج
ماجوج سد سکندری پہوڈ کر چین کے طرف آینگی اور
تمام اناج میٹھا پانی آخر کر لاچار ہو کر دریا میں گہوسے
گی اور دریا کا پانی پیونیگی اور تمام خلق کو مارینگی اور کہا
وینگی بعد آسمان کے طرف تیر مارینگی تب اللہ تعالی اپنے قدرت

عظیم سے اونکے تسلی کرنیکو او تیر لہو میں ڈوبا کر دائیگا تو او

لہو ن دیکہکر خوش ہوکر مانگیں ماریں گی دنیا کے لوگونکو عاجز

کر کر اسمان کے لوگونکو بہی ماریں اب اسمان اور زمین دونو

ہماری ہیں اب ہم زبردست ہوے یاجوج ماجوج میں دو ذاتیں

ہیں ایک ذاتیں ایک ہات والی اور دوسری ذاتیں دو ہات

والی اور ایکذات ایک ہات والی اونمیں دو ہات والی کیو

ہاں اور دوسری ذاتکا قد نہایت دراز اور بلند ہے بعضونکا

دیس بام دونو ملکر نکلینگے اور انکی صورت باندریکی

اور شکل اونکی کدو سریکی اور انکہیاں نیلی اور نکلیا ناگ کے

اور تمام تن بدن پر بال بے حد ہیں اور اونکے کان اسقدر سے

بڑے ہیں کہ ایک کان اوڑہتے ہیں اور ایک کان بچہاتے ہیں

اور بعضونکا الا ٥٢

اور بعضے اولاد میں یافث کے ہیں یافث اولاد میں
نوح کے علیہ السلام کے اور اولاد برکی سمت ہیں سوای
اللہ کے کسو کو معلوم نہیں اور اوسوقت حضرت
مسلمانوں کو لیکر بیت المقدس میں رہینگے نیچے کو غرض خبر
پاکر بیت المقدس کو گھیر لینگے تو اوسوقت وہاں اناج گراں
ہوگا کہ ایک وزن اناج کو دو وزن سونا دینگے تو
حضرت عیسی مسلمانوں کو لیکر جناب جل شانہ سے
مناجات کرینگے کہ یا اللہ اس آفت سے ہمکو بچا تب دعا
اونکی مستجاب ہوکر برسات انگار اوپر سبھوں کا
پڑیگا اور ایک ایک اونکے گلے میں پھانسی دیوینگے تب
سب کا جان قبض ہوگا اور مرمر کر پہاڑ رونکے برابر

میں دو دن گنج ہوگا تب اوس وقت ابابیلوں کو حکم ہوگا

کہ اونکو دریاؤں میں ڈالو نہیں تو اونکی بدبو سے تمام بیت

المقدس کے لوگ عاجز ہونگے بعد حضرت عیسیٰ وفات

پاینگے بعد تیسرے روز کے دابۃ الارض پیدا ہوگا مکے

کے زمین چیر کر نکلیگا تب اوس عصا موسیٰ کا اور انگوٹھا

سلیمان علیہ السلام کے اوسکو ملینگی اور ٹھپہ دینے سے

لوگونکو ہلاک کریگا اور خدائی دعوی کریگا اور اونکے بیچ

دو ذات ہاین ایک ذات بلقیس کی اور دوسری ذات دوسی

بہشت نام کی ہے دونو قوم ملکر نکلینگی اور دابۃ الارض

تین روز بادشاہت کریگا بعد حکم ہوگا کہ توبہ کے دروازے بند

کرو اوس وقت کسیکی توبہ قبول نہیں ہوگی اور لوگ ہوئینگے ات

السلوٰۃ

الستعمد دو از این حکم الہی سے ایسے دیکھلاینگی مانند برس کے

بعد صبح کو آفتاب مغرب کے طرف سے نک لیگا اور یہہ جہان تمام

کرکہ ظاہر ہویگا پہر اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوگا وَنُفِخَ فِی

الصُّوْرِ یعنی پہونک صور کو پہلے صور میں جتنے گنہگار ہیں

اونکی جان قبض ہوگا دوسرے صور میں آدمی جانور

سب فنا ہونگی اور زمین ہتیلی کے برابر ہوگیگا اسطرح در

ختان زمین کے تخم ماکیان یعنی بیضہ مرغ دیکھے تو چاروں

طرف سے نظر آویگی بعد عزرائیل کو حکم ہوگا کہ ایک ہاتہ سے

عرش ایک ہاتہ سے تحت الثرا پکڑ بعد اسرافیل کو حکم

ہوگا کہ صور دو نعلین سے پہونک اوس صور میں آسمان

اور زمین تھرک جاویگا اور ستارے زمین میں پہولوں

کہ برابر جھڑینگی جیسا کہ اِذَا الشَّمسُ کُوِّرَت یعنی آفتاب

کالا ہوگا او اس حوال سوال ہیکر کہ وَاِذَا النُّجُومُ انکَدَرَت

اور سب تارے تمام جھڑینگی وَاِذَا الجِبَالُ سُیِّرَت اور پہاڑ ہوا

پر چیلان برابر اوڑینگی اور ایک سے ایک لگ لگاتا ہو جاونگی

اسطرح یہ تمام سورہ قیامت کی شان میں نازل ہوا ہے

اتنا ہو جاوے پیچھے کوئی نہیں رہیگی جب حکم ہوئیگا کہاں عزرائیل

اب کون باقی ہیں تب بولیگا کہ یا اللہ اب ہم چار فرشتے

باقی ہیں تب حکم ہوگا کہ تینوں کا جان قبض کر پھر حکم ہوگا

کہ اب کون ہے تب بولیگا کہ یا اللہ میں غریب عاجز

عزرائیل ہوں تب حکم ہوگا کہ تو بھی اپنا جان قبض کر اور

موت کا مزا دیکھ تب بہر یہ عرض کریگا کہ یا بار الہی سکرات

[illegible]

نہیں حکم سے مرنا تاہیں ہو یہ کس طرح رہیگا جب حکم ہوگا
کہ ہیں نے کنج مخفی ہیں کس طرح رکہا تہا اوسطرح رکہونگا
تب عزرائیل لاچار ہوکر اپنے گردن عرش تلے رکہیگا اور ایک
گہوڑے کی ٹاپ مار یگا کہ اوسوقت زمین یا اسمان
ہوتا تو اوس اواز سے ترک جاتا اور سب جان قبض ہو یکے اور
بولیگا کہ یا اللہ مجہے معلوم ہوتا تو کہ موت کا مزا اسطرح
تہا اور ایسا تلخ ہے تو ہیں یہ عہد اکبر ہرگز نا قبول کرتا بعد
بڑے رنج سے اوسکے جان قبض ہوگی تب تمام دنیا اور زمین اور
اسمان نابود ہوجائیگا مگر چہہ چیز باقی رہینگی اللہ
تعالیٰ کے حکم سے عرش کرسی لوح قلم بہشت دوزخ
یہہ باقی رہینگی تب اللہ تعالیٰ غضب سے فرماونگا لمن

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ یعنی آجکے دن بادشاہی کسکی ہے اور

بادشاہی کسکی ہے اور اوکہان ہین جو ظلم کرنے والے تھے او

اور اوکہان ہے حاسد حسد کرنے والے اور اوکہان ہین

خدائی دعوا کرنے والے تب اوس وقت آواز کہانسے آویگا

تو آپنے فرماویگا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ یعنی اوسروز

سے آجکے روز تلگ بادشاہی میری ہے اور ملک میرا ہے عرش

سے تحت الثرا تلگ بعدہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے اول

پھر اسرافیل کو زندہ کریگا کیا واسطے کہ صاحب صور ہین پس اوس

پہونکینگے مردے زندہ نہین ہونگے پھر اسرافیل کو حکم ہوگا کہ

صور پہونک وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ

إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ یعنی حکم سے صور پہونکینگے کہ مردے

زندہ ہووینگے

زندہ ہوکر اپنے اللہ کے طرف روانہ ہونگی پہلے صور میں

جبرئیل و میکائیل و عزرائیل پیدا ہونگی اور برسانت

برسیگا منیکا بعد جبرئیل کو حکم ہویگا محمد صلے اللہ علیہ

وسلم کو براق پر سوار کر کر لاؤ تب جبرئیل تمام زمین

پہریگی تو بیت المقدس طور سینا مکہ مدینہ چار جگوں کا نشان

نہیں ملیگا بعد عرض کرینگی تو پہر حکم ہوگا کہ اسطرح بولو یا

شفیع المذنبین قم باذن اللہ تب محمد قبر سے اوٹہنگی اور

جبرئیل کو پوچہنگی کہ میری امت کہان ہے تب جبرئیل بولینگی اجہے

امانت ہے او نپر پرسش نہیں ہوی تب محمد براق پر سوار ہوکر

ہوکر بیت المقدس کے نزدیک آوینگی گیا واسطے کہ قیامت

مکہ پرسش اوس جگہ ہوگی تب جبرئیل کو حکم ہوگا بیت المعمور

اسرافیل

مین الطرح سے بول الصلوات یوم القیمة بیہ آواز اور

صور کا آواز سنکر تمام مردے قبرسے لوٹینگے اور اونکے بدن

دار بھاہے تفاوت مین ہی کہ بعد لوٹنگے زمین اور تانبیکا آسمان

ہوگا اور آفتاب سوا نیزہ پر کہڑا رہیگا اور ہماری طرف

مون کریگا اور اوسکی گرمی سے لب مغز ناندر مانین کہا نا

پکہیہ لسریکا پکیگا اور تمام خلق پسینہ مین دوبینگی اور

اوسوقت اونکی نیکی بدیکا کاغذ ہاتہین دیوینگی اور

ذرہ ذرہ کا حساب کرینگی جیسے کہ فمن یعمل مثقال

ذرة خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرة شرا یرہ

یعنے جسکا عمل ایک خشخش بہلا برنیکی کا ہے اوسے

بہشت مین اور جسکا عمل خشخش بہلا بر بدیکا ہے تو اوسے

دوزخمین بہلا

دوزخمین لیجاٰ ئنگی اور اپنے عمل کو چھپاٰئیگا تو اوسکا ہات پاؤن

شاہدی دینگے جیسے کہ دلیل وتکلمون ایدیہم وتشہد

ارجلہم بما کانو یکسبون نعمت ہلیگی یا اللہ

فلانے وقت ہمارے سے یہ کام کیا تہا نیک یا بد اور پاؤن

بولینگی یا اللہ فلانہ فلانے کام کر واسطے ہمارے چل کر

گیا تہا نیک یا بد ایک ایک چیز کا شاہد دینگے بعد میزان

یعنے ترازو کہڑا کرینگی نیکی بدیک عمل تو لینگی جسکی نیکی

بہشت ہے اوسے بہشت ہو جسکے بدی بہشت ہو اوسے دوزخ ہو بعدہٗ

بلصراط الہڑا کرینگی جہنم پر اوپر تیس ہزار برسکا رستہ ہے

دس ہزار برس چڑہنا اور دس ہزار برس چلنا اور دس

ہزار برس اوترنا اور رستہ بال سے باریک اور تروار سے تیز

سا اوز لغارتیسے کالا اور انگارسے گرم ایسا ہوا اور جانکی ایک وقت
کتنے لوگ بیچ میں کے باہر نکل جاوینگے اور کتنے ہیں کہ بجلا بر اور
جھٹکے بولے چلینگے گہ یگا اتھہ باؤں کٹ کر جہنم میں گرینگے اول
پل صراط پر سات چوکی ہیں اول چوکی میں کلمۂ شہادت اور ایمان
کو پوچھینگے دوسری چوکی میں نماز تیسری چوکی میں غیبت اور حرام مردم
آزار کو چوتھی چوکی میں زکوت کو پانچوین چوکی میں حج کو چھٹے چوکی
حیض بعذر اور ساتین چوکی میں غسل جنابت حرام و زنا کو
پوچھینگے او جواب برابر ہوئے جو نہیں تو جہنم میں ڈالینگے اور او
روز پچاس ہزار برس کا ہوگا جیسا دلیل مقدار سے خمسین
خمسین الف سنۃ یعنے پچاس ہزار برس کے برابر ہوگا
او سروز اللہ تعالیٰ نیکوں کو بہشت دیگا او بدوں کو جہنم دیگا

[illegible]

جیسے کہ دلیل یوم نحشر المتقین الی الرحمن وفداً و
نسوق المجرمین الی جہنم وردا یعنی جس دن متقی
لوگوں کو اوس روز بہشت میں لیجائینگے اور گنہگاروں کو اوس دن جہنم
دیکھلاوینگے اور اوسدن بہشت اور دوزخ کو سنوارینگے جیسا کہ دلیل
واذا الجحیم سعرت واذا الجنة ازلفت یعنی حکم
ہوگا دوزخ کو لال کرو اور بہشت کو آراستہ کرو اے مسلمان
نیک عمل کرو کہ اوس روز جہنم سے رہائی ہووے اور اللہ تعالی کا
دیدار نصیب ہووے جیسا کہ دلیل فمن کان یرجو لقاء
ربہ فلیعمل عملا صالحا ولا یشرک بعبادت
ربہ احدا یعنی اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تم میرا دیدار کو
چاہتے ہو تو تحقیق عمل نیک کرو اور شرک مت لاؤ میرے

ایک بیچ میں ہرا سبات پر حدیث قدسی انکم سترون ربکم یوم القیامة کما ترون القمر لیلة البدر من غیر تشبیہ ولا انفصال ولا تفاوت یعنی دیکھو گے تم اللہ تعالی کو قیامت میں جیسا کہ چودویں رات کے چاند یا مانند پنچاند تو اسکا جید کیا ہوا ہے اور دیدار مقام محمود میں ہوگا سب لوگ دیکھکر ستر ہزار برس تک گل کر پانی ہو جاوینگی بعد پہر ہشیار ہوکر بولینگی کہ یا اللہ پہر دیکھا پہر کس اتنہ روز اور لیسے روز اور کسے مہینے میں اور کس برس کو ہوگا اور فرشتونکو نہیں ہوگا مگر ایک جبرئیل ہوگا لیکن واسطے کہ اور فرشتونمین نہیں ہوتا ب دیدار کا پہر موت کو دوزخ بہشت کے بیچ میں لاکر ذبح کرینگی کہ تمام بہشتی اور دوزخی دیکھیں سر کا بہشتی بولینگی کراب

نمبر ۲۰
نمبر ۱

اب بہشت ہمکوں دایم ہوا اور دوزخی غم کرینگے اب
دوزخ ہمکو دایم ہوا اور موت کی صورت کا بکرے سرکی ہے اور
بہشت آٹھ ہیں اور دوزخ سات ہو سخت دوزخ ہاویا ہے اور
نرم دوزخ جہنم ہے جسکی چنگاری ایک مشرق میں رکہیں تو مغرب
طرف کہ لوگ جل کر خاک ہو جاینگی اور بہشت کا گہانس زعفران ہے اور
کنکر یاقوت موتی فیروزہ رنگی ہے اور ماٹی مشک عنبر بہری ہے اور
بہشت میں سدرۃ المنتہا کا جڑ میں سے چار ندیاں نکلیاں
ہیں جیسے کہ دلیل وجعلنا من الماء غیر آسن
والنہار من لبن لم یتغیر طعمہ والنہار
من خمر لذۃ للشاربین والنہار من عسل
مصفا ہے اول ندی پانی کے ہے دوسری ندی دودکی ہے تیسری

نہر سراب کی ہو جو بہتہ نہر بہشت کی ہے اور اهل بہشتہ جنت
النعیم دوسرا دار النعیم تیسرا دار الخلد چوتہا جنت
العدن پانچوان جنت الفردوس چہتا دار السلام
ساتوان جنت الماوی اٹہوان دار القرار بعدہ دوزخ
سات ہو اول دوزخ ہاویا کافرون کا دوسرا دوزخ جہنم
منافقونکا تیسرا دوزخ سقر ترسا یہودیکا چوتہا دوزخ
لظی ابلیس اور اوسکے لشکرکا پانچوان حطمہ بت
پرستو یکا چہتا سعیر مشرکونکا ساتوان ویل
گنہگار اور بدینی زیونکا اور دوزخی لوگونکا خوراک گرم پانی
جسکا دلیل ان شجرۃ الزقوم طعام الاثیم کالمہل
یغلی فی البطون کغلی الحمیم یعنی نعوذ باللہ ویگلی کطیبا
جو کادور

اوگر تم اپنے ایسے بد ہوگا کہ دورسے جیسا تعفن اوس
اسپے تعفن کہ انتریاں اور کلیجا گلکر شکر ہیودیں اور
دوزخ کہ لکڑیاں جو تریہ مثال کندک کے جیسے کہ دلیل
وقودها الناس والحجارة اورسانپ اور بچھو ہم
کرہیں یہ سب چیزاں برحق سمجھنا اوسکا بیان بہت
بڑا ہے اگر او لکھے تو دس کتاب ہوینگی اس واسطے مختصر
کیا ہوں بعده والقدر خیره وشره یعنی
ایمان لایا ہوں میں الله تعالی کا نیکی اور بدی پر یعنی دو
نو چیزاں اوسکا طرف سے ہے جیسے کہ حدیث لا تتحرک
ذرة الا باذن الله یعنی بغیر حکم اوسکا ایک ذرہ نایں
ہلتا ہیں بندہ بکوں لازم ہے کہ نیکی سمجھنا خدا کا طرف سے

اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنے نفس کی طرف نیکی سے اللہ ہی کی ہے
اور بدی سے راضی نہیں ہے جیسے دلیل ما اصابک
من حسنة فمن الله وما اصابک من سیئة فمن
نفسک یعنی جو کچھ کہ نیک کام ہوا سو اللہ تعالیٰ کی طرف سے
ہوا اور جو کچھ کہ بد کام ہوا سو اپنے نفس کی طرف سے ہوا اسیر
حدیث قدسی ہو بستة منی وستة منک معرفة
منی وتوبة منک جنة منی وطاعة منک
وعطاء منی وسوالا منک نعمة منی وشکر منک
قضاء منی ورضاء منک بلاء منی وصبرا منک
ومن لم یرض بقضائی ولم یصبر علی بلائی
ولم یشکر علی نعمائی فلیخرج من تحت السماء
واطلب ربا

عجب ہے

اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اوسے دن سے کوئی رکوع مین

کوئی سجود مین کوئی قیام مین ہین اور یوہین او قیا

مت تک ایسے ہو رہنگے اور وقت قیامت کے او

بولینگے کہ ما عرفناک حق معرفتک

وما عبدناک حق عبادتک

یعنی نہین پہچانا ہمنے تیرے تئین جو کہ حق تیرے

پہچانیکا ہے اور نہین عبادت کیئے ہمنے جو کہ

حق عبادت کرنیکا ہے سوال اگر کوئی کہے کہ

درجہ انسانکا بڑا ہے یا فرشتونکا جواب

بول کہ جان لگ کہ انسان خاص ہین یعنی

پیغمبر اور اولیاء اللہ ہین جنکے شان مین اللہ تعا

آیہ فرمایا ہے اِنَّ اولیاء اللہ لاخوف علیھم
ولاھم یحزنون تو یہ انسان فرشتون پر درجہ
بڑا رکھتے ہیں اور انکی پیدا جانگ عوام النا
س ہین تو اونپر یہ چار فرشتے رکھتے ہین کیون
یہ مقرب ہیں اور سا تون طبق اسمان کے فرشتو
سے بہتر ہیں اور اسمان بہی طبق برطبق ہین
جیسے کہ دلیل سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا یعنی
ساتہ آسمان نیچے اوپر طبق ہین لغایت کتاب
مین لکہا ہے کہ اول اسمان موج دہنوان اور
پانی کا ہے اور دوسرا اسمان سفید مرمر کا ہے تیسرا
اسمان لوہیکا اور چوتہا اسمان میس یعنی تانبکا
اور پانچوان

اور پانچوان اسمان روپیکا ہے اور چہتا اسمان
سونیکا ہے اور ساتوان اسمان یاقوتکا ہے اور
تمام فرشتون کے پرچانور ہر نیر سونے افسرود ہایں
اور اوڑ نے سکتے ہایں یہ سب یاد رکہنا لازم ہے
کُتُبِہٖ یعنی ایمان لایا ہون میں اللہ تعالی کے کتابان
پر جو رسولون پر اللہ تعالی نے نازل کیا ہے یعنی جبرئیل
کے ہاتہ سے بہیجا ہے اور سب کتابان ایک سو چار ہیں
جسمین سو صحیفہ او تری ہیں اور چار کتابان ہیں
صحیفہ قران سے ثابت نہین ہوئے کہ اتنے ہیں
اور چار کتابان قران کے دلیل سے ثابت
ہوئے ہایں دلیل وَلَهُ كُتُبٌ اَنْزَلَهَا عَلٰى
١

برسوله منها التورية والزبور و
لانجيل والفرقان العظيم يعنے نازل کیا
کتابان اوپر رسلون کے جیسا کہ توریت اور زبور
اور انجیل اور فرقان بعدہ تفصیل سو صحیفون کے
یئہ ہے دس صحیفے آدم پر اوترے اور شیث پر پچاس اوترے اور
ادریس پر تیس اوترے اور نوح پر پانچ اور ابراھیم پر چند ر ا
یئہ سب ملکر سو صحیفے ہوئے صحیفہ اوسے بولتے ہے کہ اوسمین ہمارے
پیغمبر کے تعریف اور دعایان ہاین اور کتابونے بولتے
ہاین کہ جسمین شریعت کا حکم رہے کہ فلانا کام اس
کرو بعدہ کتابونمین سے سب سے اول کتاب توریت حضرت
موسیٰ علیہ السلام پر اوترے بعد اوس کتاب کے زبانہ

عبرانی کیونکہ بنی اسرائیلون کی زبان عبرانی تہی ذالحجہ کے مہینے
میں دسیوین تاریخ کو صورسینا کے پہاڑ پر زمرد کے تختے
پر جیسا کہ دلیل وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ لکہکر بہیجا ہوی
تختے پر اور یہ کتاب کا قول بنی اسرائیل اور یہودی لوگ
قبول کئے اور دوسری کتاب زبور حضرت داود علیہ السلام
پر اور تریونانی زبان میں کیونکہ مجوسیون کی زبان یونانی تہی
اور خرسبکی پتی پر اور بعض روایت مین زبرجدون کے تختے پر
بیت المقدس مین اوترا اور مجوسی لوگ قبول کئے ہین اوس
کتاب میں امر اور نہیان نہین ہین یعنی بہت کم امر نہی یعنی شریعت
کا حکم کہ فلانے کام کرو اور فلانا مت کرو اور تیسرا کتاب
انجیل حضرت عیسی علیہ السلام کے اوپر شام کے ملک میں

شریانی زبان مین اوتری اوسا کتابکی قول نصاری

قبول کیئے یعنی فرنگی لوگ اور چوتھی کتاب فرقان

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رمضان کا ستا

ویسوین تاریخ مکے مین جبل قبیس پر اوتری تو اوس کتابکا

قول مومن مسلمانونے قبول کیا جیسے کہ دلیل شہر

رمضان الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰن یعنی رمضا

ن کے مہنے مین نازل کیا ہے قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اور قرآن نازل ہوئے بعد او تین کتابونکا عمل اور حکم منسوخ

ہوا ہین ایمان لانا چارون پر برحق ہے و رسلہ یعنی ایمان

لایا ہون مین اللہ تعالی کا تمام رسولون پر یعنی اللہ تعالے کے طرف سے

پیغام پہنچانے والون پر اکمل و افضل جانتا ہے اوسمین ایک

ر

بیعنی پیغمبرون نے اوسکی

لاکہ چوبیس ہزار پیغمبر ہین پن گنتی نہین کرنا کیونکہ واسطے
کہ قران میں اونکی گنتی نہین ہے پن حدیث سے معلوم ہوا
اور کئین پیغمبران کون بولتے ہین کہ خواب دیکھکر یا اواز
سنکر کے کام کرتے ہین اونپر جبرئیل نہین اوترتے اور مرسل
تین سو تیرا ہین مرسل اونکو بولتے کہ جبرئیل ہفت مرتبہ اون
لوگون پر اوترے اور رسالت اولی العزم ہین اولی العزم
اوسے بولتے ہین کہ جنپر صحیفے اوترے اور جبرئیل بہی اوترے
اور رسالت اولی العزم کونسے تو بولیئے ہین اول ادم صفی
الله دوسرے شیث نبی الله تیسرے
خلیل الله پانچوین موسی کلیم الله چہٹے عیسی روح الله
ساتوین حضرت محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم

ہین اصل دیکہو تو نو اولی العزم ہوئے ہاین جیسا کہ نوح
پر کتاب صحیفہ اوتری ادریس اور داؤد ملا کر نو ہوئے ہین کتابو
نکی نیں جیہ لکہے ہاین بعضے ساتہ بولتے ہاین اور سب پیغمبرونکی
معجزین اور اوکرنی سو کب برحق سمجہنا جیسا کہ آدم صفی
اللہ کَانَ حَرَّاثاً یعنے آدم کہیتی کرتے تھے اور حضرت شیث
نبی اللہ کَانَ مُجَاھِدًا یعنے شیث نبی سپاہی ہو کہ ہتیار
نکالیا اور حضرت ادریس نبی اللہ کَانَ خَیَّاطًا یعنے "
ادریس نبی اللہ سینے کا کسب نکالے حضرت نوح نبی اللہ کَانَ
نَجَّارًا یعنی نوح سے مستری اوسلکڑیکا کام نکلا ہے
اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کَانَ رَاعِیًا یعنے حضرت
و اسمٰعیل علیہ السلام سے بکریاں چراتے تھے حضرت

داؤد نبي اللہ کان حدادًا حضرت داؤد لوہے کا

کام کرتے تھے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کان مجاہد فی سبیل اللہ

یعنی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم راہ عند اللہ

کے سپاہی تھے اور حضرت نوح کا معجزا کشتی کا اور

ابراہیم کا معجزا آگ کو گلستان کیے اور سلیمان

کا معجزا تخت ہوا پر چلتا تہا اور حضرت داود کا معجزا

بغیر آگ لوہے کو موم کرکے ذرہ بناتے تہے حضرت ایوب

کا معجزا ریشم اور سوت کا کپڑا بناتے تھے اور حضرت

اسماعیل کا معجزا لال گلے کا تہا اور حضرت عزیز کا

معجزا سو برس کے بعد زندہ ہوتے اور توریت یاد رہا

پانچ لوحطی کو پانچ قلم باندکر لکھتے ہتے اور حضرت صالح

کا معجزا اونٹنی پہتر سے نکالنے اور موسیٰ کا معجزا عصا

سے سانپ ہوتا ہتا اور ہاتہمین ید بیضا تہا افتاب برابر

جہلکتا ہتا اور جرجیس کا معجزا ستر مرتبہ کافر ماری پر بہی

زندہ ہووی اللہ کی حکم سے اور عیسیٰ کا معجزا قم باذن

اللہ بولکر ہزار برس کا مردہ کو اوٹہاتے ہتے اور ہماری پیغمبر

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزا اسمان پر

چاند کو دو ٹکرے کیے اور السماہایل اسی تن سے گیئے اور کئی

طرح کا ہزاروں معجزے ہتے ہماری پیغمبر کو یہہ سب برحق

سمجہنا اور ادم سے لیکر ہماری پیغمبر تک سب پر ایمان

لانا ادم کے اگے کوی پیغمبر نہای تہا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بعد

کے بعد ہر کوئی پیغمبران کے بیچ سے نہیں پیدا ہوویگا

مگر حضرت عیسیٰ آوینگے دین محمد کو چلانیو فرینگی ،،

والیوم الاخر یعنے ایمان لایا ہوں میں روز قیامت پر

کہ اور روز بر حق ہے اور کسی معلوم نہیں کہ اتنے روز

میں ہوویگا یہ خبر اللہ کو ہے جیسے دلیل اِنَّ

اللّٰہ عندہٗ علم السّاعۃ وَیُنزّل الغیث

ویعلم ما فی الارحام وما تدری نفسٌ

ماذا تکسب غداً وما تدری نفس

بایّ ارضٍ تموت انّ اللہ علیمٌ خبیر

اوسکا معنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پانچ چیز

کا خبر کسیکو نہیں ہے سوائے میرے اول قیامت کہ کتنے روز کو ہوویگی

جو اسکا ماں کی پیٹ میں بچہ مرد ہے یا عورت یا اوس بچہ
میں کیا عیب ہیں تیسرا برسنت کس وقت برسیگا اور
کونسے جگہ اور کیتنا پڑیگا چوتہا کل کے روز فلانا شخص کیا
کام کریگا نیکی کا یا بد یکا یا فلانا ادمی نیک ہے یا بد ہے پانچواں
فلانا شخص کس جگہ مریگا یہ پانچ چیز اللہ تعالی کو معلوم ہے
اور ہمارے پیغمبر نے قیامت کی علامت بولے ہیں
اوسمیں ہے ایمان لانا اول علامت مسلمان لوگ
گنہ بہت کرینگے اور کافر کی رسم کرینگے اور توبہ نہیں
کرینگے اور مسجداں بہت بنیے لیان ین مسجد کو نمیوانے
نظر نہیں آونیگے اور اون مسجد ونمیں مسافر لوگو نکا بد
بادہی گا اور بہت سے جنکو حرف شناسے ہیں اور لوگ
مہ ۱

مسایل اور فقہ اور قران نہیں پڑھینگی اور پڑھنے والے
بہت ہونگی اور ریختہ غزل اور شعر قصہ ہوا تو پڑھینگی
اور سینگی اور اوسے لکھ دینگی اور اوسپر تعویذ کرینگی
اور ماں باپ بھی اونکی دوست نہیں رکھینگی اور عورتاں عصمت
کہوکر بہار پڑینگی اور گہوڑے پر سوار ہو ینگیاں اور مرد کا
پوشاک پہنینگیاں اور مرد لوشہ پکڑینگے اور دنیا میں جہوٹ
غیبت بہت ہوگا اور حاکم اور حسد اور بغض بہت ہوگا
اور حاکم عدل چہوڑ کر ظلم رعیت پر کرینگے اور رعیت حاکم
سے بے ایمانی کرینگی اور رعیت کی برکت جاویگی اور
اور سب چیز کے مزا بدل جاوینگی اور بڑے لوگ تو بہ کر
مزدور کرینگی اور ننہے لوگ

وہ معرفت کا علم گرم ہوگا لاکن کشوف نہیں ہوگا اور دوپہر

کو نزدیک آگیگا یا واسطے نادو کا نذار لیکر منکر ہوجائیگا اور جسم

بدل جائیگا گرمی جاڑا برسات برابر نہیں رہیگا اور واقف اور

علامات نہان دیکھے اور نہیں سنے سو نظر آدینگی تب

اوسوقت امام محمد مہدی سامرہ کے پہاڑ میں سے نکلکر

مکہ میں پیدا ہوینگی اونکے ساتھ تین سو تیرا نقیب ہائیں اور

حضرت امام مہدی میں ۵ روایتان ہایں بعضے بولتے ہیں

کہ ایام شہید ہوینگے بعد حضرت عیسے آوینگے اور حضرت امام

کو دفن کرینگے لاکن جسوقت امام پیدا ہوینگی تو اسوقت ایک

مذہب ہوگا اور حضرت امام چالیس برس بادشاہت

کرینگی میں اسباب تئیں بہوت قول ہایں میں اپنے امام کا قول

سپہ ہو اور مذہب ایک ہوگا جیسا کہ پیغمبر کے وقت میں

تہا اور حضرت امام کا صورت اور شکل حضرت رسالت

الشرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طرح بر رہیگا او

حضرت امام کے وقت زمین میں گاڑا ہوا سب خزانہ نکلیگا

اور تاک بہر اونکی عدل سے ایک جاگا پانی پہونچیگی بعد

کیتنے روز کے کافر لوگ حضرت امام کو مسجد میں شہید کرینگی

تو اوس وقت غضب اور طوفان اور زلزلہ پیدا ہوگا اور

تمام زمین ایکدفعہ جل جاینگی تب بعد یکایک اوس

طوفان میں ڈجال علیہ اللعنہ نکلیگا سامریکی

بہاڈ ترک کر اور گدھے پر سوار ہوگا اور اوسکا گدہا

پالکو اسکا لنب ہو اور ایک کوسکا چوڑا جا رہزار قدم دریا

دریا عالم ہے تو وقت پانی مایں دریا کہ پاؤں نہایں ڈوبینگی
اور اڑائی روز مایں تمام خشکی اور تری کا سیر کریگا مگر چار
جگہ نہایں جاسکیگا اول مکہ دوسرا مدینہ تیسرا بیت المقدس
بیت المقدس چوتہا طور سینا پیر اوسکا بازو کے طرف حد
پہار ہایں سید طرف کے پہاڑ مایں ہیرا موتی یاقوت سونا
روپا اور خوبصورت عورتاں اور حبشی اور کیڑی سکوں کر
اور چاڑ اور باغ رہیگا اور او بولیگا یہ بہشت ہے جو کوئی
مجہہ ایمان لائیگا تو او بہشت دونگا اور دوسری طرف کے پہاڑ
پر سانپ اور بچہو اور دونگار اور طرح طرح کے آفت
کے چیزاں ہایں تو او بولیگا کہ جو کوئی مجہہ ایمان نہایں لاویگا
تو اوسے اس دوزخ میں ڈالونگا اور ہزاروں طرح یک باجود سکا

۴۰۱
نمبر ۱۱

کلام نفسی یعنی چلنا اور کلام ربانی اوسکے سینہ میں
جمنا نہیں رہتا اور اونکی بدسے یہاں کیا کام اپنے ایمان کو ۔
دیکھکر شرمندہ ہونا اور توبہ استغفار کرنا فصل
اب یہاں سے ایمان مفصل کا بیان کرتا ہوں
جیسے کہ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ یعنی ایمان لایا میں
اللہ پر کہ او ایک ہے جیسا کہ دلیل قل ھو اللہ
احد یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو بول اے محمد کہ
اللہ تعالیٰ ایک ہے پر سب بات پر دوسری دلیل
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ
شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۰ یعنی لوگوں کی
جہت سے نہیں پیدا ہوا اور اوسکے پیٹ سے

کر

بھی کوئی نہیں پیدا ہوا مگر اوسکا امر سے ہوا اوسکا نمونہ کچھ
چیز میں نہیں ہے کہ ایسا ہے کہ کر دیکھتا ہے اور سنتا ہے اور
اوسکا محتاج نہیں ہے ہم تمام خلقت اوسکے ذات
کے محتاج ہیں اور پیدا کیا ہے ہم تمام خلقت کو اول
زمین پر پیریوں کو پیدا کیا بعد جن نے خلقت پیدا کیا
اور بعد دیوؤں کو پیدا کیا بعد ادمی کو پیدا کیا اور
اٹھارہ ہزار خلقت پیدا کیا اور چرندہ اور پرندہ اور
اور تمام ملک میں اٹھارا ہزار خلقت ہے اور بھی
اوسمین محیط ہے جیسے کہ دلیل اِنَّ اللّٰہَ
عَلٰے کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْط یعنی اللہ تعالیٰ تمام چیز پر
برا ہے اور میلا ہے دوسری قدسی لَیْسَ مِثْلِہِ ‌وَ ‌کَا
جو ہوا

جَوْهَرٍ وَّلَا عَرْضٍ وَّلَا مُصَوَّرًا وَّلَا مُرَكَّبٍ

وَّلَا مُتَعَدِّدٍ وَّلَا مُتَحَدِّدٍ وَّلَا فِيْ جِهَةٍ وَّلَا مَكَانٍ

وَّلَا فِيْ زَمَانٍ اوسکے معنا یہ ہے کہ پروردگار کو

ہمارے سریکا جسم نہیں اور ہمارے سریکا لنبا اور چوڑا

نہیں اور ڈونگا نہیں اور ہمارے سرکا کسی سے غرض نہیں کہ تہا

اور ہمارے سریکی شکل اور ہمارے سریکا ہڈی لوگشت

چمڑا ملکر جمع ہوئے ہیں اور اوسے حد اور کنارا۔

نہیں اور اوپر اور نیچے اور اولٹہا او وسیدھا نہیں اور

اوسکے ایک مکان نہیں مقرر کہ یہاں رہتا ہے یا وہاں رہتاہے

اگر کہ سب مکان اوسکا ہے اور اوسے زمانہ نہیں کہ فلانے

وقت تہا پر اب نہیں دوسرے جلد بث ...

م

شریک ولا مثل له ولا ضد له ولا شبه له ولا

ند له ولا ظهیر له ولا معین له یعنی اوسے

مثال نہیں کہ ایسا ہے اور اوسکے برابر کا کوئی ضد کرنے والا نہیں

اور اوسکا کوئی شبیہ نہیں اور برابر شبہ نہیں اور برابر کا ہوا

فق کوئی نہیں یعنی اوسکا جوڑا اور اوسے پناہ دینے والا کوئی

نہیں اور اوسے مدد کرنے والا کوئی نہیں بعد اوسکا ذات

صفتان برحق سمجھنا کہ جیسے صفات امہات

بولتے ہیں یعنی تمام صفتوں کی مان اور ویسا تو

صفتان اوسکے بقا ہیں حدیث قدسی صفا

تہ قدیمۃ باقیتہ ولا یقوم بذاتہ حا

دث اوسکا معنا یہ ہے کہ اوسکے ذاتیہ صفتان

قدیم ہی

اور بقا ہے اور اوسکی صفتونکا ہمارے سریکی حادثہ
نہیں ہے یعنی فنا نہین ہے اول صفت اوسکی
حی ہے یعنی جیتا ہے بغیر روح اور بغیر دم کے اوسکی
جینا ہمارے سریکی نہین ہمارے جینے کو آفت اور آزار
اور موت ہے اور اوسکی جینا بقا ہے او خدا اپنے
کلام مجید مین فرماتا ہے دلیل کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا
فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام
یعنی تمام دنیا کے فنا ہوئیگے اور اوسکی ذات بقا
رہیگی دوسری صفت اوسکی علیم ہے یعنی جانتا ہے
بغیر دلکے جو کچھ نہ ہم کرتے سوا وسب اور خطرے لاتے ہیں
اوسب جانتا ہے اور جو دل مین نہیں لاتے سو

جانتا ہے اگلی پیچھی جانتا ہے کے غلط نا کام کریگا یہ نہ

ہمارے جاننے سے ریکا نہیں لوگوں کا جاننا تھا جو تیری صفت

اوسکا مریدگا یعنی ارادہ جسکو چہتا ہدایت دیوے اور جسے

نہیں چاہے اوسے ہدایت نہیں کرے جیسا کہ حضرت اپنے کلام

مجید و فرقان حمید میں فرماتا ہے يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

یعنی جسے چہاتا اوسے ہدایت کرتا اور جسے نہیں

چہاتا اوسے ہدایت نہیں کرتا اور جسے چہاتا اوسے ہدایت

دیکر اپنا مضبوط رستہ بتاتا اور جسے نہیں چہاتا عاشق

اوسے دنیا جہ گرفتار رکہتا اوسکی مثال

بیٹھ برکت جیتا ابلیس کو طوق لعنت کی

گلے

گمراہیں ذاالکرامیہ رستہ سے نکالا اور محمد علیہ
السلام کو ہدایت دیکر خلق پر واسطے رحمت
کے بھیجا جیسا کہ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور قرآن [illegible] اوس پر نازل
کیا اور اپنا رستہ بتایا ہے جو چیز نیک اور بد اوسکا
ارادہ سے سمجھنا اوسکا ارادہ بقا ہے اور اپنا ارادہ
فنا ہو جو ہے صفت اوسکے قدیر ہو یعنے زور دار
اور سکت دار ہو بغیر جسم کے جیسا کہ اپنے کلام
مجید میں آپ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ یعنے اللہ تعالیٰ تمام چیز پر قدرت
رکھتا ہے یعنے زور اور سکت جو چاہے سو کرے اور

اوسکو بغیر چہاتی کے اور بغیر جسم کے اور بازو کے جو چاہے

تو ایک پلمہین بہاڑ کو خشخش سے باریک کر ڈالے اپنے امر سے

پانچویں اوسکی کلام یعنی بات کرنا ہے بغیر زبان سے

جیسا کہ مرسلوں پر وحی بہی اور قرآن نازل کیا

اور بعضوں کو آواز دیا ہیں اوسکے باتنکو آواز اور

حرف نہین اور ہمارا بولنا آواز گلے سے ہے اور اوسکا

بولنا آواز اور زبان گلا سے منزہ ہے یعنی پاک ہو

اور اوسکا بولنا بقا ہے چھٹی صفت اوسکا سمیع یعنی

سنتا ہے بغیر کانسے جیسے ہمارے سننے سے ریکان ہین کہ

ایک بات سنے اور دوسرے کی نہین سنے بانزدیک سے

سنے بعید دور سے نہین سنے اور اوسکا سننا تمام

غرض

خلقت کا آواز دلمین خطرہ لاتے سو بہی سنتا ہے

اور اوسکا سننا بقاہے ساتہ ین صفت اوسکی ہ

بَصِیْرٌ یعنی دیکہتا ہے بغیر آنکہہ کے پنہاری دیکہنی ۰

سریکا نہین کہ ایک دیوار کے آڑ سے نظر نہین آتا اور

کسیکے چلنے کا آواز نہین آتا یا دس یا بیس کوس

کی کیا نظر آئیگی اور سب دیکہتا ہے اور اوسکا دیکہنا

اندہاری او چانے مین برابر ہے جیسا کہ کالے پہتر پر اندہاری

رات مین کالی چیونٹی چلے تو اوسکے دہنے کو اوسکے چلنیکا

آواز سنا جاتا اور نظر آتا ہے اور دیکہتا ہے کسطرح

چلتے ہین اور جو دا طبق مین ورے پرے ذرہ ذرہ

اوسکو نظر آتا ہے اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ یعنی

الله تعالی سنتا ہے اور دیکھتا جو کچہ کہ تمام کرتے سو اور علیم

خطرے دلاں تمہاسوں اوسے معلوم ہے اور اوسکا دیکھنا بقا ہے ہمہ

ہیکہ ذات سے نہ صفت نا ہو کر اوسکا فعل صفتاں

دس ہاین اول پیدا کرنا دوسرا رزق دینا تیسرا

حیات اور موت دینا چوتہا ہر چیز بیٹی پیدا کرنا پانچواں

کاریگری کرنا یعنی حکمت چھٹا بیگنت پیدا کرنا کا انسان

گن ناسکا سا توان تمام عیبوں سے پاک ہے اتھوان

کسے سریکا نہاین نوان اور کوئی اوسی سریکا نہاین ہو

دسوان مہر اور غضب کرتا ہو یہ دس فعل صفت

نا ہو کر اوسکا تو دو پر نوں صفت بلکہ ہزار ہو جیسا

ایک ایک نام کا ایک ایک صفت ہے اگر تمہیں اوسکا نام

لیکھا اپنا

کہ پڑھنیکا شوق ہے تو اسطرح پڑھا کرے جس حرف نا سر پر

نون یا صاد آیا تو اوس حرف کو پڑھے اوسمین بڑا فایدہ

ہے اسطرح اکثر اولیاء اللہ پڑھے ہین بعد اسکے عزیز

اوسکے ذات کے تعریف کو کرنیے نہین سکتا ہے جیسے کہ

دلیل وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا

نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ یعنے کہ تمام زمین کے

جھاڑون کے قلم بنانا اور سات دریا کا پانی سیا

ہی بنانا اور سات آسمان کے کاغذ بنا کر لکھا تو بہی

اوسکی صفت کا بیان پورا نہی گا اسواسطے

مختصر کیا کہ میرے دو انگل کے زبانسے کہاں ہوسکیگا

لیکن تمام صفتاں اوسے ساتہ صفتوں نیں نکلی ہو عقل

سے پیچانے کو اوکوئی کہی کہ ذات نام کیتا ہی جیسا کہ اللہ

کے حرف کو معنی نہایں اور صفات نام ایک کم بسو ہے

بلکہ اوکوئی کہیا کہ ذاتمیں صفاۃ ہو یا صفاتمیں ذاۃ

ہو تو بول ذات جیسے دود اور صفات جیسے

پانی پانی میں دودھ عقل سے تو پیچان اور

ذاتمیں اور صفاتمیں جدائی نہایں صفاتسے ذات اور

ذاتسے صفات جیسے کہ جہاڑ میں بیج اور بیج

میں جہاڑ اسطرح سمجھنا جدا نہیں جاننا وملائکتہ

یعنے ایمان لانا تمام فرشتوں پر جیسا کہ جبرئیل کو عہدہ

دئے ہیں کہ تمام مرسلوں پر وحی لیانا یعنے پیغام پہنچانا

اور جبرئیل کے ہزار صورت جو صورت چاہتے سو بنتے ہیں محمد

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی لاتے وقت وحیہ الکلبی

وحیہ کلبی کی صورت سے اتے تھے اور وحیہ کلبی صورت

تو پیغمبر کے اصحاب کو بولتے دوسرے فرشتے میکائیل کے اونکو

خدمت برسات کی ہے کہ تمام خلق کو رزق پہنچانا اللہ

تعالی کے حکم سے برسات پڑتا سو ایک ایک بوند کا حیات

بولتے کہ فلانے ملک میں اتنے بوند پڑے اور تیسرا فرشتہ

اسرافیل اونکو باوقے خدمت ہے کہ قیامت کے دن صور

پہونکینگے اللہ تعالی کا حکم سے چوتھے فرشتہ عزرائیل اونکو جان

قبض کرنیکا حکم ہے قیامت تک اور اونکو چار منھہ

مومنین کو موت خوبصورت دکھلا کر جان قبض

کرینگی جب کہ سکی مین سی بال نکالتی ہین اوبندو

کو ہموون پر دکہلاکر جان قبض کرینگی جب اکو کانون

پر بار یک سک ہر اداالکر اینچتی ہین اور پرندون کو او جرندون

کو اون او نکی صورت سے قبض کرینگی اور ان اون چار فرشتون

اور اون چار فرشتہ ن کو مقرب درگاہ کے سمجہنا ۰

بعدہ بہرہ فرشتہ ہین ان نکو خدمت نیکی بدی لکہنے

کہ ہے اللہ تعالی کے حکم سے دونون بازو پر رہتے ہین

ادمی اور اللہ تعالی اپنے کلام مین ایہ فرماتا ہے ۰

وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ

مَا تَفْعَلُوْنَ یعنے تحقیق تمارے باتان اور تمارے کامان

رکہوالے نگہبان ہین جو فرشتی کرام اسپیہ [illegible] اور

لکہنہار اول

کاتبین اولنکی طرفکا فرشتہ ہے جو کچہ کہ تم نیکی یا بدی

کرتے ہو سو یا بولتے ہو سو او لکہتے ہین پن باطن کے با

تان کی خبر نہین او جز اللہ تعالی کو ظاہر ہے جو کچہ کہ کرتے یا

بولتے سو کراً ما نیکی لکہتا ہے اور اوسکا صورت کہودے

کی ہے اور دوسرا فرشتہ کا تبین او بدیکا کام

لیکہتا ہے اوسکی صورت باگ کی ہے بعد ہو

فرشتہ ہین ایک منکر اوسکی صورت صور

کے اور دہاڑ ادمیکا پر مور کے اور دوسرا فرشتہ

نکیر صورت اوسکی ہاتیکی اور دہاڑ ادمیکا اور

بہیکا صورت انکہہ کی بیچ بیان منہاج الانوار را

رشد القلوب کے کتاب ماین ہے ہر ادمی کو قبر مان

رکھہ بعد بیدجہ دو فرشتہ ما تمین کہی یکا گرز آگ مین

للل کرکرلاوینگی اون جہ لوہ انکہسان جلغ کے

سر یکیبان جمکینگی اورالله تعالی کے حکم سی مردہ

کواوٹہاوینگی اور اسطرح بوجہنگی وَمَنْ رَبُّكَ

وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَنْ اِمَامُكَ وَمَنْ قِبْلَتُكَ

وَمَنْ مَكَانُكَ وَمَنْ دِيْنُكَ وَ اِخْوَانُكَ

یعنی کون تیرا رب ہے اور کون تیرا نبی ہے اور کون

سی تیرا کتاب ہے اور کون تیرا قبلہ ہے اور کہان

ہی تیرا مکان ہے اور کیا تیرا دین ہے اور کون تیرا

بہائی ہے تو او بندہ نیک ہے اور الله تعالی کے مہربانی سی

اسوقت یوجواب دیوینگا السلام علیکم

یا منکر نکیر بندہ اِلٰهُنَا محمد نَبِيُّنَا والسلام دِيْنُنَا

والقرآن کِتَابُنَا

والقرآن کتابنا والکعبۃ قبلتنا والجنۃ تمکا

ننا والمومنون اخواننا اسطرح جواب

دیا تو خوش ہوکر اوسکے روح سے تو ین آسمان

پر مکان علیین میں لیجاوینگے جیسا کہ اللہ اپنے

کلام میں فرماتا ہے کَلَّا اِنَّ کِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِی

علیین یعنی عمل نامہ اور روح نیکو نکا ساتوین

آسمان پر عرش کے نیچے رکھینگے اوسے مکانکا نام

علیین ہے کہتے ہے قیامت لگ بعد پرسش کے بہشت

میں داخل کرینگے پن عاین فرشتہ ہمیں اور مثال

اوسکی بہشت کے ہے اوسمیں سے بہشت نظر آتا

ہو بعد او منکر نکیر کو جواب نین دیا تو اوگرز سے مار

چور چور کرینگے اور پہر خدا کے حکم سے اوسے جیتا بیجھیں

سے کشتین دکہلاینگی کہ دنیا میں تو ایسے کیا کرتا تہا
اگر او کافر ہے بولیگا کہ اسے خبر نہین جانتا ہون
اوسے طرح طرح کے عذاب دیکر لیجاوینگی سجین
مین عمل نامہ کافرونکا اور اونکے روح کا مکان
سجین ہے اول اسمان مین لیجاوینگی سجین
مین جیسے کہ اللہ تعالی اپنے کلام مین فرماتا ہے کلا
اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّين یعنے عمل نامہ کافرونکا
اور اونکے روح کا مکان سجین ہے اول اسمان مین
لیجاوینگی تو او پہرنے نہین قبول کریگی بعد پہر زمین مین
میں لاوینگی تو زمین بہی نہین قبول کرینگی ساتوین
زمین کے نیچے دوزخ سلگائیگا پہر اوسکے پیچہے دیکہلاتی
کہ قیامت تک

دو وہاں طرح طرح کے عذاب دوزخ کے نظر آوینگے

اور اگر کسی کو جیتا ہی آگ نے کہا یا ہو تو بھی لاکے

بہشت میں کہ کر پرسش کرینگے اگر کوئی انکی روحانی

جلا ہو یا پانی میں ڈوبا ہو یا سڑا ہو یا مچھلی کہا

گیا ہو یا بالغ ہو یا نابالغ ہو تو بھی اوسے پرسش کرینگے

سمجھنا بعدہ الحزیزیہ آٹھہ فرشتے اور ہیں اونپر بہی

ایمان لانا ضرور ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالی اپنے کلام

مجید قران حمید میں فرماتا ہے وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ یعنے اللہ تعالی فرماتا ہے

کہ رکہا ہوں عرش کو اپنے قدرت سے الگ آٹھہ فرشتوں

کے سر پر اور عرش کو آٹھہ کوئے ہیں ایک کونسے دوسرے کونے

لگ اوکو ہر جانور تیز پر اور جلد اور اچھا ہوشیار واللہ ہو فق

پانچسو برسکی راہ پہنچیگا اور [illegible] روایت ہے

چارسو برسکا رستہ ہے اور تسبیح اون فرشتون کی یہ ہے

سبحانک اللھم بحمدک وتبارک اسمک وتعالی

جدک وجل ثناءک ولا الہ غیرک

ایک ایک فرشتہ ایک ایک حرف

پڑھتا ہے بعد ایسے عرش سے تحت الثریٰ لگ

جتنے فرشتہ ہین سب پر ایمان لانا اور برحق سمجھنا

اور فرشتون کو بد نا کہنا اور دشمن نا سمجھنا اور فرشتو

نکو جو رو بچے نہین اور پیاس نیند اور غفلت

اور بغض اور حسد نہین ہے اور او [illegible] ہے لعد

جسد زائد

صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ ادبی کو اپنی
اُمّت نے زبان خاص پنے تعلم دی اور لوگ
حکمے۔ تہو اور ادنکی زبان براجر تہی سوانسطی
جو ستی زبان کی ساتھ قراتان ہو یان بہنسہا تو قران
نبول ہو اللہ تعالےکی ن اور قانعہ نبا اول ینہ آیت
تنزیل ہے با سم اور آخر یئہ آیت الیوم اکملت
لکم علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا اور
ہی بہمینے حدیث اِنَّ افضل العبادت
تلاوت القران یعنی فضیلہ عبادت
تلاوت قران کی کرنا اور سکی قاعدہ یہ چہے
وَرَتِّلِ القُرآنَ ترتیلا یعنی حرف حرف

علیحدہ ادا کرے اور دس روز میں ختم کرنا بڑا ثواب ہے

جو ہر شب تین سپارے پڑھے تو دس دن میں ختم ہوتا ہے اگر جلد پڑھ نہ سکے تو

بشوق سے تھوڑا تھوڑا قاعدہ سے پڑھے فمی بشوق کہ سات روز

سات روز میں ختم کرنا چاہئے اول دن فاتحہ سے شروع

کرے تو سورہ مائدہ لیکن آخر کرے دوسرے روز سورہ مائدہ

سے یونس تک سورہ یوسف تک آخر کرے اور تیسرے روز

یونس سے سورہ بنی اسرائیل تک اور چوتھے روز

سورہ بنی اسرائیل سے سورہ شعرا تک آخر کرے اور پانچویں

روز سورہ شعرا سے سورہ والصافات تک آخر کرے اور

چھٹے روز سورہ والصافات سے سورہ قاف تک آخر

ساتویں روز میں بعد سورہ قاف سے قل اعوذ برب

[illegible] الله اقرا الیٰ شروع رہا سنہ نبی یعنی مکمل

[illegible] بہت تھے کیتے اوس طرح ختم پیمبر کو ہوتا جو اللہ

پیمبر کو وفات کے دن ہیں اس طرح کوئی ہیں یہ تو اوسے ثواب

پہنچیگا مسند پیغمبر کیا انکہا تے وقت دلیں

[illegible] انگوٹھے پہنچیدیا وُن کے انگوٹھے کو چومتے تھے

اور انکو چومتے تھے اور سب لوگ کہتے تھے جیسے

[illegible] میں آیا من تشبہ فی الله [illegible]

[illegible] کوئی بہت بہر دنیا میں کہا تھا [illegible]

[illegible] رکہنا لب نے میں یعنی [illegible] اول [illegible]

[illegible] اور تقسیم دیتا کر سمجھنا [illegible]

بھی وقت اوسکی عبادت میں خرچ کرنا اور کہنا وقت

ابدا الزنا کو وقت اپنی لو السکی عبادت میاں [illegible] علیہ

کہنا اور کہو تو وقت بلسطی صحبت کرنا یا کلوا من

ویتھیہ یہوں انہ حلالا طیبا بسم الله

بلکہ اوکہتا نا کہنا اور کہنا نا کہنے میاں ستر العورت [illegible]

وہونا نمک چاکہنا اور اکثر و بیٹھنا اگر مجلس [illegible] بیٹھنا اور

ہر نوالہ کو بسم الله بولنا سب انگلیوں سے کہنا نا کہنا

وقت بیچ میں پانی پینا مگر تین دم [illegible] پینا اور پانی پیے

وقت انکہریت نہ کہنا اوچہ پانی بیٹی بچہ الحمد

اور کہنا کہنے بیچ [illegible] بعد

نمک چاکہنا اور دستر خوان [illegible]

الحدیث ملک آن ابیہ الصیان [illegible] المغفور

المغفور غفر الله له بیچ بیچ کھتا ، نهایت نعمت الله

بخت احد اور جو کو بیچی بات سلکر کھنا یا تو اور جو

جایئے کہ الله تعالی کی ان اور کھانا کھانے کے بعد ... دھونا

منہ میں تیز غرارہ کرنا اور خلال کرنا لکن تین چیز سے

خلال کرنا عجب حدیث میں آیا ہے لَا تَخَلَّلُوا

بِالْآسِ وَالرَّیْحَانِ وَالْقَصَبِ فَاِنَّهُ یُوْرِثُ

الْاَکِلَةَ یعنی خلال مت کرو دانتوں میں بانس کی لکڑی اور انار

... کی لکڑی سے کہ دانتوں میں ... از

... بعض بعض ان کے الله تعالی ...

... الحمد لله الذی اطعمنا یعنی

... الله خلال کرنا اور ... کرنا ...

مستحق واسطے اللہ تعالی کو کر خدا کی بہاوے بہلا یا ہمکو

وكفى ... اور ... کیا ... آئی تیہی کہہ لیا ہمکو ...

فیکفیک ... اور کتیک لوک ... جو ...

... اور نہیں کیا ... جیتے ... ہمکو

اللهم ... بارک ... بار خدا یا زیادہ کر ...

دے ہمکو اور کہانے وقت نوالہ جہو تا ... اور

کہانا وقت ... کھانی ... یا ... اپنے ... لوسے

... کہا والے ... ہمکو ... اور

... اللہ ...

جو ... کہتا ... جو ...

... جو ... کہتا ... جو ...

میں ہاتھ سے چھانا یا پانی پینا اور منہ میں نوالا پر نوالہ

ڈالنا سیف مکروہ ہوا اور منہ میں سے نوالہ نکالنا

کھانا تو مطلق حرام ہے اور کھاتے وقت دنیا کی باتان

کرنا اور نوالہ لیتے وقت کلمہ کی انگلی جدا کرنا اور بہوک

سے زیادہ کھانا حرام ہو یکجو تیمی اور خلال کے وقت

[illegible] ریک سو گلفت یا اور کوئی شے کھانا حرام

اور کھاتے وقت چادر باہر پانی پینا مکروہ ہے اور

راستہ یا بازار میں کھانا ہے اور جنب کے طرف اور

پچھم طرف منہ کرکے کھانا مکروہ ہے اور ہمارے پیغمبر سوتے

وقت داہنے ہات پر توجہ کر سر قبلہ طرف منہ معال

طرف کرتے تہے اور سوتے وقت السلام [illegible] داہنے سوتے

[illegible] ہوتی نکالا الف ۱ یہ سلسلہ [illegible] اور [illegible]

چہار دہ [illegible] کا ہے اور سنتی مکروہ [illegible] اور بعض وقت کا

سو [illegible] کے نماز کے وقت مغرب کے نماز کا وقت

اور عشا کا [illegible] پہنچنا لگے اور بعض [illegible]

کے نماز پڑھ کر سنتے تھے بعد پہر ادا [illegible] بات کہہ [illegible]

کو [illegible] بعد نہیں سو جاتی اور بعض وقت ظہر کو نماز پڑھا

چار گہڑی [illegible] اور [illegible] [illegible]

جاتے وقت مشرق [illegible] مغرب طرف [illegible]

تے اور [illegible] جان کر جاتے وقت [illegible] ۳۶ [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

بجھسیدہ پ ہات کی استین چڑانا اور وضو کے وقت
بھیجسد ہات کا استین چڑانا بعد داوین ہات کے
استین چڑانا اور پاؤنہین کھڑوان پہنا اورکا غذکا جیز
کہ بہو نزدیک نار کہنا اور مہرکا انگوٹھی کہ جسمین اللہ کا اور
رسول کا نام ہو وان سے جدا رکہنا اور تسبیح خدا کرے
اورشیطان دفع ہونیکو اور کبرما کا تنین جدا ہونیکو
اسطرح پہرے یاملائیکاو موکلان حاضرین عوذ باللہ
من الرجل النجیس الخبث اعوذ باللہ من شیطا
ن الرجیم ہولے اور پائیخانہ مین جانے وقت اول
داوان باؤن رکہنا اور نیکلتے وقت سیدہا باؤن
بھیجد بند داوین ہاتہ سے کہہو لنا اور ڈاؤن ہات

ملنے نیکی ... رکہنا اور زیادہ بیٹھنا نہ ہو وقت ڈالو پانی ... پھر انکا

... دینا اور ... اور پیٹ مغرب طرف نا کرنا اور ... [illegible]

اور کم ... نا چاہئے کہ موکل کو تصدیع ہوتی ہے اور فضل ناکرنے کی اور

فصل ناکرنے کے جسمیں تصدیع ہوا اور زمین پر لکیر نا اپنی

اور پہونکنا یا سونگھنا چھو پانیکا ہوا تو نا رکہنا آگے اور ... ناکر

ناکرے اور خلال ناکرے اور بات ناکرے اور بہت باآہستہ کپڑے دور

سے ناکرے اور پاؤں کا رخ بیت ... ناکرے اور سخت زمین پر پیشاب

ناکرے اور اپنے اونچی جاگہ پر پیشاب ناکرے اور فارغ ہو کے پیچھے

کپڑے سے یا خاک سے یا ایک پتھر سے یا تین پتھر سے یا ... پتھر

پاک ہوئے سو ایک کرے اور استنجا پاک ہو کے پیچھے بعد اول پیچھے ...

... دہو ... اور سینہ ... معلوم ...

نماز بیٹھ میں انگلی سے لبیک میں شہادت کی انگلی اور
باقی انگلیاں ادر کہا رہیاں باقی نہیں اسے گلیاں سے دہونا ہے
بعد نکلنے وقت اول سیدہا پاؤن رکہو اور پیشاب
کرنے وقت چالیس قدم پہرنا اور آلت کو چڑ کو دبانا
جیساکہ دہنچوڑتے وقت سر کنین دبا کر نچوڑتے ہیں کہ پیشاب
پ کا بوند اٹک رہا ہو گیا واسطے کہانسے یا زور سے
چھینکنے سے بوند اٹک گیا سو نکل جاوے مسئلہ کو اوکسی
ایک بوند ٹپکتا ہے اوسمیں شک ہے تو خشک پر پانی
چھڑکنا یہ فعل سنت کہ دلمیں خطرہ نا رہے اور بہ عمل
پاخانہ قبلہ طرف رہا تو جلدی پہر جانا کہ بیٹھا ہو آدمی کھڑے
ہو کر آنکھ بند کر کر رہنا یا کسی عورت کو یا مرد کو پیشاب

۴

تپلتا ہو تو اوسے بیہودہ رکہنا فرض یا پیشاب بہی نکلتی

رہوے تو کبہی اور کبہی نکلے نہ نکلتا تو اوسے بیہودہ رکہنا

واجب ہو کہ نہیں تپکتا تو اوسے بیہودہ رکہنا سنت ہے یعنی

رکہنا یہہ سنت فعل کتنے ہو حضرت بی بی مادر مومنین

بی بی عائشہ کا ہے اور استنجے میں ستر اچیز مکروہ ہیں اول

سیدہی ہاتہہ سے کرنا اور کبہ نس سے کلوخ لینا یا نمک سے

یا ہڈی سے یا گوبر سے یا ٹھیکرے یا کوئلے سے یا کاغذ سے یا

چھلکے سے یہہ کلوخ لیا تو مکروہ ہے یا کیسی جانور کے بیل میں

گوشلیہ بہی مکروہ ہے اور اپنا الت آپہہ دیکہنا یا لوگوں کو دکہنا

یہہ بہی مکروہ ہے اور لوگوں کے سامنے کرنا حرام ہے ملعون

ہے کہ اوسے بولنا کہ اپنا منہہ پہرا کے وہیں سنا تو مکروہ ہے

اور بہاڑ سیب میں جنہکا اصحاب تینسو اور تین ہزار تہا وقت نکلنا

۱ ۲۳

بیان میں اوس لوگوں کے جن کو بعد پیغمبر کے چاروں خلیفوں کے آج رہو ہیں
اصحاب پیغمبر کے دو فریق تھے مہاجر اور انصار مہاجر یعنی پیغمبر کے
ساتھ ہجرت کی یعنی مکہ سے نکلے اور انصار مدینہ کے لوگوں
کو بولتے ہیں کہ پیغمبر پر اپنا جی نثار کیے جیسا کہ اللہ تعالی اپنی
قران حمید میں فرماتا ہے دلیل مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ
وَالْاَنْصَارِ اور پیغمبر کے تمام اصحابوں میں دس اصحابوں کا
مرتبہ بڑا تھا اونکو عشرۃ المبشرۃ بولتے ہیں یعنی بہشت
اور بہشتی ہیں جب کہ جنکی شان میں اللہ تعالی فرماتا ہے
فَبَشِّرْ عِبَادِیْ اور وے یہ ہیں اول ابابکر صدیق دویم عمر بن
خطاب سیوم عثمان بن عفان چہارم علی المرتضی
پانچویں سعید بن زید چھٹے سعد بن وقاص ساتویں
طلحہ آٹھویں زبیر نویں عبدالرحمان بن عوف دسویں
ابو عبیدہ بن جراح یہ دسوں بہشتی ہیں قریش تھے اور

اور قبل اونکی علیہ علی ہ ہتی تاریخ وفات بیبی فاطمہ ماہ

تہا او کت رمضان کے تیسری تاریخ اول ہفتہ کے بجنے گا

پائی سنہ ہجری ایگیارا تہا اور عمر تیئیس برس کے تہے اور پیغمبر کے

بعد چھ مہینے اور پانچ دن جیئے اور مکہ میں پیدا ہوئی قبر مدینہ

میں پیغمبر کے جاگہ کے نزدیک اور حضرت علی سے شادی کی

تب عمر پندرا برس کا تہے اور حضرت علی کی عمر پچیس برس کی

اور حضرت بیبی فاطمہ کے وقت امام حسن نو برس کے تہے

اور امام حسین چھ برس کے اور حضرت بیبی فاطمہ پیغمبر کو نبوت

ہوئے سو برس پیدا ہوئی اور حضرت فاطمہ کو چھ بچے ہوئے تین

بیٹے اول امام حسن دویم امام حسین سیوم امام محسن

طفلی میں وفات پائے اور بیٹیاں اول زینب عبداللہ

کو دیں جعفر طیار کے بیٹے کو یعنی علیکا بہائی کر بیاہ کیا اور

ثانی

[illegible] بنت رقیہ بچپن میں وفات پائی اور تیسری [illegible]
[illegible] کہ بی بی خاتون جنت کی وفات بعد حضرت عمر کا خلافت
میں اون سے ایک لڑکی پیدا ہوئی نام رقیہ اور بعض روایت میں
بولتے ہیں کہ بیٹا ہوا عبداللہ کرکر اونوں سے شیخ فرید شکر گنج کا
سلسلہ جاری ہے اور وفات علی المرتضیٰ کی ماہ مبارک
رمضان کے اکیسوین تاریخ جمعہ کے دن کوفے کی مسجد میں
شہید ہوئے قاتل کا نام عبدالرحمان بن ملجم قبر نجف اشرف میں
ہے اور خلافت چار برس اٹھ مہینے لیے اور تولد مکے میں اور
وفات کے وقت سنہ ہجری چالیس تہا اور عمر ترسٹ برس کا ہنے اور
نبوت کے وقت دس برس کا ہتے اور باپکی نام ابو طالب اور
مانکا نام فاطمہ بنت اسد اور ذات قریشی اور قبیلہ بنی ہاشم
تہا اور بہائیونکا نام جعفر طیار اور عقیل محترم اور بیٹے
[illegible] بارہ تہے اور وفات کے وقت چار قبیلہ جیتے تہے

وفات حضرت امام حسن صلوٰۃ کا مہینا اونہوین تاریخ اول

پنجشنبہ کا دن وفات پائی عمر چالیس برس کی تہی اور سات مہینہ کی تہی

سنہ ہجری پچاس تہا اور خلافت چہہ مہینے کی بعض روایت مین

پانچ مہینے تین دن کیئے بعد معویہ کو دی پیغمبر کا فرمودہ تہا کہ میری خلافت

تیس برس چلینگی بعد جو کوئی رہیگا اوسے دنیا کا حرص پیدا ہوویگا

مولا علی وفات پائے وقت تیس برس مین چہہ مہینے باقی تہے

او چہہ مہینے امام حسن خلافت کیئے جیسا کہ اَلْخِلَافَۃُ مِنْ

بَعْدِیْ ثَلَاثُوْنَ سَنَۃً خلافت میرے بعد تیس برس ہوگئے

وہانسے کوئی خلیفہ نہین اور پیدا ہوئے نہین ہوا اور قبر مدینہ مین

جنت البقیع مین حضرت عباس کے قبر کے نزدیک اور قاتل کا نام

جعدا عورت تہی وفات حضرت امام حسین شہید ولد

کربلا محرم کا دسوین تاریخ جمعہ کے دن کربلا کے میدان مین شہید

بیلرل

حسین قاتل کا نام بدبخت ذوالجوشن یزید کی طرف سے لیا تہا جسے
بہشت شیطانہا اور بعضے کہتے ہیں برس کا بیٹا تولد ہوا کہ یعنی بیٹے نقشہ
علی زین العابدین اور امام حسین کو بیٹے امام زین العابدین اور امام
زین العابدین کے بیٹے امام محمد باقر اور محمد باقر کا بیٹے امام جعفر
صادق اور امام جعفر صادق کے بیٹے امام موسے کاظم اور امام
موسے کاظم کے بیٹے امام علی موسے رضا اور امام علی موسے رضا کے
بیٹے امام محمد تقی اور امام محمد تقی بیٹے امام محمد نقی اور امام محمد
نقی کے بیٹے امام حسن عسکری اور امام حسن عسکری کے بیٹے
امام محمد مہدی صاحب آخر الزمان پیدا ہوکر دس برس کی عمر میں
سامرہ کی پہاڑ میں غیب ہوئے قیامت نہیں ہوئی سوا کر...
چالیس برس کا پیدا ہوویگے اور بادشاہ امام اونکو بولتے ہیں اور

اور چوتھا مصحف امام الی کے بلانے نہیں مگر معصوم ہوئے

حضرت پیغمبر کے اور فاطمہ کو ملانا و خلیفہ ابابکر صدیق

کا جماد الاخر کی تیسری تاریخ پیر کے روز اوبہ موت نقل ہوئی

کیے اور باپ کا نام ابی قحافہ اور ماں کا نام ام الخیر بنت

صخر بن عامر اور ذات قریش تھے اور قبیلہ بنی کعب کا

تھا اور خلافت دو برس تین مہینے کیے اور عمر تریسٹھ برس کا

تھا اور پیغمبر کے نبوت کے وقت مسلمان ہوئے کر اوس وقت

تیسی اور سات برس کے تھے اور وفات کیا وقت سنہ ہجرہ

چودان تھا تولد مکہ میں ہوا دفن ہوئے روضہ پیغمبر کے بازو کو اور

انکو تین قبیلہ تھے اور دو بیٹیاں تھیں اور تین بیٹے تھے وفات

حضرت عمر کا باپ کا نام خطاب ماں کا نام حنتمہ بنت ہاشم

بن مغیرہ اور عمر تریسٹھ برس کا تھا خلافت دس برس چھ مہینے اور

[illegible] کے وقت مسلمان ہوئے [illegible]

[illegible] قریش لعد قبیلہ بنی عدی اور قبیلی باپکہ تھا اور بیعت
[illegible] لوبیتیان ساچہ تہای اور محرم کے مہینے مین پہلا تاریخ
[illegible] کے دن جیسے جبتی ہاتھہ پر ضرب مارا اور شہید
ہوئے اور تولد مکی مین اور قبر مدینے حضرت ابا بکر صدیق
کے نزدیک باز وکے سنہ ہجری بیس پر تین تھا وفات حضرت
عثمان باپکا نام عفان مانکا نام جیفا بنت عبد اللہ
ذات قریش قبیلہ بنی امیہ مسلمان ہوور سو وقت چند رابرکی
عمر جنکی تریسٹ برس اور قران جمع کیئے لکن پہلا سے جمع ہوتا
تھا اونکی خلافت مین آخر ہوا اور خلافت بارا برس کئی تو بیلے مین
قبر مدینہ مین جنت البقیع مین ... سنہ ہجری
تینتیس اور پانچ تھا ذالحجہ کے پندرہوین تاریخ اور جمعہ کے دن مصر
[illegible] لوگون نے آکر شہید کیئے اور نو دن پر لوجہ ور [illegible]

بارہوین تاریخ کو پیر کے دن وفات پائے ربیع الاول بیچ کو

تریسٹھ برس ہوے اور قبر مبارک مدینہ منورہ میں حضرت

عایشہ ن کا حجرے میں اور پیغمبر کے نو بیبیاں تہی اوپر

حرم تہے ملکر تیس بیوی اول بیبی خدیجہ دختر خویلد

رضی اللہ عنہا دوسری بیبی عایشہ بیٹی ابابکر صدیق کی تیسری حفصہ

بیٹی حضرت عمر بن خطاب کی چوتھی حبیبہ بیٹی ابو سفیان کی پا

نچوین صفیہ بیٹی حارث کی چھٹی زینب زیدیہ بیٹی جحش کی

ساتوین ام سلمہ بیٹی مغیرہ کی آٹھوین سودہ بیٹی زمعہ کی نوا

میمونہ بیٹی حیی خطب کے اور حرم تہے بڑے حرم ماریہ قبطیہ

اور فاطمہ حبشی تہی اور ابراہیم ماریہ کے پیٹ سے پیدا ہوے

اور باقی بچے بیبی خدیجہ سے پیدا ہوے اور باقی بیبیاں سے

اولاد نہیں

مذہب مین لا ٹہہرا اب پیغمبر کی بیٹیان چار تہین اول •
... ... بیٹیون مین چہوٹی تہی لیکن
... سب سے افضل تہی اونکی شادی حضرت علی سے ہوئی
... پیغمبر کی حضرت فاطمہ سے چلی اور لڑکیون سے نہین
... پیغمبر کی دوسری بیٹی زینب ابی ربیع کو دی ابو العاص
... بیٹی زینب سے ایک لڑکی پیدا ہوئی نام امامہ حضرت
فاطمہ وفات کے بعد امامہ کو حضرت علی سے بیاہ دی گئی
جنگ بدر مین زینب کو اوسکے مرد بیگناہ طلاق دیا اور
... پیغمبر نے دعا کی پہر اوسے باگ کہا یا اور پیغمبر کی
تیسری بیٹی رقیہ حضرت عثمان کو دی رقیہ سے ایک لڑکا
پیدا ہوا نام اوسکا عبداللہ اصغر ایک برس کا ہوکے مرگیا

اکبر ملی چونکہ ماں اسو لڑکا وفات پایا اور اُنہی میں سب بیٹیاں
بہی وفات پائی تہی جو تہی بیٹی کلثوم حضرت عثمان کو دیے
لو اسوا سطی حضرت عثمان کو ذی النورین بولتے ہے اور بعض
کو بیٹی حد تہی قاسم اور ابراہیم طیب اور طاہر او کی بہو نگ سبا لقہ
جہاں اسواسطی چار بیٹی بولتے ہیں یہ تحقیق لیکے تو دو بیٹی
اور جو لڑکے ہیں میں وفات پائی اور پیغمبر کو نبوت
کی جان جہت یعنی پیدا ہو وی اور برس اصحاب فیل کا یعنی ابرہہ
غارت ہوا اسو برس اوسکا بیان الم تر کیف میں ہی اور
پیغمبر نبی تریسٹھ برس جیتی اور بیکاون برس کی عمر میں
معراج ہوا یعنی آسمان پر گئی براق پر سوار ہو کر تن سے گئے
اور بعضے احمق بولتے ہیں کہ پیغمبر کی روح گئی تہی یہ بات
غلط

حضرت فاطمہ بہی لوہ چالیس برس کے عمر میں قرآن اور وحی

جب جبرئیل اللہ کی طرف سے پیغام لایا اس وقت پیغمبر جبل قبیس

پر سکونت کرتی تہی اور جبل قبیس کا پہاڑ مکہ میں ہو اور اکتالیس

برس حضرت فاطمہ پیدا ہوئی پنجیس کی عمر میں بی بی خدیجہ بی

نہایت دیندار اور تمام عمر میں اناج ایک سیر دو من کہایے ہیں

مہمانیکا کہانا اور میوہ نا ہو کر اور وفات کے وقت تن

پر ستر بال سفید تہے اور باقی کالی اور پیغمبر کا

رنگ گندم گہون تہا اور ناتہہ دراز تہے اور پیٹ چوڑے

تہے اور بہوان باریک تہیں اور قد میانہ تہا پر ایسی

قد کا نمونہ کا آدمی نہیں تہا اور انگلیاں پتلی تہیں

اور سینہ سے ناف لگ کالی بالوں کی لکیر تہے اور سینہ چوڑا

تھے اونکے سر پیدا تہے اور ناک اونکی اونچی اور دانت چمکتے
ایک ایک ٹانگ سے جیسے گیہوں کا دانا اونکی سرین کا جیسے
لا بعضوں پر نور کا چمک تھا اور ڈاڑہی گری تھی اور اونکے چہرے نو
طرف سے نظر آتا تہا اور جس جگہ جاتے تو اوس جگہ مشک کی
خوشبو مارتے تھے اور ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت سبی
مائیں پیدا ہوئے پن اکثر تاریخوں میں بولتا کہ ناف کٹی
سے پیدا ہوئے اور اونکے معجزے ستاوس تھے اول تھے
مکہی نہیں بیٹھتی تھی دوسرا جانور کو سماں پر وہ نکلکر کئی اور
تیسرا بیٹھے ہوئے وقت سر برابر سا یا کہتا تھا اور جو تھا پاؤں
نشان زمین پر نہیں پڑتا تھا مگر پاؤں جلد پتھر پر پڑتا ہے او سکے
نشان لگ کر رہتا پانچواں سوتے وقت انکھیں کہلی رہتی اور

جتا پیدا ہو تو وقت تمام بہت گر پڑیں اور سب حیوان

جانوروں کے التش گھر بیٹھے سے باہر نکلا اور ہاتھی

چہارم اشارت کیئے تو چل کر آتا تہا اور نوان پانی جہنیں

سو وقت پیدا اٹگلے ایک سو ری پانی میں ڈوبا

کر تمام اصحابوں کو پیلا بتے تہے تو ہزاروں آدمیوں

کے پیاس بجہتی تہے اور دسوان زہر ڈالا سو گوشت

ہمنبر سے کہیا بات کیا ہے پیر نے سر سے جانور ہوا کہ تیا ر

وان لال میں سے کپڑا نکلکر بات کیا ہو اور بار وان

خرما ہوئے سو اسیوقت جہار ہو کر پیل پہول اور پیڑا

ہوا اور اوسیوقت پیڑ کر کافروں کے منہ میں گیا اور

کافر مسلمان ہو وے تیرواں ۔ حایہ جیہارک زمین پیچاہے

بہشت تھا اور معجزہ پیغمبر کرے کہنا لگ جہاں نہ بزرگاں السلام

بھی نبی منجمع کیا بعد اور پیغمبر کی چار کرے سب المطلع

سے کہ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم

بن عبد المناف پھر یہاں سے آدم لگ گیئے تو بہی کہ اس

طرح سے عبد المناف قصی بن زہرت بن کلاب بن

مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک

بن نضر قریش بن کنانہ قریش بن خزیمہ مدرک بن

الیاس بن معد بن عدنان بن اود بن عمر بن یسع بن

سلامان بن ثابت بن قیلان بن اسمعیل نبی اللہ

بن ابراہیم خلیل اللہ بن ازرب تراش بن تارخ بن ناحور

بن ساروخ بن یاعور بن فالغ بن عابر بن مشتاله

۱۴۰
ار فخذ

بن ارفخشد بن سام بن نوح بن ملک کرد بن ملک ارد

بن متوشلخ بن اخنوخ بن ادریس بن برد بن مہلائیل

بن قینان بن انوش بن شیث بن حضرت آدم

صفی الله علیہ السلام اور پیغمبر کی ماں کا نام بی بی آمنہ

اور باپ کا نام عبد الله اور دادا کا نام عبد المطلب

اور نانا کا نام وہب اور نانی کا نام بی بی رقیہ اور دادی

کا نام فاطمہ بنت عمر اور دودھ پلانے والی دائی کا نام بی بی

حلیمہ اور بی بی حلیمہ کا ایک بیٹا تھا نام اونکا احمد بدوی اور

اور تمام بدو لوگ اونکی اولاد میں ہیں اور بی بی حلیمہ مرتے

وقت پیغمبر دس برس کے تھے اور باپ مرتے وقت

اڑھائی برس کے تھے اور بعضے روایت میں بولتے ہیں کہ

پیغمبر نہیں پیدا ہوے تھے سو اگو باپ مرے اور ماں مرتی سو
وقت پیغمبر ایک برس کے تھے اور دادا مرتے وقت پیغمبر چار برس کے
تھے اور پیغمبر ذاتیں قریش تھے اور قبیلہ میں بنی ہاشم کے تھے اور
پیغمبر کو پایا سو چچا ابو طالب اور پیغمبر کو چھہ پہو پہیاں تہاں
بڑی پہو پہی کا نام عاتکہ اور امیمہ اور صفیہ اور بیضہ اور برہ
اور پیغمبر کوں بارہ چچا تھے جس میں تین چچا سگے تھے زبیر عبد
عبد الکعب ابو طالب اور نو چچا سو تیلے تھے ابو لہب حمزہ عباس
غیداق مقوم قیثم حجل ضرار حارث اور نبوت کے وقت چار
چچا جیتے تھے ابو طالب ابو لہب حمزہ عباس اور چچا
مسلمان ہوے حمزہ اور عباس اور پیغمبر کو سات دم لگ
پہنچا سو ہر ایک ہی اد سمیں نستر انبیے ہو در اور سہ پادشاہ ہو
اور ان کی

اور ستاویس اور پیغمبر کو بہان اور بہائی اور ملیبو اور

خالا نہین تہے اور نبوت کے ہیں وسکے بعد تیرا برس مکہ میں

رہے پہر وہان سے ہجرت کیے یعنی مکہ سے نکلے پہر مدینے

میں دس برس رہے او تیرا یئہ دس تیس بیس برس

ہوئے تمام قران یئہ تیویس برسمین اوترا اور قران اوترا

سو دن جمع کیے تو نو برس میں اوترا جیسا کہ ایک آیت

آج اوتری دوسری آیت بیس دن کو اوتری اسطرح ناغہ ہوے

سو دن نہین لیکر اوتری سو دن جمع کیے تو نو برس ہوتے ہین

اور اوتری سو دن اور ناغہ ہوے سو دن ملکر بیس برس تئیس برس کی

ہوتے ہین اور تمام قران میں چہہ ہزار چہہ سو ستہ پر چہہ

آیتیں ہیں ایک ہزار آیت میں وعدہ ہیں اور ایک ہزار آیت

میں وعید ہیں اور ایک ہزار آیت میں امر ہیں اور ایک
ہزار آیت میں مثال اور اعتبار ہیں اور ایک ہزار آیت میں
تمام پیغمبروں کے قصہ ہے اور پانچ سو آیت حلال اور حرام ہیں اور [illegible]
ہیں اور سو آیت تسبیح اور وظیفہ کے ہیں اور دس پر چھہ
آیت منسوخ ہیں جیسے کہ اول حکم ہوا کہ یہ کام کرو بعد حکم ہوئے
مت کرو تو اسے منسوخ بولتے ہیں اور تمام قرآن میں چودہ
سجدے ہیں پہلا سجدہ نویں جزو میں قال الملأ الذین استکبروا
کے جزو میں سورۃ الانفال کے آخر و لہ یسجدون یہ سجدہ
واجب ہے اس سجدے میں سبحان ربی العظیم تین مرتبہ بولنا
اور دوسرا سجدہ جو ملک وما ابرئ کا تیرھویں جزو میں
سورۃ رعد میں جو بالغدو والاصال یہ سجدہ فرض
ہے

یہ اور سجدہ میں سبحان الله العلي الاکبر تین مرتبہ

بولنا تیسرا سجدہ ربما کا چودویں جزء میں سورہ النحل میں ہے

ویفعلون ما یؤمرون یہ سجدہ فرض ہے اس سجدہ میں

سبحان الله الواحد الحي الحکیم تین مرتبہ بولنا چوتھا سجدہ

سبحان الذي کا پندرہویں جزء میں ویزیدهم خشوعا

یہ سجدہ فرض ہے اس سجدہ میں سبحان ربنا ان کان وعد ربنا

لمفعولا تین مرتبہ بولنا اور پانچواں سجدہ قال الم اقل لک

سولہویں جزء میں سورہ مریم میں ہے خروا سجدا وبکیا یہ سجدہ واجب ہے اس

سجدہ میں سبحان یا رحمان اجعلنا من التوابین یہ تین

مرتبہ بولنا چھٹا سجدہ اقترب کے سترہویں جزء میں سورہ الحج میں

ہے ان الله یفعل ما یشاء یہ سجدہ فرض ہے اس سجدہ میں

سبحان الخالق یہ ہالکیں ویں مرتبہ بولنا ساتواں سجدہ قد

افلح المومنون کا اٹھارویں جزء کے سورۃ الفرقان میں

ہے وَزَادَھُم نفورا یہ سجدہ فرض ہے اس سجدہ میں اللھم

اجعلنی من الساجدین برحمتک ولا تجعلنی من الخاسرین

من امورک تیں مرتبہ بولنا اٹھواں سجدہ قال الذین

کا اُنیسویں جزء کے سورۃ النمل میں ہے یہ سجدہ نفل ہے

اللہ لا الٰہ الا ہُوَ رب العرش العظیم اللھم احفظنی

من مخالفت امرک واجعلنی من الساجدین للمطیعین

تیں مرتبہ بولنا نواں سجدہ اُتْلُ مَا کا اکیسویں جزء کے سورۃ السجدہ

میں او سجدہ میں وَھُم لا یستکبرون یہ سجدہ واجب ہے السجدی

اَللّٰھُمَّ اجعلنی من الذاکرین والساجدین المتبعین

الحامدین

الی مدین غیر المتکبرین تین مرتبہ بولنا دسواں سجدہ

وَمَالِیَ لَا کا تیئیسویں جز میں سورہ الصافات واصح میں

ہے وَخَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ یہ سجدہ سنت ہے اس

سجدہ میں اَللّٰھُمَّ اجعلنی مستغفرون قوا فیعا منیبا تین

مرتبہ بولنا اگیارواں سجدہ فَمَنْ اَظْلَمُ کا چوبیسویں

جزکے سورہ فصلت میں باللیل والنہار وھم لا یسا

موں یہ سجدہ فرض ہے اس سجدہ میں اَللّٰھُمَّ اجعلنی مِنَ المسبحین

القانتین فی طاعتک غیر السائمین تین مرتبہ بولنا

بارواں سجدہ قال فما کے جزکے سورت النجم میں ہے فاسجدو

للہ یہ سجدہ واجب ہے اس سجدہ میں اَللّٰھُمَّ اجعلنی

اجعلنی من الساجدین العابدین تین مرتبہ بولنا

تیرہواں سجدہ جو تیسا دوں کے جز میں سورت انشقت

میں وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ یہ سجدہ پڑھ

کر سجدہ میں اللھم اجعلنی من الراکعین الساجدین تین مرتبہ

بولنا چودواں سجدہ سورۃ اِقْرَاْ بِاسْمِ میں ہے وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

یہ پڑھ کر سجدہ میں اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ سَاجِدًا لَّکَ

وَمُقَرَّبًا عِنْدَکَ تین مرتبہ بولنا اگر یہ سجدہ کی دعا یاد

یا زبان تو لب سجدہ کی اس طرح بولنا سَجَدَتْ الرَّحْمٰنُ

اٰمَنْتُ بِالْقُرْاٰنِ فَاغْفِرْ لِیْ یَا رَبِّیْ یَا رَحْمٰنُ یَا

رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ بولنا کافی ہی بورے لوگ قرآن میں جو

مسئلہ پوچھا تو اس طرح بولنا اگر کوئی کہے قرآن کا سر کیا

اور قرآن کا جان کیا ہے اور قرآن کا کو تھہ کیا ہے اور قرآن کا ما

بجامع

کیا ہے اور قرآن کا پیٹ کیا ہے اور قرآن کا دل کیا ہے اور قرآن
کا چراغ کیا ہے اور قرآن کا تاج کیا ہے اور قرآن کے انگلیہ کیا ہے
اور قرآن کا عرش کیا ہے اور قرآن کا کرسی کیا ہے اور قرآن کا پاؤں
کیا ہے اور قرآن کا منزل کیا ہے اور قرآن کا کنجا کیا ہے اور قرآن کے
زمین کیا ہے جواب بول سر قرآن کا بسم اللہ اور جان
قرآن کا ادب ہے اور قرآن کا گوشت آیت الکرسی ہے اور
قرآن کے مان سورہ الفاتحہ ہے اور قرآن کا پیٹ سورہ یٰسین
ہے اور قرآن کا دل سورہ اخلاص اور قرآن کا چراغ سورہ الملک
اور قرآن کا تاج سورہ مزمل اور قرآن کے انگلیہ سورہ عم اور
قرآن کا عرش سورہ رحمان اور قرآن کے کرسی سورہ الم تنزیل اور
قرآن کا پا رصد اور قرآن کا پاؤں تنزیل اور تبارک قرآن کے

نوعہاین کاغذ بوصفو اور تمام قرانمین ایک سو چودا سوۃ

سورہا ہاین جسمین نو دیچار سورہ مکہ مین اوتری بعد

بیس سورہ مدینہ مین اوتری اور تمام قران مین حرف کا نام انتہا

ویس ہاین جیسا کہ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر س

ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م

ن و ہ لا ی انتہا ویس حرف ہاین اور تمام قران

مین الف ایک لاکہہ چوبیس ہزار ہین اور بے بارا ہزار

اور چار سو انتہا ویس ہین اور تی ت بارا ہزار ہاین ثی ث

تین ہزار نو سو ہین اور جیم ج ایک ہزار دو سو نو ہاین حی ح

ایک ہزار نو سو ستر ہاین خی خ دو ہزار پانچ سو پانچ

دال د ایکہزار نوسو نو دہاین ذال ذ پانچ ہزار چہ سو ستہ

جن پانچ ہزار سات سو نوے ہیں سین س پانچ ہزار و نوے
پانچ ہیں شین ش پانچ ہزار چھ سو نوے ہیں صاد ص تین
ہزار ستر ہیں ضاد ض ہزار ایک سو پانچ طو ط ایک
ہزار ایک سو ستر تین ہیں ظو ظ آٹھ ہزار چار سو تیس
ہیں عین ع بار ہزار دو سو پچاس ہیں غین غ تین
ہزار ایک سو ستر ہیں فی ف بیس ہزار ہیں قاف
ق چھ ہزار ہیں کاف ک پچیس ہزار ہیں
لام ل پچیس ہزار دو ہیں میم م تین ہزار چھ سو بیس
ہزار پانچ ہیں نون ن ہزار ایک سو اسی ہزار پانچ ہیں واو
و پچیس ہزار تیس پر چھ ہیں ھ ہو انیس ہزار اور
ستر ہیں لام الف لا چار ہزار آٹھ سو بیس ہیں

یی چھبیس ہزار نوسو انیس ہیں اور تمام قرآن میں

حروف تین لاک ستہتر ہزار تین سو تیس ہیں

اور تمام قرآن کے عدد نو کروڑ تیس ہزار پانچ لاکھ

ہزار پانچ سو پچاس ہو سات ہیں اور قرآن میں اتیس

وقف بہت بڑے ہیں اور قرآن میں اور سات قرات

ہیں سات آدمیوں سے اول قرات عاصم سے ہے دوسری

ابو جعفر سے ہے بن کثیر تیسری قرات حمزہ بن خلف

سے ہے چوتھی قرات ابو سعید بن عمر سے ہے پانچویں قرات

کسائی بن حارث سے ہے چھٹی قرات نافع بن نور

سے ہے ساتویں قرات یوق بن عامر سے ہے کیا وار

کرئے ہے قرات کیونکر بھی سو بول حضرت بیعت

صلی اللہ علیہ وسلم

میں کس کی ہے جواب بقول حضرت محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کہ امت میں ہوں
جیسے کی دلیل مَنْ اَطَاعَ الرَّسُوْلَ فَقَدْ
اَطَاعَ اللّٰہَ یعنی جنے طاعت کیا الرسول
کی تو سمجھنا اونے طاعت کیا اللہ کی اَلسُّوال ہے

کہ مذہب میں کس کی ہے جواب بول
حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن
ثابت کا ہوں جیسے کہ حدیث پیغمبر معراج
کی رات بولے ہیں نعمان بن ثابت فَهُوَ سِرَاجُ
اُمَّتِیْ فَهُوَ سِرَاجُ اُمَّتِیْ اس طرح تین مرتبہ
بولے یعنی نعمان بیٹا ثابت کا میرا امت کا چراغ

تینوں گھا اور پیغمبر کے بعد فست بہرانے کا فیمین پیدا ہونگی

اور آپ ایک برس دنیا میں جینگی اور موی بغدلند

قبر بغداد میں ہے اور جون امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

وفات پائی اوسی دن امام شافعی پیدا ہوئی

اول امام شافعی مانکی پیٹ میں تین برس رہ

الکرکو کیہے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی مذہب ملی

تہی کہ امام حماد کا اور امام حماد امام علقمہ اور امام علقمہ

ابراہیم نخعی کی اور ابراہیم نخعی فقیہ بن عبداللہ مسعو

کا اور عبداللہ مسعود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ابراہیم کا اور ابراہیم

کا اور نوح شیث علیہ السلام کا اور شیث علیہ السلام

آدم علیہ

آدم علیہ السلام کے اور آدم علیہ السلام جبرئیل
علیہ السلام سے جبرئیل علیہ السلام میکائیل کے اور میکائیل علیہ السلام
اسرافیل کے اور اسرافیل عزرائیل کے اور عزرائیل لوح محفوظ
سے اور لوح محفوظ قلم کے اور قلم خدا تعالیٰ کے حکم کے
یہاں سے آگے پوچھیگا تو کافر ہو گا نعوذ باللہ منہا
اگر کوئی کہے کہ قبلہ کتنے ہیں جواب ہے
پانچ ہیں اول قبلہ بیت الکعبہ او مومنا کا ہے دوسرا
قبلہ بیت المقدس او قبلہ پیغمبرون کا تیسرا
قبلہ بیت المعمور او قبلہ فرشتوں کا ہے چوتھا
قبلہ بیت العرش او قبلہ فرشتے مقربوں کا
پانچواں قبلہ بیت الکرسی او قبلہ فرشتگان

اور بیت المقدس جڑائی ... اور بیت المقدس

پیغمبر کا ہے اور کعبہ کا پہلے بہتر گذرا ہے اور کعبہ ابراہیم نے بنایا ہے اور بیت

المقدس حضرت داؤد اور سلیمان نے بنایا ہے اور بیت

المعمور کو اللہ تعالی لوگوں کے واسطے زمانہ پر بنایا ہے

فرشتوں کے ہاتھ سے اور نوح کے طوفان کے وقت او

قبلہ میں سے لوگ کہا گئے فرشتے لے گئے اللہ تعالی کے حکم

ایک

سے چوتھے آسمان میں ... لیجاتے وقت ... اور

قبلہ سے گرا ہے جب ... بعد ...

کے وقت جبل ... اور ... اور ...

...

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]